ان اللہ ...

مجاہدین مراقش

ذخیرہ محمد اقبال مجددی لاہور

باتصویر

یعنی

سرزمین مراکش میں یورپی سیاسی پیچیدگیوں کا کچا چٹھا حکومت شریفیہ کے انحطاط اور آویزش ہسپانیہ وریف کے اصلی اسباب اور جدید جنگی ساز و سامان سے آراستہ لکھو کھہا ہسپانوی عساکر کے مقابل مٹھی بھر مجاہدینِ ریف کی جہدِ حریت کی ہوشربا داستان

معہ

اصلی تصاویر میدان جنگ۔ نقشہ جات مراکش وریف و مکتوب ہائے سیدی محمد بن عبد الکریم و مجلس انتظامیہ جمہوریہ اسلامیہ ریف بنام مصنف جو پہلے کبھی شایع نہیں ہوئے۔

مصنفہ

ملک عبد القیوم بی۔اے (علیگ) بیرسٹر ایٹ لا

سابق ایڈیٹر مسلم سٹینڈرڈ و آنریری سکریٹری ادارہ استخبارات اسلامیہ لنڈن

ممتحن سول سروس کمشن و لکچرار کالج علوم شرقیہ یونیورسٹی آف لنڈن

و مشاورِ اعزازی وفدِ ریف در لنڈن سنہ ۱۹۲۲ء

ملنے کا پتہ:۔ ملک عبد القیوم بی۔اے (علیگ) بیرسٹر ایٹ لا گوجرانوالہ۔

مطبوعہ فیروز پرنٹنگ ورکس بیرون شیرانوالہ دروازہ سرکلر روڈ لاہور باہتمام۔ ایم۔ عبد الحمید مینجر

(تحریر نمودہ نور الٰہی خوشنویس گوجرانوالہ)

ہدیہ

الی

مجاہدین عرش

لٰكِنِ الرَّسُولُ

وَالَّذِينَ اٰمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

وَأُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خٰلِدِينَ فِيهَا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

فہرست مضامین

صفحہ

[illegible] ظفر الملت مولانا ظفر علی خان صاحب مدیر روزنامہ زمیندار۔ — ۸

۱۱

باب اول مختصر تاریخ مراقش وریف — ۲۸

باب دوم۔ مراقش میں یورپی سیاست کی ابتدا۔

فصل اول۔ برطانیہ و مراقش کے ابتدائی تعلقات — ۳۶

فصل دوم۔ فرانس اور مراقش کے ابتدائی تعلقات — ۳۸

فصل سوم۔ ہسپانیہ اور مراقش کے ابتدائی تعلقات — ۴۱

فصل چہارم۔ جرمنی اور مراقش کے ابتدائی تعلقات — ۴۲

باب سوم۔ مراقش میں یورپی سیاسی پیچیدگیوں کی داستان۔

فصل اول انگریزوں اور فرانسیسیوں کی قرارداد ۱۹۰۴ء اور اسکی خفیہ دفعات۔ — ۴۴

فصل دوم برطانوی اور فرانسیسی قراردادوں کے خلاف جرمن احتجاج تحریک — ۴۷

میثاق الجزیرہ۔ حکومت شریفیہ کا انحطاط۔

باب چہارم۔ سیاست ہسپانیہ وریف۔

فصل اول۔ جنگ ہسپانیہ و ریف کے محرک اسباب — ۵۵

فصل دوم۔ قابینۂ ہسپانیہ و عہد نظامت پریموڈی ریویرا۔ — ۵۹

فصل سوم لشکر ہسپانیہ میدان جنگ میں۔ — ۶۴

فصل چہارم ہسپانوی فوج کے شعبوں کی تنظیم۔ — ۷۰

باب پنجم۔ جنگ ہسپانیہ وریف

جنگ ۱۹۰۹ء تا غایت ۱۹۲۰ء۔ — ۷۸

فصل دوم۔ جنگ ۱۹۲۱ء لغایت ۱۹۲۵ء

فصل سوم۔ قیام جمعیت اسلامیہ محمدیہ رلیف۔ جنگ وادی القرطین کے لئے [illegible]

اقوام کے [illegible] پر عساکر ہسپانیہ میں شمولیت۔ قائد رسولی اور اس کی گرفتاری ۹۰

فصل چہارم۔ آویزش رلیف و فرانس۔

باب ششم۔ وفد سیاسی رلیف در لندن۔

فصل اول۔ اسلامی آزادی کے متعلق مدبرین یورپ کے ارادے ۱۰۴

فصل دوم۔ راقم الحروف کی دعوت پر ادارہ استخبارات اسلامیہ لندن میں وفد رلیف ۱۰۶

کا ورود۔

فصل سوم۔ اعلان مجاہدین رلیف ۱۰۸

فصل چہارم۔ وفد رلیف کا جمعیت اقوام کے نام محضر نامہ۔ ۱۱۰

باب ہفتم۔ موجودہ نظام جمہوریہ رلیف اور اس کا مستقبل۔ ۱۱۲

باب ہشتم۔ مراقش و رلیف کے متعلق۔ یورپی سلطنتوں کے خفیہ و دیگر معاہدات

فصل اول۔ عہد نامہ میڈرڈ ۱۸۸۰ء مراقش کے متعلق پہلی بین الاقوامی قرار داد۔ ۱۳۹

فصل دوم۔ عہد نامہ برطانیہ و فرانس قرار یافتہ اپریل ۸ ۱۹۰۴ء مع دفعہ خفیہ دفعات ۱۴۲

فصل سوم۔ عہد نامہ فرانس و ہسپانیہ قرار یافتہ اگست ۳ ۱۹۰۴ء مع خفیہ دفعات

فصل چہارم۔ خفیہ عہد نامہ برطانیہ و فرانس قرار یافتہ یکم ستمبر ۱۹۰۵ء۔

فصل پنجم۔ میثاق الجزیرہ۔

Marfat.com

فہرست نقشہ جات۔ مکتوبات و تصاویر۔

		صفحہ
۱	بیرق ریف ادارہ استخبارات اسلامیہ لندن میں۔	۱۰
۲	سیدی محمد بن عبد الکریم صدر جمہوریہ اسلامیہ ریف کا مکتوب شکریہ مصنف کے نام و ترجمہ	۱۰
۳	نقشہ مراکش	۲۷
۴	نقشہ ریف	۵۴
۵	سیدی محمد بن عبد الکریم صدر جمہوریہ ریف۔ الفانسو شاہ ہسپانیہ۔ مارکوئیس پریمو ڈی ریویرا صدر قابینہ ہسپانیہ۔ قائد رسولی۔	۵۵
۶	سیدی محمد بن عبد الکریم و سیدی عبد الکریم والد صدر جمہوریہ ریف۔	۷۸
۷	سیدی محمد بن عبد الکریم کا مکتوب مدیر مسلم سٹینڈرڈ کے نام و ترجمہ۔	۷۷
۸	جنگ کے خلاف اعراب طنجہ کا مظاہرہ۔	۸۸
۹	اسیران جنگ شیوخ ریف کے کٹے ہوئے سر جو ملیلا کی دیواروں پر رکھے گئے تھے۔	۱۰۳
۱۰	اسیران جنگ ہسپانوی سپاہی جن کے ساتھ مجاہدین ریف نے انسانیت کا برتاؤ کیا	۱۰۶
۱۱	اراکین مجلس انتظامیہ جمہوریہ اسلامیہ ریف۔	۱۱۴
۱۲	مکتوب مجلس انتظامیہ ریف بنام مدیر مسلم سٹینڈرڈ و ترجمہ۔	۱۱۲
۱۳	سیدی محمد بن عبد الکریم و سیدی محمود بن عبد الکریم سالار مجاہدین ریف جنرل اور کرنیل نوارو جنہوں نے دس ہزار ہسپانوی لشکر کے ساتھ ہتھیار ڈال دیئے	۱۲۴
۱۴	اعلان صدر جمہوریہ ریف عالم اسلام کے نام۔ و ترجمہ۔	۱۲۸

Marfat.com

دیباچہ

مجاہدین مراکش کی جہد حریت کیا ہے؟ ایک نہتی بحر قبائل کی
کوشش کے کیا محرکات ہیں؟ اور جو اہم نتائج محاربہ ہسپانیہ و ریف
کارزار مراکش میں نمایاں ہو رہے ہیں۔ ان کی کیا حقیقت ہے؟ اس
کتاب کے مختصر بیانات میں ان سوالات کا جواب دینے کی کوشش کی گئی
ہے۔ قطع نظر اور امور کے اخبار بین ناظرین کو کم از کم اتنا تو معلوم ہو گیا
کہ مجاہدہ ریف اس بات کی ایک روشن دلیل ہے کہ اس گئے گذرے زمانے
میں بھی مسلمین عالم میدان عمل میں ایسے بیٹھے نہیں رہے۔ کہ ان کا نام زندہ اور مجتہد
قوموں کی فہرست سے ہمیشہ کے لئے کٹ چکا ہو۔ آج کل کے واقعات
صاف ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ جہاں کہیں مسلمانوں نے اتحاد و اخوت و
تعاون باہمی کے اصولوں کو سمجھا۔ اور پھر ان پر عمل کیا تو ہر قسم کی مشکلات
ان کے سامنے ہیچ ہوئیں۔

قبل از جنگ عظیم کیا کسی کو یقین آسکتا تھا۔ کہ ہزاروں میلوں کے
فاصلے پر افریقۂ شمال کی گھاٹیوں میں ایک ایسی جماعت مسلمین بھی ہے جو
اعلیٰ سے اعلیٰ سازوسامان اور بہترین نظام کا مقابلہ کر کے ایک دنیا سے اپنی
حریت۔ اپنے شرف اور اپنی معاملہ فہمی کا اعتراف کرانے والی ہے۔ مجاہدین
ریف کی جدوجہد اور ان کی کامرانی ایک شمع نور ہے۔ ایک آیۃ من اللہ ہے
جو اسلامی قوموں کو اپنی بے بسی اور بے سروسامانی پر آنسو بہانے کے بجائے میدان
کوشش میں مردانہ وار ہاتھ پاؤں مارنے کی دعوت دیتی ہے۔ تاکہ اسلامی
گھرانے کے دورافتادہ افراد اپنی اپنی جگہ اس دنیائے جدید میں اپنی خ[illegible]

Marfat.com

...لئے حالات مقامی کے مطابق تجاویز سوچیں۔ اور باہمی مشورے سے ... پر عمل پیرا ہوں۔

گو "مجاہدین مراکش" دراصل علمبرداران حریت افریقۂ شمالی سے اردو دان اصحاب کا تعارف کرانے کے لئے لکھی گئی ہے۔ مگر اس میں الجزائر تیونس۔ مصر اور مغرب الاقصےٰ کے مماثل حالات و سانحات کو نظر انداز نہیں کیا گیا۔ اور حکومت مخزن یعنی حکومت مولائے مغرب اور مغربی قوا کے سیاسی تعلقات کی ابتدا سے لیکر محاربات جاریہ تک کے تمام واقعات اور امکانات پر بالتفصیل بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب میں پہلی مرتبہ وُہ تصاویر اور مکتوبات شائع کئے گئے ہیں۔ جو راقم کو براہِ راست اراکین وفد ریف حکومت وصدر جمہوریہ ریف سے ملے اور اس سے پہلے کسی مغربی یا مشرقی اشاعت میں شائع نہیں ہوئے۔ ان خصوصیات کے اعتبار سے یہ کتاب اردو زبان میں معاملات مغرب الاقصےٰ پر اپنی قسم کی پہلی اشاعت ہے اور امید واثق ہے ناظرین اس کے بیانات کو محض سطحی نظر سے نہ پڑھینگے۔ بلکہ اہل ریف کے محرکات غیرت وصداقت سے اثر پذیر ہو کر ہندوستانی خطۂ دنیا کی امنیت از جنگ پر پرُ زور شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے قومی اجزا کی تنظیم کر کے شاہراہ مقابلۂ پرُ امن پر ثابت قدمی و ہمت کے ساتھ گامزن ہونگے۔

آخر میں میں سیدی عبد الکریم بن الحاج علی البقیوی اور سیدی محمد بن محاد بوجبار اراکین وفد ریف۔ جناب منشی محمد دین صاحب فوق مدیر اخبار کشمیری اور جناب ظفر الملت مولانا ظفر علیخان صاحب کی اعانت کا اعتراف کرتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کی ترتیب میں مدد دیکر اور ایک عالمانہ تقریب تحریر فرما کر اس ناچیز کو ممنون فرمایا۔

خادم اسلام
عبد القیوم ملک

گوجرانوالہ۔

Marfat.com

تقریب

از خامہ گوہر بار حضرت ظفر الملت مولانا ظفر علی خاں صاحب [illegible]

حامداً و مصلیاً

جنگ یورپ کے آغاز پر جب حکومت ہند کی مصلحتوں نے مجھے کئی سال کیلئے کرم آباد میں [illegible] گوشہ تنہائی میں بیٹھے بیٹھے بے اختیار میری زبان پر چند اشعار جاری ہو گئے جنہوں نے کچھ دیر میں ایک [illegible] اختیار کر لی جس بیاض میں یہ قصیدہ درج تھا وہ تو آگے چل کر زندان منٹگمری میں میری پنج سالہ اسیری کے دوران میں [illegible] دوسری قلمی یادداشتوں کی طرح ضائع ہو گئی لیکن اشعار ذیل ابھی تک ذہن میں محفوظ ہیں۔

کوئی دن جاتا ہے پیدا ہو گی اک دنیائی ۔۔۔ خون مسلم صرف تعمیر جہاں ہو جائیگا

ان ستاروں کے عوض ہونگے نئے انجم طلوع ۔۔۔ اُن دنوں رخشندہ تر یہ آسماں ہو جائیگا

پھر نئے محمود ہونگے حامیٔ دین مبیں ۔۔۔ بچہ بچہ غیرت الپ ارسلاں ہو جائیگا

پھر تجلی زار وحدت ہو گی دنیائے عرب ۔۔۔ ذرہ ذرہ اُس کا مہر خاوراں ہو جائیگا

سربلند اسلام ہو گا کفر ہو گا سرنگوں ۔۔۔ حق عیاں ہو جائیگا۔ باطل نہاں ہو جائیگا

یہ اشعار اگر کسی مجلس میں ان دنوں دُہرائے جاتے جبکہ اسلام حیات و ممات کی کشمکش میں مبتلا تھا اور دنیا مسلمانوں کی آنکھوں میں تو بہ تو مصیبتوں اور پے در پے تباہیوں کے باعث تیرہ و تار ہو رہی تھی تو سننے والے یقیناً انہیں مجذوب کی بڑ سمجھتے لیکن وہ جن کا ایمان غیر متزلزل ہے جانتے ہیں کہ ان اشعار میں محض ایک ازلی و سرمدی حقیقت کا اعادہ کیا گیا تھا اور اس سیزدہ صد سالہ صداقت کی تشریح کی گئی تھی کہ خدائے بزرگ و برتر اپنے رسولؐ اور اس کی امت کے ناموس کا خود محافظ ہے اسلام فنا ہو جانیکے لئے نہیں بلکہ زندہ رہنے اور کائنات کو زندگی بخشنے کے لئے آیا ہے ظاہر بین بعض دفعہ سمجھتے ہیں کہ کشتی ڈوب گئی لیکن انکی آنکھ جھپکنے سے پہلے سمندر کے تمام تر تنین خزانوں کو سمیٹتی ہوئی وہ پھر اچھل آتی ہے۔

اس طرح "ڈوبنے" اور آنکھ جھپکنے سے پہلے اچھل آنے کا ایک محیر العقول منظر سفینہ اسلام گذشتہ چند سال میں پیش کر چکا ہے۔ محاربۂ فرنگ کا طوفان آتش و خون چار سال کے ہولناک اور قیامت خیز تموج و تلاطم کے بعد تھما تھا۔ تو دنیائے اسلام کی سیاسی قوت کا نام و نشان تقریباً ناپید نظر آتا تھا۔ اور اس کی جگہ خون مظلومیت کے چند دھبے کہیں کہیں دکھائی دیتے تھے جن کی سرخی دشمنان اسلام کی اڑائی ہوئی گرد نفاق اور غبار انانیت میں مستور تھی۔ لیکن [illegible] غیرت حق کو حرکت ہوئی۔ دوبارہ سفینہ اچھلا اور اس رنگ میں اچھلا کہ ساری دنیا مبہوت ہو گئی۔ دولت بہیہ افغانستان نے امیر امان اللہ خان غازی کی سرپرستی میں ایک ایسی کروٹ لی کہ دشمنان اسلام مدت مدید سے اس آزاد و غیور اسلامی مملکت کے پاؤں میں جو آہنیں بیڑیاں طیار کر رہے تھے وہ کٹ کٹ کر ان دشمنوں کے نامراد دامنوں میں گر پڑیں۔ ایران آقائے رضا خان کی [illegible] میں اس جوش حریت و آزادی کے ساتھ سرگرم عمل ہوا کہ روس و برطانیہ کے قرنہا قرن کے معاندانہ منصوبے آنی فانی میں [illegible] گئے عرب کی سرزمین جسے بڑھ کر بابین افسردگی کا مرکز بنی ہوئی تھی لیکن مشیت ایزدی نے نجد کے بے آب و گیاہ صحرا سے عرب کے [illegible] چمن کی بہار کا ایسا سامان فرمایا اور سلطان ابن سعود غازی کے مجاہد بازؤں میں وہ قوت پیدا کر دی کہ اس غازی کی [illegible] غدارانہ بغاوت اور [illegible] بت پرستی کی تمام جڑیں منقطع ہو گئیں اور یورپ استعمار پسند نے اُس مقدس سرزمین میں مسلمانوں کی [illegible] سے بے دست و پا بنانے کے لئے جو دام پھیلائے تھے وہ پارہ پارہ ہو کر رہ گئے ترک غازیوں نے بستر نزع و احتضار سے [illegible] زندگی تازہ اور حیات نو کا ایسا ثبوت پیش کیا کہ دشمنوں کے تمام قزاقانہ و قاتلانہ عزائم گرد و غبار بن کر اُڑ گئے اور [illegible] اناطولیہ کے خون مظلومیت کی شفق سے جمہوریہ ترکیہ کا آفتاب جہانتاب اس شان اور اس طمطراق سے درخشاں ہوا کہ یورپ اب تک اسلام کی شان جلالی کے اس کرشمے کی تحیر زائی سے دم بخود ہے۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور حیات تازہ کے یہ تمام کارنامے بجائے خود ایسے قلیل الوقوع اور [illegible] الوجود ہیں کہ [illegible]

...عمل کی پیش روی کی خوگر آنکھیں اُنکی کُنہ تک پہنچنے سے عجز کا عملی اعتراف کر رہی ہیں۔
... واقعہ مجاہدینِ ریف کی کامیابی و کامرانی ہے جسکی نظیر و مثال اسلام کی تاریخ عروج
... اوراق ہی میں مل سکتی ہے۔ ورنہ دنیا کی ہر قوم کی سرگذشت اور ادس سرگذشت
... کا دامن مجاہدانہ اعمال کے ان شاہوار موتیوں سے یکسر خالی ہے جو جانبازانِ ریف کے سروں
... ہیں۔ دوسو میل طول اور پچاس میل عرض ایک علاقہ ہے۔ جو اصطلاح حاضرہ کے مطابق تمدن و تہذیب
... اس میں ساز و سامانِ حرب کا کوئی کارخانہ نہیں۔ مال و دولت کا کوئی خزانہ نہیں۔ کوئی
... ہیں۔ موجودہ زمانہ کے فنونِ حرب کے ماہرین نہیں۔ چند لاکھ مجاہدین کی ایک بے سرو سامان
... اس آبادی کا ایک غیور فرزند چند سو ہمراہیوں کو لے کر یورپ کی ایک بہت بڑی طاقت
... سیلاب استعمار کی روک تھام کے لئے چٹان کی طرح جم جاتا ہے۔ نمرود کے ساتھ مچھر کے اس واقعہ
... مہذب دنیا ہنستی ہے۔ مگر آج وہی مچھر ہسپانیہ کی ساری قوت و طاقت کو خاک میں ملا
... فرانس جیسی عظیم ترین فوجی طاقت کو پے درپے شکستیں دے رہا ہے اور اس کی ایک ایک
حرکت نہ محض میڈرڈ۔ نہ محض پیرس۔ نہ محض لندن۔ نہ محض روما بلکہ یورپ کے ہر قصر اقتدار
اور ہر حصار استعمار میں تزلزل پیدا کر رہی ہے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا جو دور گذشتہ چار پانچ سال میں ہماری آنکھوں کے سامنے سے گذرا ہے۔
اس کا ایک پہلو صدیوں تک زمانے کے لئے مشیت ایزدی کی محیر العقول کار فرمائیوں کا خاص نشان
بنا رہے گا۔ ... غازی محمد بن عبدالکریم امیر جمہوریہ ریف اور ان کے بلند منزلت رفقائے کار کا مجاہدہ حریت
و آزادی شاید قیامت تک عدیم النظیر اور فقید المثال بنا رہنے کے لئے خاص طور پر منتخب ہو چکا ہے۔

میرے عزیز دوست جناب ملک عبدالقیوم صاحب بی۔ اے بیرسٹر ایٹ لا نے جو زمانہ قیام لندن
میں مسلم سٹینڈرڈ کے صفحات کے ذریعہ سے اپنے قلمی جہاد کی بدولت ساری دنیائے اسلام سے خراج امتنان و
تشکر وصول فرما چکے ہیں۔ ذیل کے صفحات میں اس مجاہدہ حریت و آزادی کی سرگذشت مرتب فرمائی ہے۔ یقین ہے
کہ جناب ملک صاحب کا یہ قلمی جہاد بھی ان کے سابقہ جہاد کی طرح مسلمانوں میں خاص مقبولیت و محبوبیت حاصل کرے
گا۔ اور ہر مسلمان کو اس کتاب کے ایمان افروز مطالعہ سے آشکارا ہو جائیگا۔ کہ خواجہ بدر و حنین صلی اللہ علیہ وسلم
کے نام لیوا اور مجاہدین مقدسین "یرموک" و "قادسیہ" کی اولاد آج بھی ویسے ہی مناظر پیش کر سکتی ہے جنہیں دنیا تیرہ سو سال
کے قدیم افسانے سمجھ رہی ہے۔ مسلمان اگر مسلمان بن جائیں تو وہ کاسئات ارضی کی ہر فضا میں پرچم توحید کی سربلندی کے
ضامن و کفیل بن سکتے ہیں۔ جناب ملک صاحب نے غازیان ریف کی یہ سرگذشت اس لئے مرتب نہیں فرمائی۔
کہ مسلمانان ہند اسے اپنی ملت کے ایک حصہ کے عروج کی تاریخ سمجھ کر اپنی الماریوں کی زینت بنالیں۔ حقیقی مقصد
یہ ہے کہ وہ اس مجاہدہ سے حقیقی عبرت حاصل کریں۔ جان لیں کہ مسلمان کی شان کیا ہوتی ہے اور وہ کس طرح ساز و
سامان سے یکسر بے پروا ہو کر اپنی جان مقاصد مہمہ حریت و آزادی کی خاطر لڑا دیتا ہے۔ اور اس دنیا کا سب کچھ قربان کر
ڈالتا ہے۔ مگر اپنے مقصد سے ایک لحظہ کے لئے غافل نہیں ہوتا۔ اور اس عہد میں ریف کا جہاد اس حقیقت کا بہترین
گواہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مسلمانان ہند اسکے مطالعہ سے پورے طور پر مستفید ہونگے۔ اور اپنے اندر بھی وہ بلند پایہ
اسلامی اخلاق و خصائل پیدا کرینگے۔ جنہوں نے مصر۔ ترکی۔ افغانستان۔ عرب۔ ایران اور سب سے بڑھ کر مراکش
کے مجاہدین کو اوج شرف و عزت اور قلعہ نصرت و کامرانی پر پہنچا دیا۔ آمین ثم آمین۔

ظفر علی خان

لاہور
۱۵ جولائی سنہ ۱۹۲۵ء

Marfat.com

سیدی امیر محمد بن عبدالکریم کا اصلی مکتوب شکریہ مصنف کے نام

الحمد لله وحده وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم

حضرة الفاضل الشهم السيد عبد القيوم ملك مدير جريدة الإسلام

الأستاذ السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

وبعد فبما بلغت عليه من الثناء عليكم ونشكركم على ما

أبديتموه من الاعتناء والسعي المتين بإعانة سفرنا

يسر الله تعالى لكم أعمالكم وأطال الله بقاءكم وثبتكم

على العمل بالأعمال الصالحة وجزاكم خير الجزاء

القاهرة ١١ شعبان عام ١٣٧١

محمد بن عبد الكريم الخطابي

ترجمہ

الحمد للہ وحدہ۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحابہ وسلم۔

حضرت الفاضل الشہم سید عبدالقیوم ملک مدیر جریدۃ اسلام استاذ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اما بعد۔ بسبب ان خبروں کے جو ہم کو پہنچیں۔ ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آپ نے ہمارے معاملے پر احسن توجہ کی۔ اور آپ نے ہمارے سفر کے لئے نہایت کوشش سے اعانت کی۔ اللہ آپ کے کاموں کو آسان کرے۔ خدا آپ کی عمر دراز کرے۔ اور نیک اعمال پر ثابت قدم رہنے کی طاقت عطا فرمائے اور آپ کو اچھا اور نیکی والا اجر مرحمت فرمائے۔

محمد بن عبدالکریم الخطابی

Marfat.com

وفد ریف اداره استخبارات اسلامیه لندن مین
عبدالقیوم ملک
سدي عبدالکریم بن حاج علي البقیوي — سدی محمد بن محماد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

مجاہدینِ ریف (مراکش) کی جہدِ حریت ایک ایسا عظیم الشان واقعہ ہے جس کی مثال چھوٹی اور کم بضاعت قوموں میں تو خیر دُنیا کی پرعظمت قوموں اور طاقتوں میں بھی مشکل سے ملیگی۔ تاریخ اُمم کی داستانوں کو اُٹھا کر پڑھیئے۔ قوموں کے قیام عروج و ترقی کے سانحات کا مطالعہ کیجئے اور پھر اُن اسباب کا اندازہ لگایئے جن کے بل پر ان قوموں نے ان کے برگزیدہ افراد نے ابنائے ملت کی آزادی اور ان کے معاشرتی اور سیاسی استقلال کے لئے حیرت انگیز کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ داستانِ آزادیٔ سوئٹزرلینڈ کا وہ کارنامہ دیکھیئے جس کے ذریعہ سے ولیم ٹیل ابوالحریت سوئٹزرلینڈ نے آسٹروی استبداد کا خاتمہ کر کے محض اپنے قلیل التعداد ہموطنوں کی مدد سے ایک عظیم الشان سلطنت کے مقابل ایک آزاد اور قومی حکومت کی بنیاد رکھی۔ اسی طرح تاریخ یورپ کا وہ واقعہ لیجئے جبکہ ایک غریب اطالوی نے جس کا ذریعہ معاش صابون سازی تھی اسی سلطنت آسٹریا کے نظام استعماری کا مقابلہ کر کے اپنے چند ہزار "سُرخ پوش" نوجوانوں کی سرفروشانہ یادری سے اپنے وطن کو ازسرِ نو تاجِ آزادی پہنایا۔ اور پھر اس حیرت انگیز داستانِ تہوّر

Marfat.com

وشہامت کو سُننے جس میں یہ بیان کیا گیا ہے
نوجوانوں نے درّۂ نقرپالی کو اپنی سپر سینے سے ہند کیا
وطن صرف اس وقت اس دشوار گذار رستے ہیں سے گذر
بُہادرانِ نقرپالی" ایک ایک کر کے ناموس اور غیرت کی قربانگاہ پر بھینٹ
چڑھ چکے۔ اور پھر اس سے بڑھ کر ان واقعات اور ہوشربا سانحات کو دیکھئے
جو ہماری نظروں کے سامنے سرزمین اناطولیہ میں ہُوئے اور ہو رہے ہیں اور
ان سب حالات کا مقابلہ اُس فوق العادۃ اظہار جرأت وتمکنت سے کیجئے
جو مجاہدین ریف کی جانبازیوں سے پیدا ہو رہا ہے۔ تو ناظرین کے لئے
جنگِ مراکش کی حیرت انگیزی کا ثبوت پیدا ہونا نہایت آسان ہو جائیگا۔

یوں تو اعراب مراکش اور اُن کے سردار بطلِ حرّیت سیّدی امیر محمد بن عبد الکریم صدر جمہوریہ ریف کے کارنامے زبان زد عوام ہو چکے ہیں۔ مگر ہندوستانی مسلمانوں میں تعلیم اور معلوماتِ عامہ کی یاس انگیز کمی کے ہوتے ہوئے سوائے معدودے چند اخبار بین اصحاب کے لکھا ابنائے ملّت کو اس کا صحیح طور پر علم نہیں۔ کہ آیا ریف مراکش کا ایک حصہ ہے۔ یا ایک آزاد خطہ۔ کئی ایک اس مجاہدے کی صحیح جزئیات سے ہیں۔ اور ایسوں کی تعداد تو سب سے زیادہ ملے گی جنہیں اس کا علم ہو کہ اہلِ ریف گو بظاہر اہلِ مراکش ہیں۔ مگر ان کا تعلق جیسا سلطنت مغرب الاقصیٰ سے نہ حالت اسبق میں کچھ رہا اور نہ آیندہ کوئی صورت اختیار کر سکیگا۔ میرے ان بیانات کے محرک وہ حالات ہیں۔ جو گذشتہ دس سالوں کے اندر دوران جنگ افریقہ شمال پر وارد ہُوئے۔ بالخصوص وہ حقائق جن کا تعلق

...راقم الحروف کو بواسطہ خدمت اعزازی لبسلسلہ ادارت ... اسلامیہ لندن انگلستان شرکت و تعاون کی سعادت نصیب ... کہ مسلمانان ہندوستان اپنی عالمگیر برادری کے دُور افتادہ گھرانوں کی ... آگاہ ہو کر اخوت اسلامیہ کے رشتوں کو جو اس گئے گذرے زمانے ... بھی کمزور نہیں ہوئے اغیار کی دست بُرد سے محفوظ رکھیں۔

ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس کارنامہ شجاعت کا جو مجاہدین رلیف سے سرزد ہو رہا ہے اصلی راز کیا ہے اور وہ کیا جوہر ہے جس سے ایک قلیل التعداد اور قلیل البضاعت جمیعت النسانان ایک ایسے عمل تعاون و تنظیم کی اہل ہو سکی کہ جس کے حالات سُن سُن کر اہل مشرق نہیں۔ بلکہ اہل یورپ انگشت بدندان ہیں۔ اس کا جواب امیر عبدالکریم کے اس مختصر بیان سے پیدا ہوتا ہے۔ جس سے اُس نے ان خبروں کی تکذیب کی تھی کہ اہل رلیف عنقریب حکومت ہسپانیہ کی اطاعت قبول کرنے والے ہیں۔ امیر نے فرمایا "ہم اہل رلیف جن کا بچہ بچہ اپنی اسلامی معاشرت اور اسلامی حریت قائم رکھنے کے لئے جان جائے مگر آن نہ جائے کا عہد کر چکا ہے۔ اب اہل ہسپانیہ کے اس پروپاگانڈہ سے متاثر نہیں ہو سکتے۔ جو ہماری جماعت میں ہسپانوی ہوائی جہازوں کے ذریعے سے کیا جاتا ہے۔ حکومت ہسپانیہ چاہے قبائل کو لاکھ عیاری سے مال و دولت کا لالچ دے مگر اس کا مدعا حاصل نہ ہوگا۔ شائد انہیں اس بات کا علم نہیں کہ مجاہدین رلیف کا مقصد اولین یہ نہیں کہ ملک میں یورپی نما حکومت کا دور دورہ ہو۔ اہل رلیف اہل یورپ کی طرح "متمدن" کہلائیں۔ مگر ہمارا اصلی اور ابدی مقصد یہ ہے کہ سنگلاخ پہاڑیوں کے رہنے والے اس کے صحراؤں میں اپنی

بکریوں اور اپنے اونٹوں کے ریوڑوں [illegible]
کے محتاج نہ ہوں۔ کسی کے زیر اثر نہ ہوں [illegible]
ریفی اور اسلامی ہو۔ ہماری جد وجہد حریت ہے۔ اور [illegible]
یہ بیان لفاظی نہیں بلکہ اس کے لفظ لفظ میں وہ حقیقت بھری ہوئی ہے
جس کی تصدیق میدان ریف کی شبانہ روز خونریزی بہم پہنچاتی ہے۔ گو کیا
یہ حقیقت محض ایک مقامی جذبہ ہے۔ جس کا اظہار صرف اہل [illegible]
و جفا کرا سکا ؟ حالات حاضرہ دنیائے مشرق کا غائر مطالعہ نہ بھی سرسری مشاہدہ
کیجئے تو آپ کو معلوم ہوجائیگا کہ وہ جذبات جو اہل مراکش کی جانبازی کے
محرک ہیں اہل ترکی۔ اہل مصر۔ اہل ایران۔ اہل افغانستان اور وسط ایشیا
کی موجودہ کشمکش کے ذمہ دار ہیں۔ اور یہ حقیقت وہ شعاع امید ہے جو دنیائے
مسلم کی آئندہ زندگی کی جان ہے۔ دس سال ہوئے دنیا کی عرض و طول
میں خون کی ندیاں بہ گئیں۔ مغربی نظام سیاست و اقتصاد کچھ ایسا واقع
ہوا ہے کہ جب اس میں ایک مرتبہ برہمی ہو جائے تو نہ صرف ان کو لے
ڈوبتا ہے جو اس کے موجد ہیں بلکہ اس دنیا کو بھی جو بوجہ عدم تنظیم حفظ
ذات مغربی زندگی کے تاثرات سے محفوظ نہیں۔ جنگ ختم ہوگئی اور جب
دعاوی و اعلانات دوران جنگ پر سے پردہ تذویر ہٹایا گیا تو حقیقت نظر
آنے لگی۔ اہل یورپ نے ملل مشرق کو جسد بے جان تصور کیا اور اپنے
معلومہ طریق عمل سے اس پر جراحی کرنا چاہی۔ لمبی چوڑی دستاویزات تیار کی
گئیں۔ جنکو عہد نامجات بین الملل قرار دیا گیا۔ ان کی تصدیق میں [illegible]
سے نئے نئے محاورات اور الفاظ لیئے گئے۔ اور صفحۂ قرطاس پر کوئی ایسا [illegible]
نہ رہا جس پر کسی نہ کسی وضع کے یورپی نظام استعماری کو نافذ کر[illegible]

Marfat.com

صورت سے عاری نہ سمجھا گیا ہو۔ مگر یہ کاغذی حقیقت چند دن بھی قائم رہی اور اس طرف اہل ترکی نے اپنے جذبہ وطنیت کی استواری کا ثبوت عملی قومی ایثار سے دیا تو اہل مصر اور اہل ایران نے باوجود کم مائیگی اس امر کو ثابت کر دیا کہ طلوع عہد جدید جس کا پروپاگنڈہ انہیں مغربی سلطنتوں نے دوران جنگ اس قدر شدت سے کیا تھا۔ فی الحقیقت ایک صحیح امکان تھا۔ جس کی ابتدائی صورت پیدا ہو چکی تھی۔ اس سے بڑھ کر جو امر اسلامی ممالک کی جدوجہد سے ظاہر ہوا وہ یہ تھا۔ کہ قبل از جنگ جبکہ ان میں سے بعض حصص کے آپس کا نظام کسی نہ کسی صورت پر قائم تھا۔ تو ان میں وہ مظاہرات پیدا نہ ہوئے جو یورپی سلطنتوں کی کامل فتح و نصرت کے دوران عمل میں آئے۔ اور ان کا آپس کا تعلق تعاون بھی قائم نہ رہا۔ ان حالات سے ایک امید افزا خیال پیدا ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ آخر وہ ساعت آن پہنچی جبکہ مغربی ممالک کی چیرہ دستی ہی مشرقی اقوام کی حرکت اور تجدد زندگی کا باعث ہو۔ مجاہدہ ریف اس ہمہ گیر رَو کا عکس ہے جس کا اثر اسلامی جماعت پر ترکستان سے لیکر کانگو اور چین سے لیکر مراکش تک پڑ رہا ہے۔

مجاہدۂ ریف کی کامیابی کا دوسرا راز یہ ہے کہ جہاں اہل ریف حریت اور شرف اسلامی کے جذبات سے اسی قدر متاثر ہیں جس قدر اہل افغانستان یا اہل ترکی انہوں نے اپنے اس عمل کی تنظیم میں ممکن العمل پہلو کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ اصول اتحاد مسلمین کیسا ہی درخشندہ اور خوش آیند کیوں نہ معلوم ہو یہ واضح رہے اسکی عملی صورت صرف اسی وقت پیدا ہو گی جبکہ تقسیم عمل کے ضروری مسئلہ کو بھی ہاتھ سے نہ دیا جائے۔ بالخصوص ایسے حالات میں جو پیش نظر حال پر وارد ہیں۔ جس میں بیشتر حصص عالمِ اسلام پر اجانب کا اختیار

Marfat.com

ہے۔ اور جب تک مجھے اب تک ...
سے قائم ہیں کہ محض اپنا وجود محفوظ رکھیں ...
جہاں اپنے مجاہدے کو جہاد فی سبیل اللہ کر ...
انہیں دیگر دول مغرب سے پرخاش نہیں جان کے ...
انہوں نے یہ کہا کہ اہل ریف جو مسلمان ہیں کسی غیر اسلامی ...
نہیں رہ سکتے کیونکہ ایسا فعل ان کے صحیح عقائد کے خلاف ہوگا اور ...
جہد میں کسی ایسی جماعت سے عملی امداد حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں
جنکا تعاون ان کے لیے اپنے خصوصی حقوق کی تائید نہ کر سکے۔ ان کی ...
صرف ایک ہے کہ حکومت ہسپانیہ ان کے اسلامی ملک پر سے اپنا ...
ہٹا لے۔ اور اگر ان سے کسی قسم کی مدارا کی متوقع ہو تو صرف ان ...
جو معزز اور سرفراز قومیں باہم کیا کرتی ہیں۔ یہ اصول صرف ہماری جنگ کے
محرک ہی نہیں بلکہ ہماری جماعت کے مذہبی اور روحانی عقائد کی جان ...
اس کے ثبوت میں ہم اہل ہسپانیہ کے سامنے ان خندقوں کو پیش کرتے ہیں
میں وہ ہمارے مردوزن کی لاشوں کو دیکھینگے جو جان کی پرواہ نہ کر ...
کی خاطر اس دنیا سے گذر گئے۔ کسی مادی امید سے یہ حرارت پیدا ...
سکتی بلکہ ان کا ایثار حریت وطن و ایمان کی قیمت تھی۔ جو انہوں نے
کر دی۔ مسلمانان ہندوستان جن کا قابل رشک شغف اسلامی اور ...
و خروش حالات سے ناواقف انسان کی نظروں میں کیسا ہی حیرت ...
ہو مگر ان کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جو افراد اپنی حریت و شرف ذات کے ...
غیر اہم جذبات نہیں بلکہ کلیات میں حقیقی طریق پر دوسروں کے معاون ...
بنابریں اہل ریف نے مسلمانانِ افریقۂ شمال کے موقع ...

Marfat.com

...ے دنیا کے عیاں کے سب سے بڑے ذمہ دار وہی
... ہر ایک فرد اور ہر ایک ملت فرداً فرداً اپنی حریت عزت
... کرکے اپنی ملت اور اس سے بڑھ کر عالم اسلام کی
... افغانستان کی جہد آزادی کا اصلی راز اسی اصول میں
... واضح ہوا کہ اس دنیا میں حریت اسلامی ایک عالمگیر مسئلہ ہونے
... ایک جزوی اور مقامی مسئلہ بھی ہے اور جو قومیں تقسیم حدودِ عمل
... پر عمل پیرا ہونگی وہی آخر میں کامیاب بھی ہونگی جب وطنیت حُب
... اور اتحاد مسلمین کو بغیر اصلاح حالاتِ مقامی ممکن سمجھ سکتے ہیں
... معاملات کا علم نہیں یا وہ ان سے اغماض کرتے ہیں اہل ریف
... اسلامیت کو اپنی جد وجہد کی رُوح قرار دیا تو انہوں نے اسے اس
... دنیا پر ظاہر کیا کہ اس سے ان کے حُبّ وطن کا بھی پتہ چلتا تھا۔
... خبروں سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ چند جرمن سپاہی اور افسر جو اندا
... فوج میں ملازم ہوئے رفتہ رفتہ ریف مجاہدین سے جا ملے اور
... سے برسرِ پیکار ہیں۔ ناظرین اس انکشاف سے یہ نہ سمجھنے لگیں
... کے کارنامے جرمن یاوری کا نتیجہ ہیں۔ یہی خیال ایک وقت
... تھا کہ غازی اعظم مصطفےٰ کمال پاشا کی زیر کمان افواج
... ہمراہ جنگ بھی لڑ رہے ہیں۔ مگر جونہی مغربی اخبارات میں
... مجلس کبیر نے فوراً اس کی تکذیب کر دی اور یہ اعلان
... کوئی جرمن کیا کوئی روسی بھی موجود نہیں جس کی شرکت کا
... سے ... بہ بھی ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ اسوقت
... میں کوئی غیر ملکی اور یورپی سپاہی ایسا موجود نہیں جس

Marfat.com

کی اعانت کو مجاہدین کے تزئین کارناموں ...

حکومت ہسپانیہ کے عساکر کی تعداد جو اس وقت ریف ...
ہیں کسی طرح سے تین لاکھ سے کم نہیں بحری حملہ ان کے علاوہ
ریف کے مقابلے میں چند اجنبی ریفیوں کی اسلاوپ آمادہ ہوں تو ان کا ...
پر کچھ نہیں پڑ سکتا۔ اہل ریف کا اولین دعوے یہ ہے کہ وادی ریف ...
وجود سے پاک ہو تا کہ دنیا میں کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ باشندگان ریف ایک ...
وحشی اور غیر مسلم سلطنت کے غلام ہیں۔ ایسا دل و دماغ رکھنے والے انسان ...
یہ توقع رکھنا کہ ان کی فوق العادت شجاعت اور ان کی بے نظیر جانفروشی محض ...
ہو کہ بجائے ہسپانویوں کے کسی دوسری مغربی طاقت کا اقتدار قبول کریں ...
قیاس کیا بلکہ قرین عقل بھی معلوم نہیں ہوتا۔

اہل ریف کی سرفروشانہ حب وطن کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ان ممالک میں جہاں
مذہب جمہور اسلام ہے اور ملک پر کسی طرح کی مستقل غیر اسلامی حکومت کبھی قائم
نہیں ہوئی۔ عوام اپنی اسلامیت اور وطنیت کو قریب قریب ایک دوسرے کا ...
خیال کرتے ہیں مصیبت اسوقت شروع ہوتی ہے جبکہ حریت ملی کا خاتمہ ...
اور لوگ تسکین قلب حاصل کرنے کے لئے مذہب کو غیر از وطنیت سمجھ کر ...
فرائض دینی کو ہی مقصد حیات سمجھ بیٹھے ہوں مگر ان ممالک میں جہاں ...
مسلمان ہیں اور حکومت اسلامی ملکی اور قومی ہے وطنیت اور اسلامیت کو ...
سمجھا جاتا ہے اور سیاسی آزادی کو اس کی روح رواں ...
کے نزدیک اگر یہ سیاسی آزادی نہ رہے تو نہ وطنیت ہی محفوظ رہی ...
بنابریں اہل ریف کا اسلام وطن ہے اور وطن اسلام۔ اور وہ ...
کھوئے جانے سے اسی طرح مشوش ہیں جیسے وہ شخص ...

کوئی مذہب چہ جائیکہ اسلام قومی غلامی کا حامی نہیں ہو سکتا! اور
انسانوں کے دل و دماغ اور انسانی عقل کے اعلیٰ معیار سے گرا ہوا سلسلہ
حیوانات کے لئے موزوں ہو تو ہو مگر انسانوں کے لئے بالخصوص ایسے
جن کی زندگی کا بہترین اور اولین مقصد یہ قرار پا چکا ہو کہ "تخت یا تختہ"
ہرگز نہیں ہو سکتا۔ ہاں متغیر حالات زندگی کے ماتحت چندے کوئی اس
سے محروم ہو جائے تو خیر مگر یہ مستقل طریق زندگی کبھی قرار نہیں دیا جا سکتا اہل ریف
کے مجاہدوں کی بھی اولین اور بہترین غائیت یہی ہے کہ وہ حکومت ہسپانیہ کے استبداد
سے ہو کر حریت کے لئے نعمت آزادی۔ حریت قومی اور شرف اسلامی سے محروم
کر دیئے جائیں۔

بعض ناظرین مدعیانِ اتحاد عمومی بین المسلمین شائد اس وطنیت طرازی سے خائف
ہوں جیسا کہ ہندوستانی مسلمانوں کی احتجاج برخلاف وطنیت ترکی سے ظاہر ہے
مگر حقیقت یہ ہے کہ وطنیت پرستی کوئی بالکل نیا جذبہ نہیں بلکہ افریقہ شمالی میں اسکے
ابتدا اور شدید طور سے پرخطر امکانات تو ایک صدی قبل سے شروع ہو چکے
ہیں۔ ناظرین جنہوں نے تاریخ فرانسیسی تسخیر الجزائر و تیونس پڑھی ہے اس امر کو خوب
جانتے ہیں کہ حکومت فرانس کی استعماری کامیابی اور امیر عبدالقادر مرحوم و مغفور کی شکست
کا سبب بھی اتحاد بین المسلمین کا عدم وجود تھا۔ حکومت فرانس نے ۱۸۳۰ء میں الجزائر
فتح کی مگر اس زمانے کی ہمسایہ مسلمان ریاستیں کچھ ایسی خواب خرگوش میں مبتلا
تھیں کہ غازیان الجزائر نے ایک نہیں کئی کوشش اپنے بچانے کی کیں اور اکیلے ایک منظم
سلطنت کے سازو سامان کا مقابلہ کیا مگر نہ مراکش سے امداد ملی اور نہ اہل تیونس نے
ان کی اعانت کی۔ اس عدم رواداری کی اصلی وجہ یہی تھی کہ عام مسلمین اخوت اسلامیہ
کے اصول کو ہاتھ سے دے بیٹھے تھے۔ اور کسی کو اس امر کا احساس تک نہ ہوا کہ

الجزائر کا نتیجہ ...

بعد فرانس نے تیونس پر اختصاص کیا ...
پہلے مصر کو نگلنا چاہا۔ اب انیسویں صدی کا ...
چکی تھی۔ اور نہر سوئز کی آمدنی اور جدید ...
ہوئے۔ خدیو وقت نے نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ دل کھول ...
تک پہنچی کہ مصر ایک خوشحال ملک سے نادار یوالیہ ہو گیا۔ ادھر ...
بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔ تو اہلِ یورپ بالخصوص فرانس و انگلستان نے ...
قرضے دیئے اور نہر سوئز کے محاصل کا پٹہ اپنے نام لکھوا لیا ...
دونو حکومتیں رقیب ہو بیٹھیں۔ فرانسیسی میجر مارچانڈ نے قبضہ ...
لگایا۔ اور جنرل کچنر کمیدان افواج انگلستان کے مقابلے ...
ہوا چاہتی ہی تھی کہ معاملہ سالاران افواج کے ہاتھوں سے نکل ...
سپرد ہوا اور بعد طویل بحث مباحثہ قرار یہ پایا کہ فرانس مراکش ...
کرے اور مصر دولتِ انگلستان کے لئے چھوڑ دے۔ ...
دوسری شروع ہو گئی۔ الجزائر اور تیونس کا معاملہ صاف ہوا ...
گزر گئے۔ بُری مثال کا نتیجہ ہے کہ جب ایک شخص اس کا ...
اور پڑوسی بھی اسی طرح کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اگر ...
ریاست ہائے بربر پر اپنا قبضہ جمالیا۔ تو اطالیہ نے ...
اور ان تمام واقعات کا نتیجہ یہ نکلا کہ حکومت ہسپانیہ ایک ...
کے درپے ہے۔ تو گویا یہ معلوم کرنا مشکل نہیں کہ چھوٹا ...
مختصر جماعت سے ریف کی سنگلاخ گھاٹیوں میں ظہور پذیر ہو رہا ہے ...
کے تخمِ بد کا ثمر تلخ ہے۔ اب اگر یہ اسلامی ریاستیں ...

Marfat.com

[illegible] فکر نہ دا سے غافل نہ ہو جاتیں تو قیاس غالب
[illegible] پر غیر اسلامی سیادت قائم ہوتی۔ نہ مراکش
[illegible] آج امیر عبدالکریم کے بے سروسامان مجاہدین کو صف
[illegible] مسلمان عساکر مغربی کا سامنا کرنا پڑتا۔

[illegible] کی حرکت عملیوں کا کسی کو علم نہیں۔ کیا عجب ہے یہی مصیبت مسلمانوں
[illegible] نمایاں پیدا کر رہی ہو۔ بالخصوص جبکہ بعض یورپی خود اس امر کے معترف
[illegible] دوانیوں کا سلسلہ جس سے تمام دنیائے اسلام ایک ایک کر کے اپنی
[illegible] محروم کی جا رہی ہے۔ آخر اپنا رنگ لائے بغیر نہ رہیگا۔ آج ایک حقیقی
[illegible] مصالحہ جمع ہو رہے ہیں اور یورپی قوموں کو اپنی امپیریل ازم کی
[illegible] چاہیئے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اسلامی عمل احتجاج ہر لحظہ ترقی پر ہے
[illegible] کے واقعات نے مسلمانوں کی قوت مدافعت کو دو چند بڑھا دیا ہے۔
[illegible] سابقہ کے واقعات نے اسلامی جذبات میں نمایاں تغیر پیدا کر دیا ہے"
[illegible] مصری عالم شیخ یحییٰ صدیق جو "چودھویں صدی کا احیائے مسلمین" کے
[illegible] درسگاہ ڈپلوس سے سند لیکر مصر میں جج کے عہدے پر
[illegible] ہیں۔

[illegible] یعنی اقوام مغرب کی حالت ذرا ملاحظہ ہو جو آئے دن نئی
[illegible] نئے ساماں سے اپنی جنگی قوت میں اضافہ کرتے رہتے ہیں ان
[illegible] ہیں۔ ان کو اپنے کسی قول و فعل پر ثبات نہیں۔ یہ آج ان
[illegible] ہیں جو کسی آنے والے زمانے میں دنیا کو قتل و غارت کے گڑھے
[illegible] خون کے خرات کو سیاہ کھنڈر بنا کر چھوڑینگی مستقبل
[illegible] قسمت میں ہے۔ اور اسکی ذات غیر فانی ہے۔ میری رائے میں

Marfat.com

یورپ کی اس خشک اور ... ہو گئی [illegible]
ہیں کہ اپنے انتہائی عروج تک پہنچ چکی ہیں کہ [illegible]
نے ان کے ... کر دیئے ہیں بالفاظ دیگر ان کی زندگی کے [illegible]
مناسب ہے کہ اب یہ اپنی جگہ کسی ایسی قوم کے سپرد کر دیں جو [illegible]
مصالحہ سے آراستہ ہو۔ آج ان قوموں کو ایک دوسرے کے [illegible]
ایک منٹ کا بھروسہ نہیں اور یہ اپنی باہمی کدورتوں اور [illegible]
سے معذور ہیں"۔ 135495

"مشرق اور مغربی باہمی تعلقات نے مشرقی قوموں کے لئے [illegible]
کے نتائج پیدا کئے یعنی مفید بھی اور مضر بھی۔ وہ مادی نقطہ نظر سے تو مفید ثابت ہوئے
مگر اخلاقی اور ذہنی نقطہ نگاہ سے ان کا اثر نہایت ہی برا واقع ہوا [illegible]
اور اپنے عہد امتیاز کی آسائش پسندی سے مسلمانوں پر بے حرکتی سی طاری [illegible]
بگڑا سے ان کی موت نہیں کہا جا سکتا۔ یہ مادی بے بسی مغربی قوتوں کے [illegible]
ہے۔ مسلموں کے مغربی استبداد نے ان کے معنوی اتحاد کو متزلزل نہیں ہونے دیا [illegible]

"اس چودھویں صدی میں ہم ایک نئے اور خوش آئند مستقبل کی دہلیز [illegible]
ہوئے ہیں۔ مسلمانانِ عالم ایک نئی روح سے متحرک ہو رہے ہیں [illegible]
اور ترتیب کی ضروریات پر زور دیا جا رہا ہے۔ ہم [illegible]
تعلقات پیدا کرنے اور دنیاوی جد وجہد اور مشکلات کا [illegible]
فضائے مشرق سے ایک نئی قوت کا وجود پیدا ہو رہا ہے اور [illegible]

"اے اخوان المسلمین! اٹھو!! جاگو!!! ایک دوسرے کی مدد [illegible]
کا سہارا بن جاؤ۔ یورپ کا استبداد ہی ہمارا موجب فلاح ہوگا [illegible]
خواہ وہ آج کیسا ہی تلخ معلوم ہو۔ ہماری ترقی اور [illegible]

Marfat.com

[illegible] باوجود خدائے برحق کے اٹل قانین کی تکمیل ہو رہی [illegible] کھینچا جا رہا ہے۔ الشانی دروازے یورپی اختلال پیتنگ [illegible] حالات آنے والے انقلاب کا پتہ نہیں دیتیں۔ خوش آمدید ائے عہد جدید!" [illegible] امکانات جن کا مندرجہ بالا نوٹ میں ذکر کیا گیا ہے کیسے [illegible] [illegible] کلام نہیں کہ مجموعی حالات میں تغیر صرف اسی وقت پیدا ہو سکیگا۔ [illegible] عالم اطراف سب کے سب اپنی اپنی جگہ پر اس عہد جدید کے استقبال [illegible] کریں۔ حالات مابعد جنگ سے کم از کم اتنا تو پتہ چل رہا ہے کہ کسی نہ کسی [illegible] میں پیدا ہو رہا ہے۔ اب یہ ایک معمہ ہے کہ باوجود اس ہیجان [illegible] علامات اور سانحات ہمارے گرد و پیش ظاہر ہو رہے ہیں کیوں اس سے [illegible] پیدا ہونے کی صورت نہیں بندھتی جیسی کہ اسی قسم کے مظاہرات کی یورپ میں ہوتی ہے۔ اس کا جواب صرف ایک جملے میں دیا جا سکتا ہے۔ یعنی مادی سازو سامان کی کمی۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے یہ مادی ساز و سامان کی کمی کیونکر پیدا ہوئی۔ کیا ممالک اسلامیہ کو قدرت نے اس مطاع سے مالا مال نہیں کیا۔ جس [illegible] پیدا ہو۔ کیا ان میں فنِ زراعت پر عمل نہیں کیا جاتا۔ کیا وہاں کے [illegible] کسب معاش نہیں کرتے۔ کیا ان کو خدا نے ہاتھ پیر نہیں دیئے۔ کہ [illegible] کام میں لا کر اپنی زندگی کا اور ملکی اور قومی زندگی کا اثاثہ بہم پہنچائیں [illegible] ہے کہ جہاں تک قدرت کا تعلق ہے ان ممالک اسلامیہ میں نہ صرف مادی [illegible] پیدا کرنے کے اسباب کی فراوانی ہے۔ بلکہ بعض مقامات اور حالات میں یہ ممالک خاص پیداواروں کے لئے ممتاز ہیں جو اور ممالک بالخصوص یورپ میں پیدا [illegible] ہوتیں۔ اور بعض میں بوجہ اقتصادی اور صنعتی معاملات سے لاپرواہی ان سے

[illegible] مسلمانوں کا دورِ جدید"۔ مولفہ ملک عبد القیوم صفحہ ۶۵-۶۹۔

پیدا یا پیدا شدہ ...

اور ماسیا چیز کے کام لے کے ...
کیا جا سکے پھر کیا وجہ ہے۔ ان کی ...
سمت کر لیں یہ ممالک کی طرف ...
قدرت کی برکات سے محروم تھے تو ان ...
سے کام لیا کر دنیاوی دولت کے خزانے اپنا بنا لیں ...
کا راز صرف ایک حکمت عملی میں مضمر ہے اور وہ یہ ہے کہ ...
نہیں رہے بلکہ وہ اس کمی کو پورا کرنے کے ہر ممکن ذرائع ...
ان خام اجناس اور پیداواروں کے اصلی مالک بن ...
ہو سکتیں۔ بلکہ ان ممالک کے داخلی اور خارجی معاملات ...
کے ردِ عمل سے مصنوعی وہ صنعت اور ... کی شکل میں ...
لگے رہیں۔ اور کوئی ایسے اسباب نہ ہیں جو پیدا ...

اہل رائے یہ حملہ ہسپانیہ کی ایک وجہ یہ بھی ...
کے لئے غیر ملکی مصنوعات کے محتاج تھے۔ اور ...
موقعہ زرخیز سے کم نہ تھی۔ یہ یاد رہے ان حلفائے ...
ہی حریت کی بنیاد قرار نہیں دی جا سکتی۔ جہاں ...
کتنا ایک ضرورت لابدی ہے وہاں سامان ... کی
کی تکمیل بھی بمنزلہ فرض سمجھنا چاہئے۔ ورنہ ...
اور بعد کا مسلمان بنا کر ہمیں ننگ اسلام قرار دے ...
پر اس درجہ عائد نہیں ہوتی اور اسی وجہ سے ...
کے صرف چند سے بچا بھی رہا۔ ورنہ اگر ...

یقین تو گمانِ غالب ہے امیر عبدالقادر الجزائری کے ساتھ
... کا خاتمہ بھی ہو گیا ہوتا۔

... قرار دیا کہ حفظ و قیام حریّت ملی اور ناموس مذہبی کے لئے نہ صرف جذبہ
... ضرورت ہے جو مسلمانوں کو مسلمان رکھے بلکہ اس کے ساتھ ہی حُبّ
... کی ضرورت ہے جو ان کی خدمتِ ملک کا محرک ہو اور پھر اس کے ساتھ
... حبیب اللہ" کے قول اطہر پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے جو مسلمانوں
... آزاد اور خوشحال مسلمان بنا سکے۔ اہلِ ریف جن کے اقتصادی حالات
... ابتدائی صورت میں ہیں کسی قسم کی اہم تجارتی جدوجہد کے اہل ہوں یا
... مگر اس میں کلام نہیں ان کا جذبۂ وطنیت و اسلامیت ہی وہ شئے ہے
... کے موجودہ مجاہدے کی جان ہے۔ یہ یاد رکھنے کی بات ہے کہ اہل اسلام
... میں گئے گذرے زمانے میں بھی کم از کم وہ جذبہ مفقود نہیں ہوا جس کی
... تحریک پر قوموں کے احیا کا امکان پیدا ہو سکتا ہے دنیا کی مختلف سمتوں میں
... نظر دوڑائیے تو آپ کو معلوم ہو گا کہ مسلمانوں کے شدید انحطاط کے باوجود ایسے
... ایسی جماعتیں موجود ہیں جنہیں آنے والی خطرات سے آگاہی ہے اور وہ اپنے
... میں اپنے اپنے طریقوں پر ان خطرات کے مقابلہ کے لئے تیار ہو رہے ہیں
... اگر افغانستان کے مستقبل کی امید امیر غازی امان اللہ خان کی حوصلہ انگیز
... سے بندھتی ہے تو سرزمین ایران میں سردار سپہ مرزا رضا خان ترکی میں
... کمال پاشا مصر میں سعد زاغلول پاشا اور مغرب الاقصےٰ میں امیر غازی سیّدی
... عبدالکریم کے کارناموں کی طفیل یہ صاف نظر آ رہا ہے۔ کہ اگر ابنائے ملت و وطن
... کی سعی میں ان کے شریک ہو جائیں تو کیا عجب ہے اسلامی ترقی
... حالات نامساعد کی گھنگھور گھٹاؤں کو چیر کر پھر سے عالم اسلام

پرضیا افگن ہو۔ مگر شرط یہ ہے ملت و ملن کے [illegible] اس کوشش پر
ہوں۔ اور گو عالمگیر اسلامی تعاون کا امکان فی الحال [illegible]
اسلام اگر اپنی اپنی جگہ پر انفرادی طریق پر کوشاں ہو جائیں تو اس کا لازمی نتیجہ
یہ ہو گا کہ اسلام اور پیروان اسلام مجموعی طور پر دنیا میں ممتاز اور سرفراز ہو نگے۔
مجاہدین ریف کی جہد حیات جسکی تفصیل پیش آئندہ ابواب میں ہو گی اسی حقیقت
کی تفسیر ہے ✦

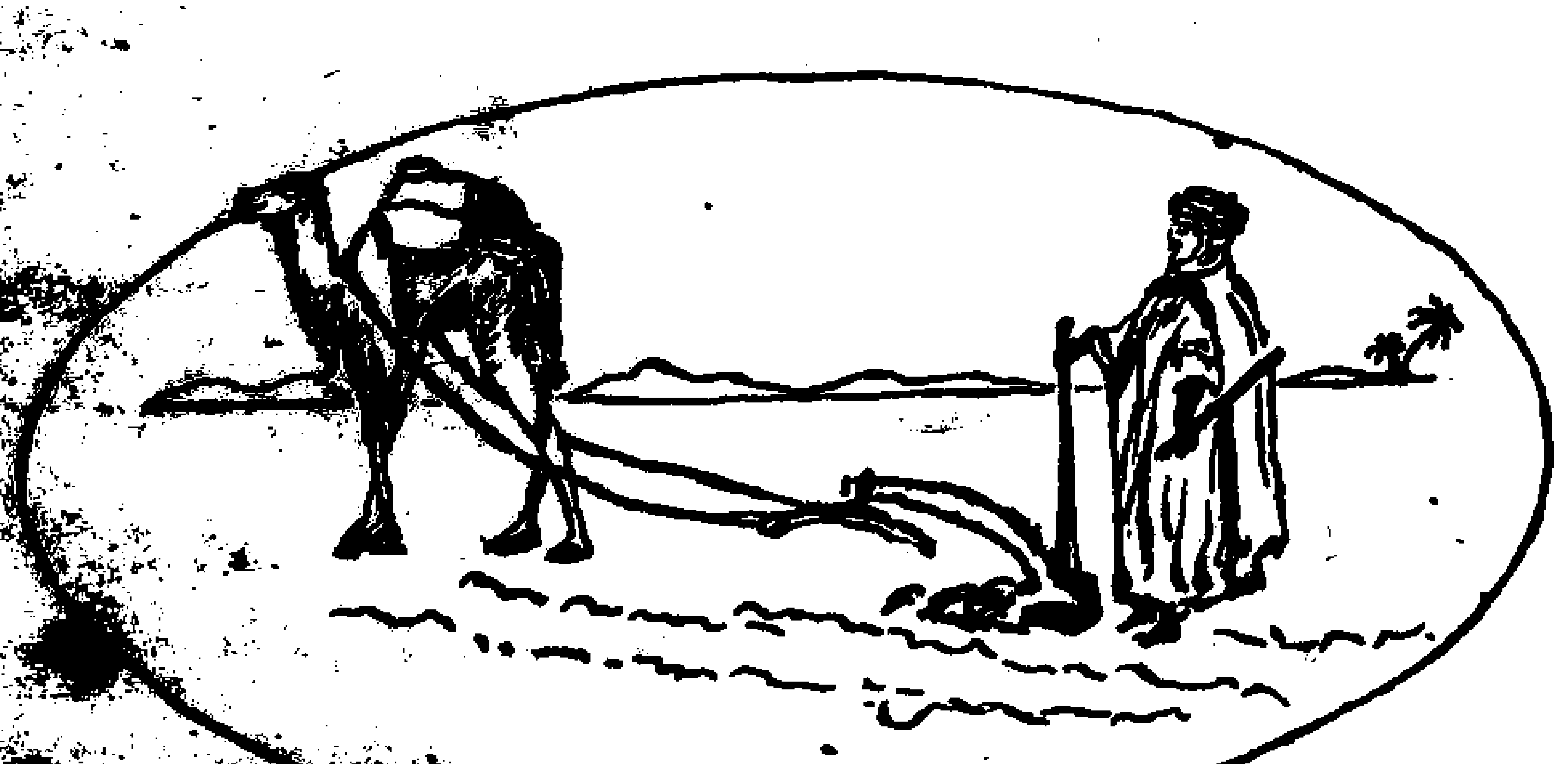

Marfat.com

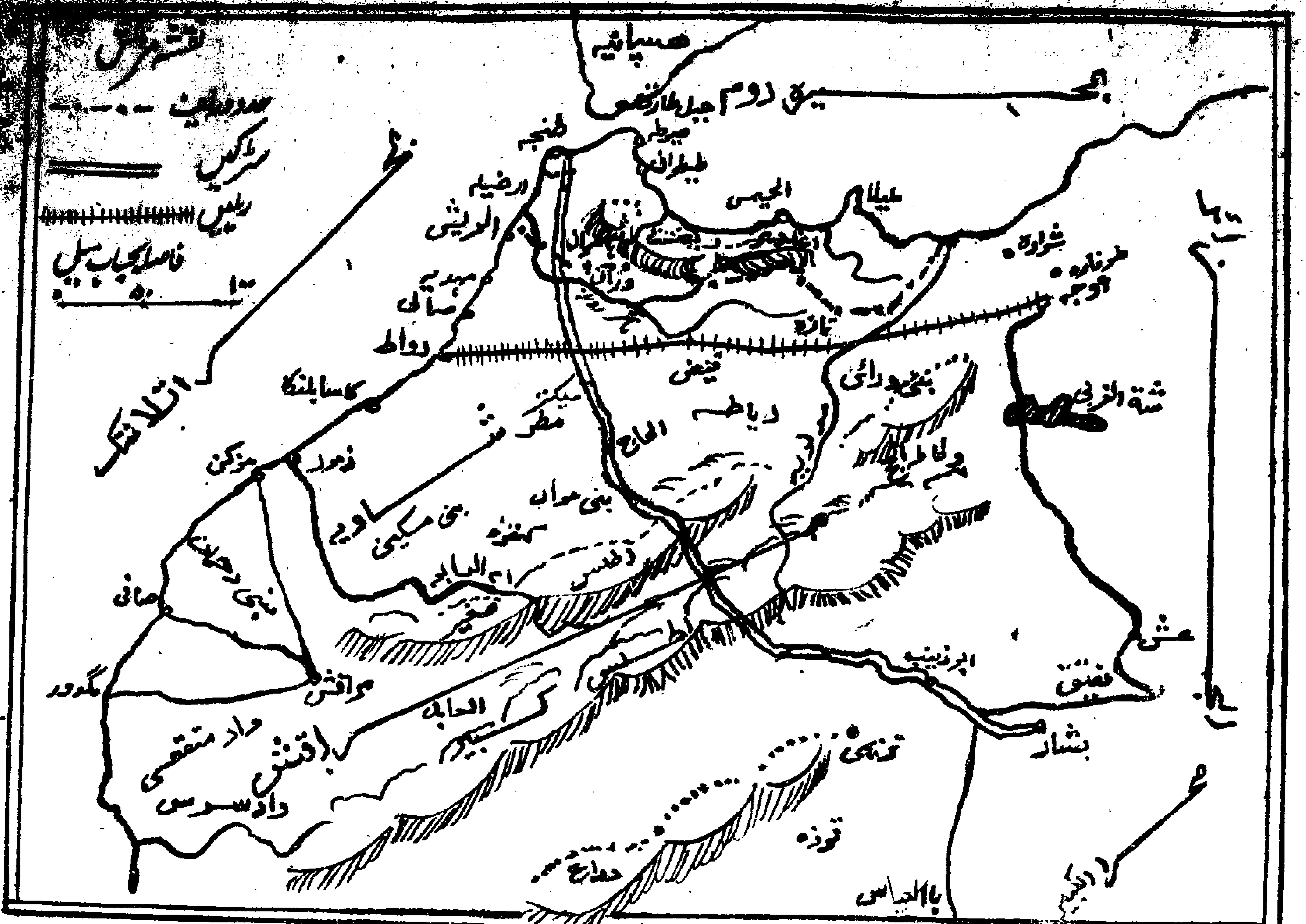
فاس
حدود
سرک
ريل
فاصله
اتلانتك
بحر سفيد
هسپانيه
طنجه
ارضيله
مليله
شاوره
رباط
قيطره
مكناس
تازه
كاسابلانكا
مراكش
مغادور
وجده
تيفلت
بشار
توزه
بالياس

باب اوّل

مختصر تاریخ مراکش و ریف

ٹھیک بارہ سو سال کے بعد مغرب الاقصےٰ یعنی مراکش کی حکومت اسلامیہ ختم ہوا چاہتی ہے۔ اس اسلامی حکومت کے جانشین اہل فرانس ہیں جنہوں نے سب سے پہلے الجزائر پر قبضہ کیا پھر تیونس پر ہاتھ صاف کیا اور اب مراکش کو ہضم کر رہے ہیں۔ اس نئے مقبوضہ کی وسعت سارے فرانس سے کہیں بڑھ کر ہے مراکش کا رقبہ ... ۲۱۹ مربع میل ہے۔ یعنی ہندوستان کے رقبے کا تقریباً نصف اور الجزائر سے وسعت اور مردم شماری میں کہیں زیادہ ہے۔ یورپ میں آئے دن سیاسی لیڈر "زرد خطرہ" "پان اسلامک خطرہ" اور "سیاہ خطرہ" کے ہوشربا [illegible] سے اہل ملک کے دلوں کو مشرقی دنیا کی قوموں کے خلاف زہر آلود کر [illegible] ہیں۔ مگر افریقہ شمالی کی تسخیر کے بعد اب کونسا خطۂ دنیا رہ گیا ہے جہاں [illegible] پیدا ہونے کا احتمال ہوسکتا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ دنیا پر ایک [illegible] خطرہ مسلّط ہے اور اسے یا تو "سفید خطرہ" یا "مغربی خطرہ" کے نام [illegible]

سرزمین مراکش پر اسلام کا جھنڈا سب سے پہلے [illegible] جبکہ عربوں نے زیر قیادت عقبہ تسخیر افریقہ کا تہیّہ کیا۔ عقبہ کے [illegible] نے وداع اور تفصیلات تک سیادتِ اسلامی کی حدود [illegible]

Marfat.com

ے اسلامی حکومت کی بنا رکھی کہ اس کے بعد ترقی ہی ترقی کا دور دورہ
... واپس لوٹ جانے کی نوبت نہیں آئی۔ سنہ مراکش تاریخ میں ایک
... کے طور پر یاد رہیگا۔ کیونکہ اس سن میں طارق بن زید کی کمان میں عربوں اور
... ایک جمعیت جرار نے جسکی تعداد ۱۰,۰۰۰ تھی طنجہ پر قبضہ کر لیا اور اہل بربر
... باشندگان قدیم کو اسلامی اصولوں کا ایسا گرویدہ کیا کہ ان میں سے ۲۰,۰۰۰ ہزار
... طارق کے ماتحت ہسپانیہ پر دھاوا کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور جاتے
... جنوبی ہسپانیہ کے اضلاع پر قبضہ کر لیا۔ اب یہ عرب جنہوں نے ہسپانیہ کی
ابتدائی مہموں کا بیڑا اٹھایا تھا۔ ایک طرح کے ہسپانوی عرب بن گئے اور دیگر قبائل
نے حکومت مراکش کی بنیاد رکھی۔ سیدی ادریس نے جو ایک نامور قبیلہ کے رکن تھے
اور عرب سے آئے تھے سنہ میں مراکش کو ایک مستقل اسلامی حکومت کی صورت
دی اور نامور شہر فیض کی بنیاد رکھی۔ اور یہی خاندان ۲۰۰ سال تک مراکش پر حکمران رہا
اور اس کے خاتمے پر بنی مقنہ ۹۲۵ سنہ میں جزوی طور پر اور بنی مقدرہ ۹۸۸ سنہ میں کلیتاً
... قبیلے کو برطرف کر کے صاحب اختیار ہو بیٹھے۔ یہ دونو قبائل نہ ہباً مسلمان
اور ... بربر یعنی قدیم مراکشی تھے۔ یہ بربر ایک زمانے میں اہل یورپ تھے کیونکہ
... علم الارض کا قیاس ہے کہ بحیرہ رُدم کے پیدا ہونے کے قبل خشکی کا سلسلہ
... سے افریقہ تک پھیلا ہوا تھا اور حد آب نے اہل یورپ جنوبی و اہل افریقہ
... ایک زمانے میں ایک ہی گھرانے سے تعلق رکھتے تھے دو علیحدہ علیحدہ
... اس لئے جسطرح مغربی گورے ہیں اسی طرح "مغاربی" یعنی اہل بربر بھی
گورے اور نیلگوں آنکھیں اور بھورے بال رکھتے ہیں۔ ان بربر قبائل نے مراکش
... سال تک حکومت کی اور پھر ان کے بعد خالص عربی نسل کے خاندان
... حکومت بنے۔ گو بربر باشندگانِ قدیم تھے مگر اسلامی معاشرتی اور تمدنی

Marfat.com

اور روحانی روایات سے اسقدر مانوس ہوگئے تھے کہ المواحدین [illegible]
اور علاویین کے کارنامے تاریخ مغرب کے چپّے چپّے پر آب [illegible]
اُنھوں نے پرتگال اور ہسپانیہ کو فتح کیا اور سلطنتِ مراکش میں الجزائر تیونس اور
طرابلس کو شامل کیا۔ ان کے جاہ و جلال ۔ جذبۂ ترقی اور تہذیب و تمدن کی نشانات
ہسپانیہ اور مراکش کے ہر ایک تاریخی شہر سے ملتی ہے ۔ انھوں نے شبیلیہ رباط اور
مراکش کے سر بفلک مینار تعمیر کیئے ۔ شبیلیہ کا محل شاہی اور جبل طارق کا قلعہ بنایا
اس کے علاوہ رباط اور القصر کے شہروں کو آباد کیا ۔ جو ابتک مراکشی تجارتی
زندگی کے ممتاز مرکز ہیں ۔ المواحدین کے زوال کے بعد اسلامی حکومتِ ہسپانیہ میں
غرناطہ کی حدود تک رہ گئی ۔ ان قبائل کے علاوہ دو اور بربر خاندان مراکش پر حکمران
رہے ۔ بنی مارین اور بنی وطاسی ۔ بنی وطاسی کے ایک امیر کے عہد حکومت میں امیر
غرناطہ کو چارلس پنجم شاہ ہسپانیہ نے ملک بدر کردیا ۔ اور اس نے ریف میں آکر شہر
طیطوان کی بنا رکھی ۔

سولھویں صدی کے ابتدا میں جنوبِ مراکش میں ایک اور طاقت کا ظہور ہوا
یہ سعدین تھے اور من ابتدا ینبوع سے آن کر مراکش میں آباد ہوئے تھے ۔ ان کا سلسلہ
نسب سادات سے ملتا تھا ۔ اور اسی لئے ان کے خاندان کو خاندانِ شریفیہ کہا جاتا
ہے ۔ جس کے آخری تاجدار سے جمہوریہ فرانس اختیاراتِ حکومت سلب کر کے اب امیر
خود فرمانفرما ہے ۔ خاندان شریفیہ کی ابتدائے حکومت میں گو عرب ہسپانوی حکومت سے
قطعاً دست بردار ہو چکے تھے ۔ مگر پھر بھی مغربی سلطنتوں پر ان کا خاصہ رعب تھا ۔ سلطان
احمد چہارم سے ملکہ الزبتھ و دیگر والیانِ ملک نے تمنائے دوستی کا اظہار کیا اور
اُس کے بیٹے زیدان نے چارلس اول پادشاہِ انگلستان سے دو مرتبہ ملکی بغاوت فرو
کرنے کے لیئے امداد حاصل کی ۔ خود مراکش کے تجربہ کار سالاران فوج و امراء [illegible]

Marfat.com

یورپ کی سلطنتوں میں بڑے بڑے اعزاز اور عہدے پاتے تھے۔ اور معاملات سیاسی کی گتھیاں سلجھاتے تھے۔ ایک نامور عرب ماہر فن جنگ مسمی عطا اللہ عروس اڈریاٹک میں جمہوریہ وینس کے عساکر کا سردار تھا جس کے عشق کا فسانہ شیکسپیر کا ڈرامہ موسومہ "اوتھیلو" مشہور ہے۔ نیز خیر الدین باربروسہ جو بربری الاصل تھے اور سلطان سلیمان عالیشان سلطان ترکی کے امیر البحر تھے جمہوریہ وینس کی دعوت پر وینس کے بیڑے کی اصلاح کے لئے ترکی بیڑے کے افسروں کی ایک مشن لے کر وینس گئے۔ بیڑے کے اجزا کا معائنہ کیا اور بیڑے کے استحکام اور اصلاح کے لئے ایک مبسوط رپورٹ تیار کی جس میں اطالوی افسران جمہوریہ کے عمل پر سخت نکتہ چینی کی۔ پھر اس کے علاوہ لوئی چہاردہم کی شہزادی کے بازو کے لئے مولائے اسمٰعیل نے درخواست کی یہ وہ زمانہ تھا جبکہ مغربی قوا نے جہازرانی سے دنیا کے گمنام ملکوں کے ساتھ تجارتی تعلقات کا سلسلہ قائم کیا۔ عربان مراکش کی بحری طاقت شباب پر تھی ان کے دھاوے فرانس ہسپانیہ۔ اطالیہ۔ حتیٰ کہ جنوبی انگلستان کے مغربی ساحل کارنوال اور ڈیونشائر تک ہوتے رہے اور ان ملکوں کے اسیر مراکش کی منڈیوں میں بطور غلام بکتے رہے۔ صالی۔ مہدیہ۔ العرائش۔ طنجہ۔ سبوطہ۔ طیطون اور بادی مراکش کی بحری طاقت کے مرکز تھے اور یہ طاقت پندھرویں اور سولھویں صدی تک قائم رہی۔ اسی زمانے میں ہسپانیہ اور برطانیہ کی عیسائی سلطنتوں نے فن جہازرانی میں کمال حاصل کیا۔ مگر باوجود اس کے الجزائر و مراکش انہیں ملکوں کی حکومتوں سے خراج وصول کرتے رہے۔ جو بیسویں صدی تک بعض حالات میں جاری رہے۔ اس زمانے کے سلاطین مراکش صاحب اقتدار تھے اس لئے انہوں نے یورپین تاجروں کو مراعتیں دیں تاکہ ملک کی ثروت میں ترقی ہو۔ مگر اس کا بد نتیجہ یہ نکلا کہ یورپ میں صنعتی اسباب کی ترقی کی بدولت یورپی قوا کی طاقت میں اضافہ ہوتا گیا۔ اور اہل مراکش

بوجہ عام جہالت وجمود پستی کی طرف آ[illegible]

دل مراکشی بحری کپتانوں کے خوف سے دہل جاتے [illegible]

درپے آزار ہو گئے۔ سعدی اور حسنی قبیلہ کے بعد فلالی خاندان [illegible]

جس کا برائے نام جانشین ابنک فیض کے ایوان حکومت میں اپنی بے بسی پر [illegible]

آنسو بہا رہا ہے۔ اور ملک کے عرض و طول میں مارشل لا یعنی ریذیڈنٹ جنرل [illegible]

دخل ہے۔ سلطان سلیمان ثانی کے عہد حکومت (۱۷۹۵ - ۱۸۲۲) میں بحری قزاقی

کا انتزاع کیا گیا۔ مگر اس کے ساتھ ہی یورپ سے تعلقات بڑھانے کی پالیسی کو

ترک کیا گیا لیکن اب یورپ اس امر کا منتظر نہ تھا کہ اہل مراکش کی طرف سے لین

دین کی دعوت آئے وہ خواب کھلے بیٹھے مراکش قومی تردت کے دعویدار بن

بیٹھے۔ ۱۸۲۸ء میں آسٹروی بیڑے سے جنگ ہوئی اور ۱۸۳۰ء امیر الجزائر نے

فرانسیسیوں کا مقابلہ کیا اور ۱۸۴۴ء میں مزید مراعات فرانسیسیوں کو دی گئیں اور

۱۸۵۱ء کی آخری الجزائری جنگ میں سارے ملک پر خارجی تسلط قائم ہو گیا۔

علیٰ ہذا مراکش میں ہسپانویوں نے عربوں کو دق کرنا شروع کیا۔ اور جب

۱۸۵۹ء میں مولائے عبدالرحمن کا انتقال ہوا تو بہت سے لوگ دعویدار [illegible]

بن بیٹھے اور اس خانہ جنگی کے دوران میں مغربی فوجیں ریل پیل کرتی ہوئی [illegible]

فرانسیسی اور ہسپانوی علاقے میں گھس آئیں۔ پس جو کیا تھا۔ یہ موقع [illegible]

ہاتھ آیا۔ اور ۱۸۶۰ء کے شروع میں ہسپانویوں نے مراکش کے [illegible]

چڑھائی کر دی اور طیطوان کے قرب و جوار میں ایک لڑائی کے بعد [illegible]

کر لیا۔ ریف کے ایک حصہ پر ہسپانوی سیادت تسلیم کی گئی۔ ۲۰۰ ملین [illegible]

تاوان وصول کیا گیا اور ہسپانوی مشنریوں اور تاجروں کو ملک میں [illegible]

جانے کا حق دیا گیا۔ ۱۸۸۰ء میں بمقام میڈرڈ صدر مقام حکومت ہسپانیہ ایک [illegible]

۔۔۔ اجنبی عمالوں کو مراکشی رعایا کی حفاظت کے بعض حقوق ۔۔۔ میں بعض خود سر قبائل نے ہسپانوی حصار ملیلا پر حملہ کیا اور جب ۔۔۔ ہسپانوی سپاہ نے ان کو شکست دی تو ۱۸۹۴ء میں ایک جدید عہد نامہ کے ۔۔۔ نے قبائل کی نیک چلنی کا ذمہ لیا۔ ملیلا کے اردگرد ایک حد فاصل مقرر ۔۔۔ ملین ریال بطور تاوان ادا کئے گئے۔ باوجود ان باتوں کے سلاطین مراکش ۔۔۔ رعب اور دبدبہ قائم رکھتے رہے۔

۔۔۔ تک دربار مراکش میں اجنبی سفرا کے ساتھ نہایت سختی کا برتاؤ ہوتا رہا۔ اور ۔۔۔ تحفے اجنبی طاقتیں سلاطین مراکش کے لئے بھیجتی رہیں انہیں خراج کے نام سے تعبیر کیا گیا۔ ۱۹۰۰ء میں کہیں جاکر سفرا کے ملاقات کی قدیم رسم منسوخ کی گئی جسکے رُو سے سُفرا ۔۔۔ ننگے سر اور پاپیادہ سلاطین مراکش کا جو گھوڑے پر سوار ہوتے تھے۔ شرف باریابی حاصل کیا کرتے تھے۔ مولائے حسن ثالث مراکش کا آخری تاجدار تھا جس نے اختیار سلطان کو قائم رکھا اور مغربی منصوبوں کا سختی سے مقابلہ کیا۔ اس کی وفات پر اس ۔۔۔ جانشین سلطان عبدالعزیز مقرر ہوا جو مولائے حسن کی ایک سرکیشین بیگم کے بطن سے ۔۔۔ بیگ سید محمد بن موسیٰ وزیر مملکت رہا۔ ملک کے معاملات اجنبی اثرات سے ۔۔۔ رہے۔ مگر جونہی اس کی آنکھیں ۱۹۰۰ء میں بند ہوئیں اور عبدالعزیز بالغ ہو کر صاحب ۔۔۔ ہوا تو مغربی سلطنتیں بالخصوص فرانسیسی سیاسی قبضہ کے ابتدائی عمل پر کاربند ہوئے ۔۔۔ میں شورش ۔۔۔ ان کی ہمت افزائی کی اور جب سلطان کو ان شورشوں ۔۔۔ کے لئے روپے کی ضرورت ہوئی تو خطیر شرح سود پر قرضے ۔۔۔ رفتہ رفتہ غیر اسلامی اور غیر مراکشی اختیار کا جال پھیلانا شروع کر ۔۔۔ مولائے عبدالعزیز کے زمانے سے خاتمہ آزادیٔ مراکش اور جنگ رلیف وہسپانیہ ۔۔۔ اسباب پیدا ہونا شروع ہوئے۔ مگر عبدالعزیز بالکل ہی نکما سلطان نہ تھا۔

Marfat.com

اس میں خوبیاں بھی تھیں۔ مگر مغربی ...
عیوب کا مطالعہ کیا۔ اور ان کو قومی کردار ...
اور بے معنی مشاغل کی طرف مائل کرنا شروع کیا۔ ...
قبضہ مراکش پرامن طریق سے سرانجام پائے۔

جب قبائل رلیف کو مولائے عبدالعزیز کی ان غیر اسلامی ...
بدعات کی خبر پہنچی تو انہوں نے حدود الجزائر پر سلطان کی حکومت کے ...
بغاوت برپا کر دی۔ چونکہ یہ بغاوت فرانسیسی مقبوضات کے ملحق علاقوں ...
ہوئی اس سے قیاس ہوتا ہے جو صحیح ہے کہ ان شورشوں کی اصلی تحریک ...
حکومت کی طرف سے ہوئی۔ تاکہ سلطان مراکش مشکلات میں مبتلا ہو کر اپنی ...
ہمسایہ سلطنت کا دست نگر ہو جائے۔ مولائے مراکش گراموفون ...
پیانو۔ ستاروں۔ یورپی سازنگیوں کے ساتھ جو سفرائے دول نے اس کو ...
تھیں۔ کھیلتے رہے اور مغربی دولتیں اس کے ملک میں امن قائم ...
اپنے اپنے منصوبے کام میں لاتی رہیں۔ جب شورش آسانی سے فرو ...
تو اُسے دبانے کے لئے ایک منظم فوج کے وجود کو ضروری سمجھ کر ...
نے مولائے مراکش کو قرضہ دیا جو فوجی تنظیم پر تو صرف ہوا نہیں ...
موٹر سائیکلیں اور یورپی باجے ضرور خریدے گئے۔ ...
مطلق العنان ہو بیٹھا اور ڈاکے ڈالنے اور مار دھاڑ کرنے ...
یورپ پر واضح کر دیا کہ سلطنت مراکش کا اندرونی انتظام ...
۱۹۰۰ء میں جبکہ بڑی محمد بن عیسےٰ صدر اعظم مراکش کا انتقال ہوا ...
کیفیت یہ تھی کہ قبائل رلیف مولائے مراکش کی مسرفانہ حرکات ...
امداد طلب کرنے کے سبب الروغی اور ابو اصمر کے ...

Marfat.com

...مرکزی حکومت سے بے باک ہو کر ایک نیم خودمختار
...جنوب مراکش سلطان عبد العزیز کو ملحد اور یورپ پرست
... فرانس۔ برطانیہ ہسپانیہ و جرمنی اپنے تجارتی حقوق
... اقتضائے وقت کے مطابق خفیہ یا علانیہ پیچ در پیچ سیاسی
... سلجھانے میں لگے ہوئے تھے۔ ان معاملات کا تصفیہ کسی صورت
... ہونے پاتا تھا۔ کیونکہ نہ اہل یورپ مولائے مراکش کو صاحب اختیار
... تسلیم کرنے کے لئے تیار تھے اور نہ کوئی ایسا یورپی۔ مراکشی اقرار نامہ
... موجود تھا جس کی رُو سے مراکش کے ان بین الاقوامی جھگڑوں کی تحلیل ہو سکے۔
... ۱۸۸۰ء کا معاہدہ نامہ میڈرڈ موجود تھا۔ جس میں مراکش کو کامل آزاد و
... تسلیم کیا گیا تھا۔ مگر حالات جاریہ کے ماتحت وہی طاقتیں جو پہلے مراکش
کو آزاد مان چکی تھیں اب اس امر کے عملی اعتراف سے پہلو تہی کرتی تھیں تو گویا
... کے بعد مراکش آزاد مراکش نہ رہا بلکہ قوائے مغرب کی سیاسی حیلہ بازیوں
... دستیوں کا اکھاڑہ بن گیا۔ پیش آئندہ باب میں ان حقائق کو اختصار
... درج کیا جائیگا جو ۱۹۰۸ء سے قبل جرمنی۔ فرانس۔ ہسپانیہ۔ برطانیہ و مراکش
... باہمی کی بنا تھے اور پھر اس کے بعد بتدریج ان معاملات کو روشن کیا
... کے ماتحت مراکشی حکومت کا خاتمہ ہوا اور ریف سلطنت مراکش سے
... ایک مستقل آزاد جمہوریہ کا مدعی بنا +

Marfat.com

باب دوم

مراکش میں یورپی سیاست کی ابتدا

فصل اول برطانیہ اور مراکش کے ابتدائی تعلقات

اوائل میں برطانیہ کی مراکشی سیاست کا مقصد صرف اس قدر تھا کہ سلطان مراکش ایک خود مختار فرمانروا بنا رہے اور مراکش میں کسی یورپی طاقت کو کسی قسم کے خاص حقوق حاصل نہ ہوں۔ یہ حکمت عملی بظاہر کیسی ہی منصفانہ کیوں نہ ہو خودغرضی پر مبنی تھی۔ وہ غرض یہ تھی کہ افریقہ کے شمال مغربی ساحل پر کسی یورپی سلطنت کو قبضہ جمالینے کا موقعہ نہ ملے تاکہ انگلستان اور ہندوستان کی بحری شاہراہ اثر سے محفوظ رہے۔ مگر جوں جوں زمانہ گذرتا گیا اس پالیسی میں تغیر واقع ہوتا گیا۔ حتیٰ کہ میثاق الجزیرہ کی قرارداد کے بعد اس کی جگہ ایک نئے اصول نے لے لی اور وہ اصول یہ تھا کہ افریقہ شمال مغربی کی صدود پر اگر کوئی سایہ افگن ہو تو کم از کم وہ برطانیہ سے کم رتبے کی بحری طاقت ہو یا یہ محض دوسرے درجے کی طاقت کا ہو۔ بنابریں جو فیصلہ فرانس اور برطانیہ کے درمیان مراکش کے معاملات کے تصفیہ کے متعلق ہوا۔ اور جس کا برطانوی اہل سیاست کو علم تھا اس کے

Marfat.com

[illegible]ن کے ساتھ ساتھ اپنے تجارتی اور سیاسی مفاد کو ہاتھ سے نہ دیا۔
[illegible]رہے جو مراکش میں برطانوی سفیر تھے سلاطین مراکش سے یورپی تجارت [illegible] بعض برطانوی تجارت کے لئے رعائتیں حاصل کرتے رہے۔ لارڈ سالسبری نے [illegible] مراکش اور برطانیہ کے سیاسی تعلقات کو مستقل صورت دینے کے لئے ایک مشن بسر کردگی سر چارلس سمتھ بھیجی اور اس مشن کو خاص ہدائیت کی کہ کسی طرح کا ناجائز دباؤ سلطان مراکش پر نہ ڈالیں۔ اور اپنی گفتگو اور چلن سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کریں کہ برطانیہ مراکشی آزادی کا متمنی ہے۔ اس مشن کے مقاصد کا ایک جزو یہ بھی تھا کہ بردہ فروشی کی بیخ کنی کی جائے اور ان یورپی حقوق کی اصلاح کی جائے جس کے ذریعے بعض قوائے یورپ مراکشی رعایا کی حفاظت کی ذمہ داری اختیار کر کے مولائے مراکش کے شاہی اختیارات میں رخنہ انداز ہوتے رہتے تھے۔ لارڈ سالسبری نے سفیر برطانیہ کو خاص طور پر ہدائیت کی کہ وہ سلطان مراکش پر ہرگز ظاہر نہ ہونے دیں کہ برطانیہ کوئی خاص اغراض مراکش کے متعلق دل میں رکھے ہوئے ہے۔ بلکہ یہ ظاہر کریں کہ اگر وہ ایک طرف یورپی حقوق کی حامی ہے تو دوسری طرف مراکش کو آزاد اور خودمختار دیکھنا چاہتی ہے۔ نیز یہ کہہ دیا کہ دیگر سفرائے یورپ پر یہ ظاہر نہ ہو کہ برطانیہ اور سلطنتوں سے بالا بالا کوئی خاص سمجھوتہ مراکش سے کرنا چاہتی ہے۔ سر چارلس سمتھ کی سفارت کو کامیابی حاصل نہ ہوئی۔ اس کی دو وجوہات تھیں۔ اول سر چارلس سمتھ کا متمردانہ رویہ [illegible] یورپی سلطنتوں کی خفیہ مخالفت۔ لارڈ سالسبری نے مشن روانہ کرنے سے پہلے تمام یورپی سلطنتوں کو اس تجارتی عہد نامہ کا مسودہ بھیجا جو برطانیہ مراکش کے [illegible] کرنے والی تھی۔ اکثر سلطنتوں نے اسے پسند کیا اور برطانیہ کے ساتھ اس [illegible] لئے اعانت کرنے کا وعدہ کیا۔ مگر فرانس نے اسے پسند نہ کیا۔ اور

Marfat.com

یہ کہہ کر ٹال دیا کہ فی الحال اس پر غور کیا...

اس عہدنامے پر چہ میگوئیاں ہوتی رہیں...

یہ شائع کیا کہ عہدنامہ اس لئے نہیں ہوا کہ سر چارلس...

سے بیس ہزار ڈالر رشوت کے وعدے کے باوجود عہدنامے کی...

قلم زد نہیں کیا۔ اور انگریزی اخبارات نے فرانسیسیوں کے...

سلطان کے وزرا نے فرانسیسیوں سے دس دس ہزار ڈالر رشوت لیکر...

عہدنامے پر دستخط ثبت کرنے سے باز رکھا۔ اور سر چارلس سمتھ خالی ہاتھ...

اس میں کلام نہیں کہ اسوقت برطانیہ کی حقیقی خواہش یہ تھی کہ مراکش آزاد رہے...

فرانسیسی مخالفت نے کچھ نہ ہونے دیا۔ چند سال بعد جب فرانسیسی حکمت عملی...

کھل گئی تو سلطان مراکش نے برطانیہ کی طرف قدم بڑھایا اور ایک سفارت...

لندن بھیجی۔ مگر فرانسیسی مخالفت کے خیال سے ایک وفد...

لندنی مشن کو معتدبہ کامیابی حاصل نہ ہوئی اور انگلستان اور مراکش کے...

کا خاتمہ ہو گیا۔

فصل دوم۔ فرانس اور مراکش کے ابتدائی تعلقات

۱۸۸۱ء تک افریقۂ شمالی میں صرف الجزائر فرانسیسی...

۱۸۳۰ء میں فتح کر کے ایک عرصہ تک فرانسیسی اسے...

رہے۔ خود بسمارک کی یہ خواہش تھی کہ حکومت فرانس کو شمالی افریقہ...

حاصل ہو تاکہ اس کے عمال وہاں کی مشکلات میں اُلجھے رہیں...

آزادی سے حصہ نہ لے سکیں۔ مگر الجزائر کا...

Marfat.com

...ں تو دوسری طرف تیونس میں عمل دخل حاصل کرنے کی سوجھی
... خوف سے کہ کہیں اطالیہ تیونس پر پہلے قابض نہ ہو جائے ۔ ایک
... کی بنا پر تیونس پر فوج کشی کر دی اور دو سال کے قلیل عرصے میں حکومت آزاد
... پر فرانسیسی اثر قائم کر دیا۔ اب مراکش کی باری آئی ۔ مگر مراکش میں
...کے علاوہ کئی ایک اور دعویدار تھے ۔ ایک طرف ہسپانیہ رلیف اور شمالی مراکش
... وراثت سمجھے ہوئے تھا اور دوسری طرف جرمنی کے تجارتی مفاد کی اہمیت
... تھی کہ جرمن حکومت آسانی سے اس سے دستبردار ہو جاتی ۔ فرانسیسی مدبروں
... نے یہ کوشش کی کہ ایک حریف کو دوسرے حریف کے اختیارات کا عوض دیکر
... سیدھا کرے ۔ چنانچہ اس پر فوراً عمل بھی شروع کیا گیا۔ فرانس کا یہ منصوبہ
کوئی نئی بات نہ تھی۔ یہ اس زمانے کی عام سیاست تھی اور ہر ایک مغربی
حکومت نے جس نے ماورالبحر نظام استعماری قائم کیا تھا اسی حکمت عملی پر
... ہونے سے قائم کیا تھا ۔ یہ ایک کلیہ ہے کہ جب سلطنتوں کی دولت
... میں ترقی ہوتی ہے تو علم کی اصل غایت جو ان ترقیات کا منبع ہے مفقود
... ہے ۔ اہل فرانس یورپ میں اپنی ذہانت اور علم پروری اور عالی ہمتی کے
... مشہور ہیں مگر جس بد دیانتی اور تزویر سے انہوں نے افریقۂ شمالی میں اپنی سلطنت
... فرانسیسیوں کا ہی حصہ ہے ۔ فرانس کی ہوس ملک گیری کے لئے ایک
... تازیانے کا کام دیا۔ ۱۸۸۲ء میں اسکندریہ پر گولہ باری کر کے برطانیہ
... مصر کا سنگِ بنیاد رکھا۔ مصری قضیہ میں فرانس من ابتدا انگلستان
... نے مشتبہ طریق عمل سے پہلو تہی کی مگر مصر میں فرانسیسی
... انگلستان کی ضروریات کے برابر سمجھا ۔ اب جبکہ مصر پر انگریزی عمل دخل
اور انگریزوں نے سوڈان کی طرف قدم بڑھانے شروع کئے تو

Marfat.com

میجر مارچانڈ ایک فرانسیسی افسر نے [illegible]
کے ایک دستے کے ساتھ قصبہ فشوڈا پر قبضہ کر لیا [illegible]
نظر نہ بھائی اور بجائے اس کے انگریزی اور فرانسیسی [illegible]
شمشیر سلجھاتی۔ معاملہ فشوڈا انگریزی اور فرانسیسی سیاست دانوں [illegible]
جس کا ماحصل یہ نکلا کہ فرانسیسیوں نے مصر میں انگریزی حقوق تسلیم کئے [illegible]
نے مراکش میں فرانسیسی اختیار کی آزادی کا اعتراف کیا۔ تو گویا [illegible]
سانپ بھی مر گیا۔ مصر کے عوض جو ایک غیر ملک تھا فرانسیسیوں نے مراکش کی
آئندہ حکومت کا استمراری پٹہ اپنے نام لکھوا لیا۔ سرحد الجزائر و مراکش کے بعض
خودسر قبائل کی دستبرد کو روکنے کے بہانے سے فرانسیسیوں نے [illegible]
اور صوفانہ پر قبضہ کر لیا۔ اور مولائے مراکش کو فہمائش کی کہ اگر عربان مراکش کی
شورش فرو نہ ہوئی۔ تو حکومت فرانس اس معاملے کو اپنے ہاتھ میں لینے پر مجبور
ہوگی۔ بدقسمتی سے عین اس وقت ایک فرانسیسی رعایا ایک عرب کے ہاتھ سے
مارا گیا اور اپنے مراکشی سازشوں کی تکمیل کے لئے ایک اچھا بہانہ فرانس کو [illegible]
وزیر خارجہ فرانس ایم۔ ڈلکاسے نے جو مراکشی آزادی کا شدت سے [illegible]
طرف سلطان مراکش کو خوفناک دھمکیاں دینی شروع کیں اور دوسری طرف [illegible]
سفیر طنجہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ سلطان مراکش کے ذہن نشین کر دے کہ [illegible]
اور فرانس اور مراکش کے دوستانہ تعلقات کی باگ اس کے ہاتھ [illegible]
چاہے تو فرانس کو اپنا بہترین دوست بنا لے اور اگر چاہے [illegible]
جس سے اس کا چھٹکارا جان دیکر بھی نہ ہوگا۔ فرانس کے [illegible]
وہ وقت آ گیا۔ جس کے لئے اس نے اس قدر [illegible]
اب مراکشی حکومت کا خاتمہ دلوں کی بات تھی [illegible]

Marfat.com

فصل سوم ہسپانیہ اور مراکش کے ابتدائی تعلقات

ہسپانیہ اور مراکش کے تعلقات کیا ہیں صدیوں کے جنگ و جدال سات سو سالوں کی قومی غلامی اور ذلت اور اسی قدر عرصے کی حکومت اور تمکنت کی داستان ہے عرب غالب تھے اور ہسپانوی مغلوب۔ عرب صاحب حکومت تھے اور ہسپانوی مقہور۔ ہلال منور ضیا بار تھا اور صلیب ظلمت میں مستور۔ یہ تھے عہد قدیم کے تعلقات ہسپانیہ و عربانِ افریقہ شمال۔

کاش یہ حالات قائم رہتے اور عربوں کا مہر فضیلت غروب نہ ہوتا تو نہ فرانسیسیوں کے قدم مراکش میں جمتے اور نہ اہل ہسپانیہ کو اپنی ہفت صد سالہ غلامی کا بدلہ آج مجاہدین مراکش سے لینا پڑتا۔ ایسی روایات کے ہوتے ہوئے یہ امید رکھنی کہ اہلِ ہسپانیہ چین سے بیٹھے رہیں جبکہ یورپی گھرانے کے دیگر افراد افریقہ شمالی میں اپنے حقوق پیدا کر رہے تھے کسی قدر مشکل تھا ہسپانیہ کے مراکشی مقبوضات کی تعدید تو ممکن ہے مگر تفصیل آسان نہیں جنوبی مراکش میں وادی ضعاب جسکے حدود کبھی معین نہیں ہوئے کے علاوہ ہسپانوی مراکش کے چار اضلاع اپنے تاریخی مقبوضات بتاتے ہیں۔ اول سیوطہ۔ دوم ملیلا۔ سوم الحسیمس چہارم پینن دی ولاز۔ ان کے علاوہ مولویہ اور زعفرینہ کے دو جزیرے خلیج حسیمس کے سامنے واقع ہیں۔

آج سے نہیں بلکہ عرصہ دراز سے ہسپانویوں اور عربوں کی جنگیں ہوتی رہیں گو فیصلہ کبھی نہ ہوا۔ نہ ہسپانوی اپنے دعوے سے دست بردار ہوئے اور نہ عربوں نے ان کی مستقل حکومت کو تسلیم کیا۔ جب فرانس کو تسخیر مراکش کا خیال پیدا ہوا تو اسنے نہائت عیاری سے ہسپانیہ کو اپنا معاون بنایا تاکہ اسکے قبضۂ اضلاع

Marfat.com

اربعہ کو تسلیم کر کے فرانیسی سیادتِ مراکش کی تصدیق حاصل کی ــ بیش آئندہ ابواب میں ان معاملات کی توضیح کی جائیگی جو مراکش پر ۱۹۰۲ء کے اجداد ہوئے اور مجاہدین رلیف کے اعلان جہاد کا باعث بنے ۔

فصل چہارم جرمنی اور مراکش کے ابتدائی تعلقات

جرمن مراکشی علمی اور جغرافی تحقیقات کے بانی ہیں ۔ گذشتہ صدی کے وسط میں لینز اور رولفس دو جرمن مستشرقین نے مراکش کے حالات کی دریافت سے پہلی مرتبہ مغربی ممالک میں افریقۂ شمال سے تجارتی جلب منفعت حاصل کرنے کی آرزو پیدا کی ۔ اور ۱۸۷۲ء میں جرمنوں نے اپنا پہلا تجارتی نمائندہ مراکش میں بھیجا جرمن حکومت نے کانفرنس ۱۸۸۰ء منعقدہ میڈرڈ میں نہایت کافی وشافی حصہ لیا اور جرمن تجارت کے لئے راستہ صاف کیا ۱۸۸۹ء میں حکومت مراکش نے ایک سفارت جرمنی میں بھیجی اور ۱۸۹۰ء میں مراکش کے ساتھ ایک عہدنامہ مرتب کیا ۱۸۹۲ء میں جرمنوں نے سر چارلس سمتھ کی برطانوی سفارت کا امید افزا الفاظ میں خیر مقدم کیا ۔ اور یہ خواہش ظاہر کی کہ تمام مغربی طاقتیں مل کر مراکش کی تجارت سے فائدہ اٹھائیں ۔ چونکہ اوائل میں برطانیہ کی بھی یہی پالیسی تھی ۔ اس لئے جرمنی وزرائے برطانوی کابینہ کی پالیسی کی حمایت کی ۔ اور ۱۹۰۱ء میں شہزادہ رودولان سفیر جرمنی نے ایم ڈلکاسے وزیر خارجہ فرانس کے سامنے اس دعوے کا اعادہ کیا کہ جرمنی حکومت مراکش کی [illegible] کی مدعی ہے اور اس امر کو گوارا نہیں کرسکتی کہ کوئی واحد طاقت سلطان مراکش پر [illegible] کر نہ صرف مراکش کے شاہی اختیار کو صدمہ پہنچائے ۔ بلکہ مراکش کے خارجی [illegible] کو محض اپنے مقاصد کی تائید کے لئے وقف سمجھے ۔ جہاں تک لفظی اعتراف کا تعلق ہے فرانس نے بھی اس پالیسی کو بہترین اصول قرار دیا مگر عملیات میں ہمیشہ اس [illegible]

جنگ عظیم کے قبل دس سالوں کے اندر جرمنی تجارت نے مراکش میں بہت اثر حاصل کر لیا اور جرمن منجملہ دیگر اقوامِ مغرب کے مراکش کو اپنی تجارتی فلاح کا ذریعہ سمجھنے لگے۔ جو جو خارجی قرضے حکومت مراکش نے اٹھائے اس میں اگر فرانس کا حصہ ۴۰ فیصدی اور انگلستان کا ۱۵ فیصدی تھا تو جرمن حصہ ۱۰ فیصدی سے کم نہ تھا۔ اور مراکش کے بنک شاہی کی مجلس منتظمہ میں اس کے نمائندے موجود تھے کارخانہ کرپ و دیگر جرمن کارخانجات کو ملک کی معدنی پیداوار میں سے معتدبہ حصہ لینے کا حق حاصل تھا۔ اور بین الاقوامی شرکت معدنیات میں اس کا حصہ ۴۰ فیصدی تھا اور شرکت تعمیرات عامہ میں جو ایک فرانسیسی کمپنی تھی۔ جرمن حصہ دار ۴۰ فیصدی حصوں کے مالک تھے۔ تعمیر بندرگاہ العرایش ایک جرمن انجنیئرنگ کمپنی کا کام تھا۔ اور اسکے علاوہ شہر طنجہ کی متعدد سڑکیں۔ سرکاری و دیگر عمارات جرمنوں کی بنائی ہوئی تھیں اور شہر کا واحد کارخانہ نمبا کو جرمنوں کی ملکیت تھا۔ ملک میں ۹ قنصلخانے تھے اور جرمن ڈاک خانے اور تجارت خانے نہایت منظم سمجھے جاتے تھے مختصراً جرمن تجارت ۱۹۰۱ء کے ۱۹۲ ملین مارک سے ۱۹۱۰ء میں ۴۵۴ تک پہنچ چکی تھی۔ ان حالات کی بنا پر یہ جائز تھا کہ جرمنی حریف حکومتوں کے مفاد کے مقابل اپنا حق جتاتے۔ بنابریں جرمن حکومت نے آزادی تجارت و مساوات حقوق کا بنیادی اصول آزادی مراکش قرار دیا تاکہ کوئی فریق ناجائز سیاسیات کے دباؤ سے اپنے رقیبوں کی تجارت کو ضرر نہ پہنچائے۔ اور سلطان مراکش خود مختار والیٔ ملک کی حیثیت میں اس مساوات کو قائم رکھنے کا مجاز ہو۔ چند سالوں تک فرانسیسی جرمنوں کی اس پالیسی کے متحمل ہوئے۔ مگر ۱۹۰۴ء کے بعد انہوں نے انگریزوں سے ایک خفیہ عہدنامہ کر کے مراکش پر فرانسیسی غلبہ کو تسلیم کرا لیا۔ اور ۱۹۰۵ء میں سپانویوں کو بھی لالچ سے اپنا معاون بنایا فرانسیسی حکومت علی الاعلان جرمن نقطہ نظر کی مخالف ہو بیٹھی۔ اور مراکش میں اہلی اہلی الوہش پر سے پردۂ تدبیر ہٹا دیا گیا۔

باب سوم

مراکش میں یورپی سیاسی پیچیدگیوں کی داستان

فصل اول انگریزوں اور فرانسیسیوں کی قرارداد ۱۹۰۴ء اور اس کی خفیہ دفعات

اپریل ۱۹۰۴ء میں فرانس اور برطانیہ نے اپنی سیاسی گتھیوں کو سلجھانے کے لئے کئی ایک عہد نامے مرتب کئے۔ ان میں سے ایک سیام اور مڈغاسکر کے متعلق تھا اور دوسرا مصر اور مراکش کے معاملات کے متعلق تھا۔ قضیہ فشوڈا کے تصفیے کے بعد بھی برطانیہ اور فرانس کی سیاست افریقہ کوئی مستقل صورت اختیار نہ کر سکی اس لئے ایک جدید سمجھوتے کی ضرورت محسوس ہوئی جس کے رو سے نہ صرف مصر [illegible] کا برطانوی تعلق ایک غیر متغیر صورت اختیار کر لے بلکہ مراکش میں فرانس کے [illegible] بھی کامل و اکمل طور سے تسلیم کئے جائیں چنانچہ ۱۹۰۴ء کی قرارداد [illegible] کرنے کی آخری کوشش تھی۔ اس قرارداد کے دو حصے تھے ایک [illegible] کیا گیا اور دوسرا حصہ صیغہ راز میں رکھا گیا جس کا انکشاف ۱۹۱۱ء [illegible] اور مراکشی معاملات کا عقد و بست نہایت اچھی طرح سے ہو چکا تھا چونکہ خفیہ [illegible] کا کسی کو علم نہ تھا اس لئے قرارداد کو فرانس اور انگلستان میں [illegible] گو انگلستان کے بعض مدبروں نے مراکش پر فرانسیسی قبضہ کو تسلیم کر [illegible]

Marfat.com

...وشی کے نام سے تعبیر کیا۔ ان کا یہ خیال تھا کہ جو طاقت حصارِ ... کے قریب اپنا سیاسی اور فوجی اقتدار قائم کر سکیگی وہ آئندہ انگریزی ...وادی کے لئے شدید مشکلات پیدا کر سکیگی۔ قواعد سیاست کی رُو سے ...تھا کہ ہر دو طاقتیں یعنی برطانیہ و فرانس اس قرارداد کے مسودے کی اطلاع ... ہسپانیہ اور یورپ کی دوسری سلطنتوں تک پہنچا دیتیں تاکہ کسی کو انکے عمل کے متعلق شبہ نہ رہے۔ انگریزوں نے اس کی اطلاع جرمنی حکومت کو کر دی۔ مگر فرانس نے نہ ... کو اطلاع دی اور نہ ہسپانیہ کو۔ جرمنوں نے اسے توہین قومی سمجھا اور ...روع ہی سے اس معاہدہ نامے کی تخریب کے درپے ہو گئے۔ اور باہمی ...کش نے وہ صورت اختیار کی کہ ہاتھا پائی ہونے میں بہت تھوڑی دیر باقی رہ گئی۔ اس عہدنامے کی اہم ترین دفعات یہ تھیں۔

"ہرگاہ حکومت جمہوریہ فرانس کا یہ منشا ہے کہ حکومتِ مراکش کی خودمختاری کا احترام کرے"۔

"حکومت برطانیہ حکومتِ فرانس کے اس اختیار کو تسلیم کرتی ہے جسکے ...سے موخرالذکر بوجہ قرب ہمسائگت مراکش میں امن قائم رکھنے کی تدابیر اختیار کرے۔ یا انتظامی۔ مالی۔ فوجی اور اقتصادی اصلاح ...کے قاعدے نافذ کرے"۔

"...اگر برطانیہ فرانسیسی اختیارات اور طریق عمل میں مزاحم نہ ہو تو حکومت فرانس انگریزی تجارت کی ترقی میں سدّ راہ ہونے سے اجتناب کرے"۔

...اول کے الفاظ اس قدر صاف ہیں کہ اس سے فرانس کی طرف سے ...لی کی تخریب کا وہم و گمان بھی پیدا نہیں ہوتا اور فقرہ ثانی بھی علےٰ ہذا

نہایت صریح اور مبرّا از ابہام ہے۔ مگر اہل نظر کے نزدیک برطانوی حکومت کی مراکشی پالیسی کے متعلق ایک شدید انقلاب کے مظہر تھے جہاں پہلے انگریز ہمیشہ مراکش کی آزادی اور کلی اختیار کے حامی تھے آج وہی انگریز اپنی مصری مشکلات کی عقدہ کشائی سلطنت مراکش کے شاہی حقوق کے عوض کرا رہے تھے اور چونکہ برطانیہ نے مراکش میں امن قائم رکھنے یا رکھوانے کا حق فرانس کے سپرد کیا تھا۔ اس سے صاف نظر آ رہا تھا۔ کہ کوئی دن جاتا ہے مراکش پر فرانسیسی انگریزی قرارداد کچھ اور ہی صورت اختیار کر کے رہیگی جبکہ یہ بھی علم ہو کہ اسکے ساتھ چند خفیہ دفعات بھی تھیں جو مصلحتاً عوام سے پوشیدہ رکھی گئیں۔ یہ خفیہ دفعات نہ صرف برطانوی اور فرانسیسی قراردادوں کی جزو تھیں بلکہ فرانسیسی وزارتوں کو ان کا علم تھا۔ ان خفیہ ضمیموں کی نہایت غیر خوش آیندہ دفعہ تھی جسکی رو سے انگریزوں نے فرانسیسیوں اور ہسپانویوں اور فرانسیسیوں نے ہسپانویوں اور انگریزوں اور ہسپانویوں نے فرانسیسیوں اور انگریزوں کو باہمی اختیار دے رکھا تھا۔ کہ جب چاہیں مصر۔ مراکش اور صوبہ رلیف پر اپنے اپنے طریق سے ملکی نظم و نسق اور ملکی آزادی کی پامالی کر کے ان پر برطانوی۔ ہسپانوی اور فرانسیسی اختیار کلی وارد کر دیں۔ ان برطانوی۔ فرانسیسی اور ہسپانوی عہد ناموں اور ان کی خفیہ قراردادوں کو بطور ضمیمہ جات اس کتاب کے آخری باب میں درج کیا گیا ہے اور ان کے سرسری مطالعہ سے ناظرین پر یہ صاف ظاہر ہو جائیگا کہ مراکش کی غلامی درحقیقت صرف عربان مراکش کے جمود یا کم ہمتی کا نتیجہ نہیں اور نہ مجاہدین رلیف کی غیر ذمہ دارانہ اہل رلیف کی اپنی پیدا کردہ ہے۔ بلکہ اسی شجر بد کا ثمر تلخ ہے جسکی تخم پاشی ... سال قبل ان بین الاقوامی خفیہ سازشوں کے ذریعے عمل میں آئی جب ۱۹۱۱ء میں خفیہ قراردادوں پر سے پردہ ہٹایا گیا تو انگلستان کے سیاسی حلقوں میں ایک ...

ہو گیا۔ اور ملک کا کثیر حصّہ ان عہدناموں کی تنسیخ کا طالب ہوا۔ عذر یہ تھا کہ برطانوی وزراء نے رو و بار انگلستان کے اسقدر قریب انگریزی قوم کے مقابل فرانس اور ہسپانیہ کو اس قدر حقوق دے دینے سے انگریزی بحری طاقت اور ملکی تجارت کو صدمہ پہنچایا ہے۔ مگر جوں جوں مصر پر برطانوی سیادت کے گرانبار فوائد لوگوں کے ذہن نشین کرائے گئے تو کہیں جاکر اس ہیجان میں کمی واقع ہوئی۔ اور اس بھیانک ڈرامے کا آخری باب ہو چکا جس میں فرانس نے ایک سفاک قاتل ہسپانیہ نے معاون قاتل۔ اور برطانیہ نے بے مہر ناظر کا پارٹ ادا کیا۔ یہ سانحہ کس بات کا نتیجہ۔ یہ نتیجہ تھا خفیہ قراردادوں کا۔ یہ نتیجہ تھا سازشوں کا جس میں اہل ملک کے حقوق اور ان کے جان و مال کی آزادی کو نہایت بے رحمی سے پامال کیا گیا تھا۔ مگر یہ یاد رہے کہ بین الاقوامی امن اور ملّی خوشحالی خفیہ سازشوں سے پیدا نہیں ہو سکتی۔ جنگ عظیم کے بعض اسباب انہیں پُر اسرار کاروائیوں کا نتیجہ تھے۔ اور اگر اس قدر کشت و خون کے بعد بھی جمہوریت برطانیہ و فرانس کی آنکھیں نہیں کھلیں تو یہ یاد رکھ لینا چاہیئے۔ دنیا میں امن جس کی اس وقت اشد ضرورت ہے بحال نہ ہو گا۔

فصل دہم برطانوی اور فرانسیسی قراردادوں کے خلاف جرمن احتجاج تحریک میثاق الجزیرہ حکومت شریفیہ کا انحطاط

برطانوی ہسپانوی اور فرانسیسی قراردادوں کے باب میں گفتگو و شنید شروع ہوتے ہی جسکے متعلق جرمن حکومت سے انتزاع تو خیر اسے اطلاع تک نہ دی گئی تھی

Marfat.com

جرمنی میں ایک آگ سی لگ گئی ...
جرمن حقوق کے تحفظ کے لئے امداد کی طالب ...

متعینہ پیرس نے ایم۔ ولکاسے فرانسیسی وزیر خارجہ سے یہ سوال ...
کہ برطانوی اور فرانسیسی حکومتیں مراکش کے مستقبل کے متعلق گفت ...
ہیں۔ اور اگر یہ صحیح ہے تو جرمن وزارت اس امر کا اعلان کرتی ہے کہ ...
اس امر کی کوئی سرکاری اطلاع نہیں پہنچی اور دریں حال وہ اس امر کی ...
کرتی ہے کہ جبتک دوسری یورپی طاقتوں سے استمزاج نہ کر لیا جائے کوئی
طاقت مراکش میں معاملات کی موجودہ ترتیب کو درہم برہم کرنے کی مجاز نہیں ...
حقیقت یہ تھی کہ جرمن حکومت کانفرنس میڈرڈ منعقدہ ۱۸۸۰ء میں شامل ہوئی تھی۔
اور جو معاہدہ نامہ مراکش کے متعلق اس کانفرنس میں طے پایا تھا۔ اس پر ... شریک
تھی۔ اب کوئی اور قرارداد جس سے معاہدہ میڈرڈ میں تغیر ملحوظ ہو ...
معاہدہ میڈرڈ کا بنیادی اصول آزادی مراکش تھا۔ اور جرمن اس امر کے ...
تھے کہ اس اصول میں قطعاً کوئی ردوبدل نہ کیا جائے اور حق مساوات ...
جو انعقاد کانفرنس کا موجب ہوا تھا۔ قائم رہے۔ جرمنوں کی دلیل یہ تھی کہ ...
طاقت یا طاقتیں اس معاہدے کے باوجود کسی اور قرارداد کی تکمیل ...
نہ صرف اپنے سوا دوسری طاقتوں کی مخالف ہیں بلکہ آزادی مراکش اور ...
اختیار شاہی کی بھی دشمن ہیں۔ جرمن نصب العین کو تقویت ...
سابق قیصر جرمنی مارچ ۳۰ ۱۹۰۵ء جنگی جہاز "ہمبرگ" ...
طنجہ آیا۔ جہاز بندرگاہ میں داخل ہوا۔ اور قیصر جہاز سے اتر کر شہر ...
سفرائے دول کو باریابی دی۔ پھر مندوب سلطانی سے جو ...
فیض سے طنجہ آیا تھا۔ ملاقات کی۔ اس کے بعد مراکش ...

Marfat.com

...صوب سلطان سے دوبارہ ملاقات کی۔ اور دورانِ ملاقات

... مقصد ہے کہ میں حکومت جرمنی کی طرف سے مراکش ... محفوظ کروں۔ میرے نزدیک سلطان مراکش ایک کامل خودمختار ... ہے۔ اور مندرجہ بالا مقصد کی تکمیل کے لئے میرا واسطہ صرف ... سلطان مراکش سے ہے جو اس ملک کا والی ہے۔ حکومت سلطان ملک ... اصلاحات کا نفاذ کرنے والی ہے۔ میرا بے لوث مشورہ یہ ہے۔ کہ یہ اصلاحات نہایت حزم و احتیاط سے نافذ کیجائیں۔ جن میں جمہور ... کے مذہبی و معاشرتی احساسات اور سیاسی مفاد کا مناسب خیال رکھا جائے"

... وقت دنیا کو اس امر کا علم نہ تھا کہ فرانس ایک خفیہ عہد نامے کی ترتیب میں لگا ... ہے۔ انگریزی اور فرانسیسی حلقوں میں اس تقریر نے سناٹا سا پیدا کر دیا۔ اور ... اخذ کیا گیا۔ کہ گویا قیصر جرمنی فرانس اور اس کی ہمسایہ سلطنتوں کو دھمکا ... انگلستان میں اس تقریر پر ہیبت لے دے ہوئی۔ کیونکہ جنگ بوئر کا ابھی ... تھا۔ اور قیصر ولیم کے مشہور پیغام تار کی یاد جو اس نے پریذیڈنٹ کروگر ... کیا تھا۔ دلوں سے محو نہ ہو چکی تھی۔ اب فرانس اور انگلستان کو اس ... معلوم کرنے کی سوجھی کہ آخر جرمن کیا چاہتے ہیں اور اس موضوع پر جرمن برطانیہ ... کے درمیان تام و پیام کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ جرمنی نے ایک جدید ... انعقاد کی سفارش کی تاکہ عہد نامہ میڈرڈ ۱۸۸۰ء کا تغیر باضابطہ طور سے عمل ... ایم۔ دلکاسے وزیر خارجہ فرانس نے اس تجویز کی شدت سے مخالفت کی ... اخبارات نے یہ شائع کیا۔ کہ چونکہ ایم دلکاسے اتحاد فرانس و برطانیہ کا موجد ... سے خائف ہے۔ اس لئے قیصر جرمنی قابینہ دلکاسے کی شکست چاہتا

ہے ۔ اور جوں جوں زمانہ گزرتا ...
ہوتا گیا۔ جرمنی کا دعوٰی تھا۔ مراکش ...
اُسے بوجہ قرب الجزائر حاصل تھے ۔ کی ...
انگلستان سے فرانس کی ہاں میں ہاں ملائی ...
میں آچکا تھا اور اگر مراکش آزاد رہتا تو اس میں زیادہ ...
فرانس کا ۔ آخرکار معاملہ پارلیمنٹ فرانس کے سامنے پیش ہوا ...
فرانس و انگلستان ۱۹۰۴ء کی کوئی سرکاری اطلاع وزیر خارجہ فرانس ...
دی ۔ جو اسے بروئے قوانین بین الملل دینی چاہیئے تھی اور ...
دینا مقصود تھا ۔ تو ایم دلکاسے کو وزارت سے علیحدہ ہونا پڑا ...
بھی معلوم ہوا کہ جدید کانفرنس کی تحریک خود مولائے مراکش کی طرف ...
وزیر خارجہ فرانس کی مجوزہ اصلاحات کو مسترد کر دیا تھا ہونے والی ...
کے دعوت نامے سلطان مراکش کی طرف سے مئی ۱۹۰۵ء ...
طرف بھیجے گئے اور اس کے الفاظ حسب ذیل تھے ۔

"اعلیٰ حضرت سلطان مراکش کا فرمان ہے کہ ...
معاملات مراکش میں دلچسپی حاصل ہے ...
بین الاقوامی کانفرنس میں روانہ کریں تاکہ ...
حضرت نافذ فرمانے والے ہیں ...
جائے ۔ اور دول یورپ اور مراکش ...
صورت قرار دیجائے۔"

اوائل ۱۹۰۶ء میں کانفرنس شہر الجزیرہ ...

[illegible] میں اس کی کارروائی ختم ہو کر جون ۰۸ کو اس پر
[illegible] مراکش کے دستخط ثبت ہو گئے اور اس وقت مولائے
[illegible] لئے شہنشاہی اختیارات۔ ہماری سلطنت کی
[illegible] کامل اختیار کی تصدیق ہوتی ہے۔ مگر قسمت
[illegible] باوجود امضاء میثاق الجزیرہ فرانسیسی حکومت نے
[illegible] ہو لنے دیا سلطانِ وقت مولائے عبدالعزیز تھا جو
[illegible] کا مصرف اور عیاش تھا۔ ۱۸۹۳ء میں اس کا قرضہ آٹھ لاکھ پونڈ
[illegible] اسکی مقدار ۲۵ لاکھ پونڈ ہو گئی۔ اسکی ادائیگی کے لئے سلطان
[illegible] کے ۶ فیصدی پر ایک پٹہ فرانسیسی قرضخواہوں کو لکھ دیا۔ اس
[illegible] بھی لیا گیا۔ جو زیادہ تر فرانسیسی کارخانہ سامان حرب کی نذر
[illegible] کے بعد الجزائر کی سرحد کے خودسر قبائل کی سرکوبی کی گئی۔ اور بعد
[illegible] کہ یہ شورشیں دراصل خود فرانس کی پیدا کردہ تھیں۔ مارچ ۱۹۱۰ء
[illegible] رعایا کا قتل ہو گیا اور فرانسیسی فوج نے اوجا پر قبضہ کر لیا نیز
[illegible] کے ایک فرانسیسی کمپنی کے چند کارندے مارے گئے جبکہ انہوں
[illegible] شہر کے قدیم قبرستان کے بیچوں بیچ ریل کی سڑک نکالنی چاہی
[illegible] ان پر حملہ کر دیا۔ بس پھر کیا تھا۔ تیس ہزار فرانسیسی سپاہ کا سیلاب
[illegible] ہزار مرد و زن کے قتل عام کے بعد حدود شادیہ پر قابض ہو
[illegible] کے پرخچے اڑ گئے اور مراکش پر فرانسیسی قبضہ ہو گیا۔ فرانس
[illegible] تاوان حاصل کیا۔ فرانسیسیوں کی دیکھا دیکھی ہسپانویوں
[illegible] پیش قدمی کی اور مولائے مراکش سے مزید تاوان حاصل کیا۔
[illegible] یہ نکلا کہ اہل ملک نے عبدالعزیز کو معزول کر کے مولائے حفیظ کو

تخت پر بٹھا دیا۔ مگر فرانس کی بیرونی [illegible]
گئیں اور ان کو فرو کرنے کے لئے قرضوں کی [illegible]
کے عرض و طول پر فرانسیسی اور ہسپانوی چھاؤنیاں قائم ہوگئیں [illegible]
نے خارجی اثرات کو دور کرنے کے وعدے پر تخت حاصل کیا تھا [illegible]
میں گرفتار ہوگیا جو عبدالعزیز کے تعطل کا باعث ہوئے تھے۔ جب [illegible]
طرح کھلم کھلا فرانسیسی قبضہ ہوگیا تو جرمنی نے اپنے تجارتی حقوق کے [illegible]
لئے بندر اغادیر پر ایک جنگی جہاز بھیجا جس سے انگلستان اور فرانس میں [illegible]
سی لگ گئی اور فرانس نے مراکش کو ایک مستقل صوبۂ فرانس کی حیثیت [illegible]
ہتھیا کر لیا۔ مراکش پر فرانسیسی سیادت کی تکمیل کے راستے میں صرف ایک روڑا تھا اور
وہ جرمنی کی مخالفت تھی۔ اب وہ مخالفت بھی جاتی رہی کیونکہ جرمنی نے [illegible]
مربع میل علاقہ فرانسیسی کانگو لے کر فرانس کے مراکشی قبضے کو [illegible]
اس قرارداد کے فوراً ہی بعد مولائے حفیظ سے فرانسیسی [illegible]
کرنے کا وثیقہ مرتب کیا گیا جس پر اس سے بجبر دستخط کرائے گئے [illegible]
خود اسے بیک بینی و دو گوش ملک بدر کر دیا گیا۔ اب [illegible]
کا "تاجدار" مولائے یوسف ہے۔ جس کی حیثیت [illegible]
بدتر ہے +
فرانسیسی دعووں کی تکمیل کے بعد [illegible]
کا خیال دامنگیر ہوا۔ اور ۱۹۱۲ء میں ایک معاہدے [illegible]
میں ایسی کر دی گئی جیسی کہ فرانس کی مراکش میں تھی۔ مگر یہ کاغذی [illegible]
اہل رلیف جن کی ان معاملات میں رائے نہ لی گئی تھی [illegible]
تھے۔ اور گو نام کو خلیفہ طیطوان یعنی عرب [illegible]

Marfat.com

… سمجھتے تھے۔ اور اس کی کسی کارروائی کے پابند نہ تھے۔
… سے مجاہدہ حرّیت ریف کی ابتدا ہوتی ہے جس کا احوال
… باب میں درج ہے۔

قصبہ لعار (لا مارت) شہشوان۔ ریف۔

Marfat.com

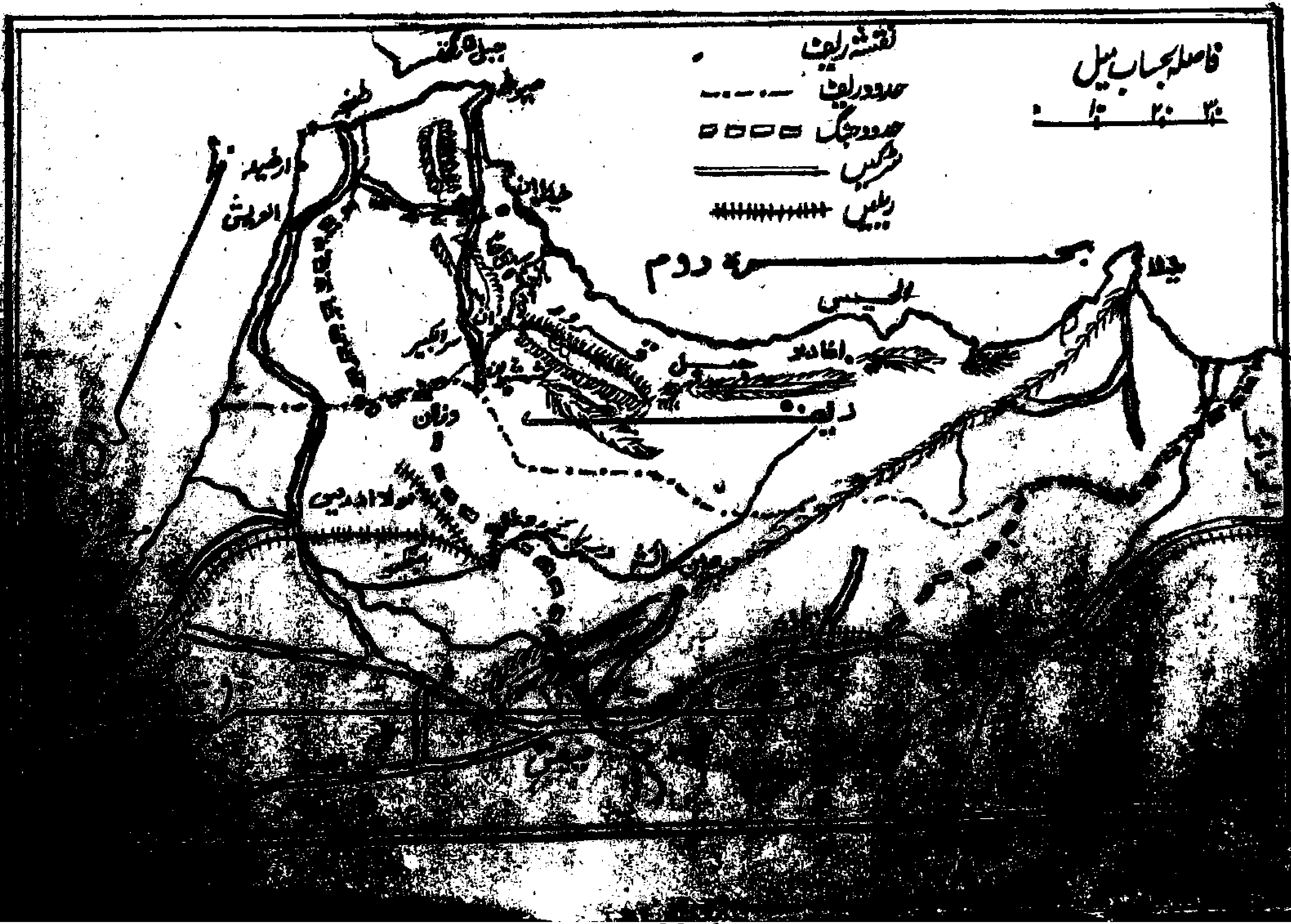

نقشہ ریف
حدود ریف
حدود جنگ
سڑکیں
ریلیں
فاصلہ بحساب میل
بحیرہ روم
ریف

Marfat.com

باب چہارم

سیاست ہسپانیہ و ریف

فصل اول - جنگ ہسپانیہ و ریف کے محرک اسباب

گزشتہ صدی کے دوران میں یوں تو ہر ایک اسلامی ملک اور مغربی
[طاق]ت کی کشمکش کا محرک جذبہ قیام نظام استعماری ہے تاکہ یورپ کی نوخیز
[اور] طولیں بڑھتی ہوئی جماعتیں سامان معیشت کے اعلیٰ ساز و سامان
[اعلیٰ] معیار کی ضروریات کو بہم پہنچائیں۔ مگر اس محرک جذبہ کی عملی صورت تجارتی
[زر] اندوزی ہے۔ اسی کے سبب انگلستان کو پہلے پہل ہندوستان
[میں] مفادات پیدا کرنے کا خیال دامنگیر ہوا اور اسی وجہ سے مصر و دیگر
[ممالک] پر سیاسی اثر قائم کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ فرانسیسی
[مداخلت] ضمنیہ کی بھی یہی وجہ ہے۔ اور آویزش ہسپانیہ و ریف کے اسباب
[بھی] صدی حال کے ابتدا میں ایک بین الاقوامی شرکت موسومہ
"[کمپنی] معدنیات مراکش" قائم کی گئی جس میں نہ صرف فرانسیسی بلکہ انگریز جرمن
[بھی] حصہ دار تھے۔ اس کمپنی کا میدان عمل علاقہ اوجا تھا جو مراکش
[کے شم]ال مشرق میں الجزائر کی سرحد پر واقع ہے۔ جب مولائے عبدالعزیز کی
[اس]راف و عیاشی اس سے برگشتہ ہو گئی تو مولائے حفیظ سے جو

Marfat.com

مدعی سلطنت تھا ان معدنیات کی ...

اذر حاصل ئے انگلستان نے حاصل کیا۔ مگر اس ...

بیجانہ کا انتظام نہ کر سکا اور حق اجارہ منتقل کر جا گیا ...

میں زوال آتا گیا۔ توں توں سرمایہ داروں نے اپنی ...

قرضے بہم پہنچانے کے عوض ان اجاروں کی تجدید کی چنانچہ ...

معرض وجود میں آئی۔ چونکہ اس وقت یورپی سیاست تاملوں ...

کا وجود علیحدہ نہ سمجھا گیا تھا۔ صوبہ رلیف اس شرکت کی حدود عمل ...

گیا۔ مگر جونہی مراکشی حکومت آزاد ختم ہوئی اور تاجدار مراکش کی حیثیت ...

نواب سے بھی بدتر ہو گئی۔ تو ہسپانیہ نے رلیف کو اپنی مخصوص جاگیر ... اور ...

کی معدنیات اور تجارت سے فائدہ حاصل کرنا اپنا حق سمجھا۔ جنگ ...

۱۹۰۵ء کی وجہ یہ تھی کہ جبل فرد کی جنوبی سمت علاقہ ضلوان میں لوہے ... کے

کی کانیں تھیں۔ مگر فی الحال صرف لوہے کی کانوں کے متعلق ...

داروں نے کاروائی کرنے کا انتظام کیا تھا۔ بنابریں رلیف ...

اور شمالی حصۂ رلیف پر ہسپانوی قبضہ ہو گیا۔ مگر ملک گیری ...

اور ہسپانوی سرمایہ داروں کو اپنی مقاصد کی تکمیل میں ...

آئیں شیوخ علاقہ جات سے ربط ضبط پیدا کیا گیا ...

خاطر لٹائی گئیں مگر ان سے غیوران رلیف کے دل ...

اہل رلیف پر حکومت ہسپانیہ کے اصلی اغراض منکشف ...

کی صداقت ایمان اور غیرت ملی میں ترقی ہو تی گئی۔ جبل ...

سیاست کے ماتحت کر دی گئیں مگر ایک ...

کا مذہب جسکی معاشرت حملہ آوروں سے بالکل ...

Marfat.com

کیا ہو سکتا تھا۔ نہ شرکت معدنیات کے اساسے میں ایک چھٹانک بھر لوہا کانوں میں سے نکالا جا سکا۔ اہل ریف جو خود ین اندلسیے تھے اپنے ہسپانوی نسلی بھائیوں کی جبلت سے واقف تھے لکھے خوب جانتے تھے۔ کہ ہسپانیہ جیسا مفلس ملک جس کی آمدنی سے بہی ہو۔ ایک غیر ملک میں کثیر التعداد لشکر کے مصارف ہو سکیگا اور آخر کار اسے ملک سے نکلنا پڑیگا۔ مگر اہل ریف کا یہ صحیح نہ تھا۔ حکومت ہسپانیہ کو بروئے معاہدہ جات بین الملل حکومت ریف کا حق حاصل تھا۔ ہسپانیہ کے مقابل فرانس ابھی معاہدہ جات کی تکمیل میں لگا ہوا تھا۔ اور اسے کامیابی ہو رہی تھی اور فوج کشی کے صرف کثیر کی ادائیگی کا امکان نظر آرہا تھا۔ علےٰ ہذا اہل ہسپانیہ بھی اپنی حکومت کے غیر ملکی دعاوی سے واقف تھے اور جنگ ریف کے لئے کئی ملین پونڈ اور کئی بیش قیمتی جانیں قربان کر چکے تھے۔ اب بھلا اہل ہسپانیہ علاقہ ریف سے گئے تھے ویسے خالی ہاتھ کس طرح چلے آتے۔ اشتراکیت پسند فرقہ ہسپانیہ میں زور تھا۔ شروع سے جنگ ریف کو منافیٔ انسانیت گردانتا تھا اور اس بات پر اڑا ہوا تھا کہ یا تو حکومت ریف کی تسخیر مکمل کرکے اپنے جھوٹے وعدوں کی تصدیق کرے اور یا ملک میں جمہوری حکومت کے لئے جگہ خالی کرے۔ علاوہ بریں ریفی معدنیات کے اجارہ دار ایک سرمایہ دار اور صاحب حکومت طبقہ تھا۔ جنہیں ریف سے دستبردار ہونا گوارا نہ تھا کہ حکومت جمہوریہ کے قیام کا دغدغہ اور پھر اس کا بدیہی نتیجہ ہسپانیہ میں اپنی املاک اور کارخانجات کے ہاتھ سے نکل جانے کا اندیشہ تھا۔ جنگ ریف گویا ایک طرف حکومت ہسپانیہ اور اہل ریف

Marfat.com

کی جنگ تھی۔ تو دوسری طرف جمہوریہ ہسپانیہ اور [illegible]
شاہ پسندوں کی جنگ تھی۔ اور ہسپانوی فوج کی رلیف [illegible]
شاہی کی شکست و ریخت کا پیش خیمہ تھی۔ بنابریں گولے [illegible]
ہوتی رہیں۔ مگر ہسپانیہ نے رلیف کا دامن نہ چھوڑا اور اپنے ساحلی مقامات
کی توپوں کی پناہ میں بیٹھے رلیف پر ہسپانیہ کی سیادت کا راگ الاپتے رہے۔

جب فرانس کے ہاتھوں تسخیر مراکش ہو چکی تو حکومت ہسپانیہ کو یہ خوف
پیدا ہوا کہ مبادا حکومت فرانس جو تیونس۔ الجزائر اور مراکش کی مالک ہے۔
ہسپانوی حکومت کی ناکامی کو دیکھ کر خود رلیف پر فوجکشی کرکے اس پر
قابض نہ ہو جائے۔ یہ خیال موہوم نہ تھا۔ آئے دن کی فرانسیسی سازشوں سے
جو سرحد رلیف پر ہوتی رہتی ہیں۔ یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یورپی بدعہدی کا
زہر کچھ مغربی اور مشرقی معاملات میں ہی نہیں پایا جاتا بلکہ خود اہل یورپ کی
باہمی ریشہ دوانیوں اور ایک دوسرے کے مفاد کی تخریب کا باعث ہے۔ رلیف
اور مراکش کی سرحد پر جو واقعات پیش آ رہے ہیں یہ اس امکان کے مظہر ہیں۔
اور اگر اہل رلیف نے اپنے معاملات کی تنظیم اور قبائل سرحد رلیف جو قبائل [illegible]
کے چند ان ہوا خواہ نہیں کے تعلقات میں دور اندیشی کو ہاتھ سے دے بیٹھے
تو خوف ہے ان کی صدسالہ کارگزاری پر جس کے باعث ہسپانویوں نے
ہمیشہ منہ کی کھائی۔ پانی نہ پھر جائے۔ اور پھر ان کے ملک پر بجائے [illegible]
سرمایہ داروں اور اجارہ داروں کے فرانسیسی تجارتی لیڈروں کے [illegible]
جائیں۔ ہسپانیہ جیسے نیم وحشی ملک سے عہدہ برآ ہونا بھی ایک دلیل کا [illegible]
فرانس جیسی وسیع طاقتور بدکیش اور عیار سلطنت کے مقابلے اہل [illegible]
کو سخت مشکلات پیش آئینگی۔ و اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم [illegible]

Marfat.com

[illegible] مند مجاہدین کو اپنی جانفروشی اور غیر تمندی کا صلہ ملے ÷
اس مختصر بیان درباره اسباب جنگ ہسپانیہ کے لید یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہسپانیہ کے اندرونی معاملات - اسکے ملکی نظام اس کی سیاسی پارٹیوں کے باہمی تعلقات کی توضیح کیجائے جسکے بغیر جہاد رلیف کے حیرت انگیز اور غیر معمولی نتائج کا سمجھ میں آنا آسان نہ ہوگا ہسپانیہ کے سیاسی اور جنگی نظام اور اس کے عساکر کے مختلف شعبوں کی تفصیل کے بعد محاربات رلیف کے مختلف دوروں کی تفصیل درج ہوگی ÷

فصل دوم قابینہ ہسپانیہ و عہد نظامت پریمو ڈی ریویرا (Primo de Rivera)

آویزش رلیف و ہسپانیہ کے باب میں ناظرین کو حکومت ہسپانیہ کے موجودہ نظام اور اہل ہسپانیہ کی سیاسیات کے متعلق صحیح حالات معلوم کرلنے کا خیال آتا ہوگا - ان حالات کے مطالعہ کے قبل یہ امر اچھی طرح سے ذہن نشین ہوجانا چاہیے کہ اہل ہسپانیہ مثل دیگر اقوام مغرب اسقدر منظم و متمدن نہیں ہیں جیسا کہ عام طور پر خیال کیا جاتا ہو سب سے پہلے ہسپانیہ میں حکومت مشروطہ کا آغاز ۱۸۱۲ء میں ہوا تو گویا اس سے پہلے نہ جمہور کو حکومت ملک میں کچھ دخل تھا اور نہ ان کے جبلی حالات ایسے تھے جن سے ان کی بین الاقوامی اہمیت کا پتہ لگ سکے نام کو حکومت مشروطہ بردے قاعدہ نافذ تو کردی گئی مگر اس سے ملک کے تین بڑے صوبوں کی آپس کی کاوشیں دور نہ ہوئیں - اور اہالیان کیٹلونیہ Catalonia اندلسیہ Andlusia اور گلیشیہ Galicia اپنی پرانی رقابت سے دستبردار نہ ہوئے اور ہوتے بھی کیوں عمومی تعلیم کے لحاظ سے ہسپانیہ ہمسایہ قوموں

کے مقابل کہیں پیچھے تھا۔ ملک کا ...

محروم تھا۔ حکومت مشروط اب پچاس سال ...

سے قومی جمود میں کمی نہیں ہوئی۔ حالانکہ جغرافی حالت ...

کالحاظ رکھتے ہوئے ہسپانیہ کو اہل فرانس و اطالیہ کے دوش بدوش ...

تھا۔ قبل از جنگ عظیم ہسپانیہ کی جو حالت تھی سو تھی۔ مگر دوران جنگ ...

عدم شرکت جنگ کے سبب اہل ہسپانیہ چاہتے تو اپنی دیرینہ افلاس ...

فلاکت تجارتی کساد بازاری اور معاشرتی پستی کو دور کرنے کے اسباب پیدا

کر سکتے تھے۔ بالخصوص جبکہ سارے کا سارا یورپ خوفناک کشت و خون کا ...

بن رہا تھا۔ مگر ایسا نہ کیا گیا اور ملک جہاں تھا وہیں رہا حقیقت یہ تھی کہ اہل

ہسپانیہ ابھی تک طریق مشروط اور کسی قسم کے ترقی یافتہ نظام سیاست کے اہل

ہی نہ تھے۔ ملک پر سیاسی پارٹیوں کا تسلط تھا جو اپنے اپنے عہد اختیار میں اپنے

ہمنواؤں کی ترقی مفاد و مصالحہ ذاتی کا ذریعہ بنی ہوئی تھیں بطور مثال جب ...

میں پارلیمنٹ اول کی شکست ہوئی اور وزیر اعظم رومیرو روبلڈ ...

نے انتخاب ثانی کا اعلان کیا تو معاً ملک کی ۰۰۰ ۷ میونسپل کمیٹیوں کے ...

تعطل کا حکم صادر کر دیا۔ تاکہ مخالف پارٹی کے کثیر التعداد نمائندے ...

طرز عمل کے خلاف تھے انتخابات میں حصہ نہ لے سکیں۔ ... پارلیمنٹ ...

تقرر عمل میں آیا تو اس طور پر کہ جیسے وزیر حال اپنے گھر سے ...

لکھ لائے تھے۔ پھر جب اپریل ۱۹۲۳ء میں ایک اور پارلیمنٹ ...

وقت نے اپنے مخالفوں میں سے کئی ایک کو نہایت مضحکہ انگیز ...

چند گھنٹوں کے لیے زیر نگرانی کر دیا۔ تاکہ وہ نقض امن ...

فوج کے منصوبوں کی تکمیل میں مخل نہ ہوں۔ تو گویا ...

Marfat.com

...ین کی کٹھ پتلی بن گئی۔ سانچے ڈی توکا Sanche de Toca ... نے اندازہ لگایا ہے کہ انتخابات پارلیمنٹ پر کم وبیش ۱۲۳ انجمنیں اور ... متفق ہو کر ... کر لئے گئے ہیں جن سے کوئی قوی فریق جب اس کا بس ... کے جائز طریق عمل وحقوق کو رد کر کے اپنے ممبروں سے ... بھر لے۔ تو گویا نظام مشروطہ ہسپانیہ کے سب سے بڑے دشمن وہ ... بن گئے جن کے ہاتھوں اس کی بہتری کی امید تھی یعنی ملک کا روشن خیال اور ... طبقہ۔

ہسپانوی نظام سیاست کے بعض خارجی نکتہ چین یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ ... کی پارلیمنٹ تو حقیقی معنوں میں پارلیمنٹ ہی نہیں۔ بلکہ تعلیم یافتہ جلیئے ... مگر بے کار لوگوں کا ذریعہ معاش۔ جسے کچھ کام نہ ملا جھٹ کسی سیاسی جماعت کا رکن بن بیٹھا۔ اور تفرقہ اندازی سے اپنی روزی کا سامان پیدا کرنے کے قابل ہو گیا۔ باوجود ان حالات کے اگر کسی اجنبی کو ہسپانیہ ... سفر کرنے اور ملک کی سیاسی بے چینی کا مشاہدہ کرنے کا موقع حاصل ... ہو تو پہلی بات جو اس کے دیکھنے میں آئیگی وہ انتخابات کے موقعوں ... امیدواروں اور ان کے معاونوں کی دھواں دھار تقریریں حقوق عامہ ... حمایت اور قانون مساوات کی شدت سے روا داری۔ مگر یہ سب کچھ ... ہیچ ہوگا۔ اب اخبارات کے کالموں اور سیاسی پلیٹ فارموں ... سے قطع نظر عملیات کا مطالعہ کیا جائے تو قلعی کھلیگی۔ ... کی جگہ تفرقہ بندی کا ذور۔ روا داری کی جگہ حد درجہ کی ہٹ دھرمی اور ... کی پابندی کی جگہ خلاف قاعدہ بلکہ مجرمانہ طرز عمل نظر

ظاہر ہے اس افراط تفریط کا کچھ نتیجہ بھی [illegible]
سلامانکہ Salamanca و لیون Leon کے [illegible]
ہسپانیہ کے عہد امتیاز میں غلہ کے کھیتوں سے ڈھکے رہتے [illegible]
کی طفیل ویران پڑے ہیں۔ ان اضلاع کی ساری کی ساری زراعت پیشہ آبادی [illegible]
اور جنوبی امریکہ کو سدھار چکی ہے یا اب فرانس شمالی کے برباد شدہ مقبوضات میں اپنا
گھر بنا لینے چلی جا رہی ہے۔ خیال پیدا ہوتا ہے۔ کیا ایسی حالت میں جبکہ آئینی حکومت
رائج ہو۔ اور اصولِ مساوات کا عمل دخل ہو ملک کی یہی حالت ہونی چاہیئے۔
ہرگز نہیں۔ مگر اس بدنظمی کا صرف یہی ایک نتیجہ نہیں۔ اس کا سب سے بڑا اور
سب سے زیادہ منحوس نتیجہ یہ ہے کہ ملک میں رائے عامہ کے عدم وجود کے
باعث حکومت بلا استمزاج خلق ۱۹۰۹ء سے لیکر آج تک ایک ایسی تباہ کن
جنگ میں اُلجھی ہوئی ہے کہ جس کے خاتمے کا پتہ نہیں اور جو روزانہ لاکھوں روپے
اور ہزارہا جانوں کے نقصان کا باعث ہو رہی ہے۔ ایک اور اندھیر کی بات
سنئے۔ آئین نیابت کا استحکام تو خیر خود ملکی عدالتوں میں رشوت سے اور
ججوں کو دھمکا ڈرا کر انصاف کا خون کرنا ایک عام بات ہو چکی ہے

جنگ ریف و ہسپانیہ سے کم از کم ایک بات ضرور پیدا ہوئی اور
اور وہ یہ تھی کہ اشتراکیت پسند فرقہ کو حکومت پر سختی سے نکتہ چینی کرنے اور
عوام کو اپنے حقوق کی حمایت پر برانگیختہ کرنے کا موقعہ ملا [illegible]
زیادہ تر کیٹیلونیہ Catalonia میں ہیں جسے ہسپانیہ کا آئرلینڈ [illegible]
صدر مقام بارسلونہ Barcelona ایک عرصے سے قدامت پسندی کا [illegible]
آتا ہے۔ اہل کٹیلونہ Catalonia نے پہلے تو جنگ ریف [illegible]
احتجاج بلند کی جب پر شنوائی نہ ہوئی تو علانیہ حکومت کے تمام [illegible]

ــــے رُک گئی۔ اس عارضی سکون سے فائدہ اٹھا کر جنرل
Primo de Rivera Marquis of Estella ریمو ڈی ریرا مارکوئیس آف اسٹیلا
نے پارلیمنٹی حلقوں میں اپنا عمل دخل پیدا کرنا شروع کیا۔ اُس نے اشتراکیت
پسند فرقے کے بیانات کی تصدیق کی اور ہسپانیہ کا مقصد اوّلین یہ قرار دیا۔
کہ سیوٹا (شمالی بندرگاہ رلیف) کا تبادلہ جبل الطارق سے کر لیا جائے اور ہسپانیہ
مراکش میں نظام استعماری کے قیام سے باز آ لئے جب اس خیال کی تائید
سب طرف سے ہونے لگی اور زراعت پیشہ جماعت اشتراکیت پسند جماعت
اور ملک کے دیگر بہی خواہ اس کے ہمخیال ہو گئے تو اس نے سب سے پہلے
پارلیمنٹ کا خاتمہ کیا۔ اور انتخابات جدید کے متعلق یہ کہہ دیا کہ فی الحال ہسپانیہ کے
خارجی معاملات اس امر کے مقتضی ہیں کہ ملک میں فرقہ اندازیوں کو از سر نو پیدا کر کے
ان کو درہم برہم کیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی اُس نے سینیٹ کے کثیر التعداد اراکین
کو دارالاعیان سے خارج کیا۔ جب جنرل ریمو نے اپنی پوزیشن کو مضبوط کر لیا
تو بخوف سیاست فرانس اور مراکش اپنا جدید خارجی پروگرام یہ شائع کیا کہ حکومت
ہسپانیہ فی الحال اپنی رلیفی ذمہ داریوں سے دست بردار نہیں ہو سکتی اور تا وقتیکہ عربانِ
رلیف کسی قسم کے دوستانہ اصول پر عمل پیرا ہونے کے لئے تیار نہ ہوں۔ قابینہ جدید
(یعنی حکومت ریمو) اپنی جنگی پالیسی پر قائم رہیگی۔ اس اعلان نے اشتراکیت پسند
فرقے میں آگ سی لگا دی۔ اسکے طرزِ عمل پر لعن طعن کیجانے لگی۔ مگر اب کیا ہو سکتا
حکومت کے تمام رشتے ریمو کے ہاتھ میں تھے۔ فوجی پارٹی جس کی تعداد ۱۲۰۰۰
تھی اسکی اعانت کا اقرار کر چکی تھی۔ عام طور پر قدامت پسند افراد اس کے ہمخیال
تھے۔ شاہ الفانسو ذاتی مصلحتوں کے باعث اس کا دوست تھا۔ ایسی حالت
میں اگر ریمو جنگِ رلیف سے دستبردار ہو جاتا تو یہ کہنا چاہیئے کہ وہ ہسپانوی

ہی نہ تھا۔ مگر جنرل پریمو کو اپنی …

دینے کی پڑی ہوئی تھی۔ اور اسے اپنی خیرات …
کیٹلونیہ کے نتائج کو کسی "درخشندہ" طرز عمل سے …
حزب الاعمال کی احتجاج کو بے اثر سمجھا تو وہ صرف اس …
حکومت کی قطع و برید کی۔ دیانت داری کے اصولوں کی …
فرض اولین مقرر کیا۔ اہل صنعت و حرفت کے حقوق اور مفاد کے …
ایجاد کئے جن سے پہلو تہی کرنے کی شدید تعزیر مقرر کی۔ اور …
عربان رلیف کی طرف متوجہ ہوا۔ سیاست دانان یورپ …
Imperialism جنرل پریمو کے حسن عمل اور اسکی خارجی پالیسی کے …
یہ ہے کہ ایک مخالفت کو کسی مشکوک طرز عمل سے زائل کرنا دلیل …
وزیر جدید نے ہسپانیہ کے مراکشی قضیوں کو سلجھانے کا دعوے کیا۔ مگر …
خود بھی اسی گورکھ دھندے میں پھنس کر رہ گیا۔ اس سے نہ …
حوصلوں میں کمی ہوگی اور نہ اہل ہسپانیہ کو عہد سابقہ کی تباہ کن جنگی پالیسی …
اثرات سے نجات ملیگی۔ جنرل پریمو اپنے تخیلات کے سبز باغ …
سے ہسپانیہ کی مصیبتوں کا ازالہ نہ ہوگا اور ہوگا تو صرف اس وقت …
خوردہ اور پریشان ہسپانوی سپاہی رلیف کی سنگلاخ گھاٹیوں کو …
بنجر اور ویران ملک کی بحالی کے نیک اور احسن … کی طرف …

فصل سوم۔ لشکر ہسپانیہ میدان جنگ میں

ہسپانیہ کی اندرونی سیاست کے مختصر …

وان کے سازوسامان اور ان کی تنظیم کے متعلق کچھ کہنا بالکل عبث ہے
کوئی ایسی حکومت جس کے اندرونِ خانہ کی درستی نہ ہو چکی ہو اسکے عساکر ایک اجنبی
ملک کے میدانِ جنگ میں کس کارگذاری کا ثبوت دے سکتے ہیں۔ اگر ہسپانیہ کے ملکی
حالات کسی تحسین کے قابل نہیں تو بس سمجھ جائے اس کا نظامِ جنگ بھی ایسا ہی ردی
ہے چونکہ ہم اہلِ رلیف کے مدمقابل یعنی حکومت ہسپانیہ کے مکمل حالات دکھانا
مقصود ہیں جن سے اس کی شکست فاش کی اسباب پر روشنی پڑ سکے اس لئے
اردو دان ناظرین کی اطلاع کے لئے مندرجہ ذیل بیانات میں عساکر ہسپانیہ اور
ان کے عمل جنگ کے متعلق کچھ حقائق درج کئے جاتے ہیں تاریخ دان اصحاب ہسپانیہ
اور امریکہ کی آویزش کے حالات سے واقف ہیں اور نیز اس امر سے کہ اسی جنگی بدنظمی
کی طفیل حکومت ہسپانیہ کو جزائر فلپائن سے جو اس کا دیرینہ مقبوضہ تھا دستبردار ہونا پڑا
اہل بصیرت پر اسی دن ہسپانیہ کے کھوکھلے پن کا راز افشا ہو گیا۔ اب جب جنگِ
رلیف کا لاتناہی سلسلہ شروع ہوا تو مبصرین یورپ نے امید لگائی کہ حکومت ہسپانیہ
دامریکہ کی جنگی بدنظمی کی تلافی کر سکیگی اور فوج میں ضبط۔ پابندی احکام۔ حوصلہ مندی
اور مقصدِ جنگ کو نباہنے کی اہلیت پیدا کر سکیگی۔ مگر اہل ہسپانیہ نے امریکہ کی
جنگ سے فایدہ نہ اُٹھایا۔ اور اہل رلیف جیسی قبائلانہ قوم کے مقابل بھی تمام
قسم کے جدید اسلاح کے استعمال کے باوجود نہایت بھدے اور بزدل نکلے بعض
مغربی ماہرانِ فن جنگ کی توقع ہے کہ اگر حکومت ہسپانیہ جہادِ رلیف میں فتحمند
نہ ہو سکی جیسا کہ نتائج سے ظاہر ہے۔ تو اہل ہسپانیہ کو اہل رلیف کا شکر گزار ہونا
چاہیئے۔ جنہوں نے اپنے دقیانوسی اور محدود ساز و سامان کے باوجود عساکر
ہسپانیہ کو جتلا دیا ہے کہ محض یورپی تثلیث اور عیسائی مذہب ہر قسم کے نقائص کی
... سکتے۔ اور اب اہل ہسپانیہ کو رلیف کی چٹانوں کو چھوڑ کر اپنے ملک میں

Marfat.com

واپس آکر ان خرابیوں کا ازالہ کرنا ہے ...
ہسپانیہ کو دنیا کا ہدفِ تضحیک بنا رہی ہیں ...
ہسپانیہ کو دنیا کی زندہ قوموں کی صف میں سے نکالے جا رہی ...
عساکر ہسپانیہ کی سب سے بڑی کمی یہ ہے کہ انہیں نہ ...
تعلیم حاصل ہے اور نہ مہارت۔ بروئے قواعدِ محکمۂ جنگ ...
ملکی فوج میں بھرتی ہوتا ہے۔ ایک سال کی ملازمت کے بعد برطرف کر دیا ...
اس کی بڑی وجہ ملکی خزانے کی کم مائیگی ہے جو بڑی فوجوں کے ...
نہیں ہو سکتا۔ یک سالہ بھرتی سے ملک کے مختلف اضلاع کے ...
باری باری سے چھاؤنیوں میں آتے ہیں اور اپنی مقررہ میعادِ خدمت کے بعد
گھروں کو لوٹا دیئے جاتے ہیں۔ اس سے نہ صرف وہ اپنے ہتھیاروں سے ...
نہیں ہونے پاتے بلکہ فنِ جنگ سے قطعی ناآشنا رہتے ہیں۔ ...
تھے ویسے ہی چلے جاتے ہیں۔ جنگِ رلیف و ہسپانیہ کی ...
۱۹۲۱ء میں عمل میں آئی عساکر ہسپانیہ کی شدید شکست اور ہسپانوی سالار ...
پنٹوس Pintos کے مارے جانے کی بھی وجہ یہی تھی کہ ہسپانوی ...
میں آتے ہی میدانِ جنگ کو بھیج دیئے گئے جہاں انہوں نے پہلی ...
کی سختیوں کا مقابلہ کیا۔ اور پھر اہلِ رلیف جیسے بلے باک ...
کے مقابلے پر جنہوں نے خود ان سپاہیوں کی بے وقوفی ...
کیا اور چند ہفتوں میں ہزاروں ہسپانوی سپاہیوں کو ...
کی توپوں۔ ان کے خچروں اور سامان خورد و نوش پر قبضہ کر کے ...
کے کمیدان اور اس کے سٹاف کے بیشتر اراکین ...
جنگ کے بعد بھی اہلِ ہسپانیہ کو ان ...

Marfat.com

... اپنے زمانہ شناس مالکان ثروت کے سیاسی اور اقتصادی
... غلام بنے رہے اور بنے ہوئے ہیں۔ فنِ جنگ سے نابلدی اس سے
... کر کہیں ... کہ گزشتہ جنگ میں بعض اوقات ہسپانوی رجمنٹوں کے کپتانوں
... کو یہ علم نہ تھا کہ فلاں قسم کی جدید بندوق کی اتنی مار ہے۔ اور نشانہ
... سے کیا جاتا ہے۔ اور یہ کہ توپخانے کی ضرورت کس وقت پیدا ہوتی ہے
اور کس وقت رسالے کا استعمال موثر ہوتا ہے۔ یہ امور فن جنگ کی ابجد ہیں۔ مگر بچارے
ہسپانوی ان سے بھی بے خبر تھے۔ ایک اور نقص ملاحظہ ہو۔ یوں تو ہسپانوی
فوج میں جبری خدمت ہے۔ مگر اس قاعدے سے بچنے کے لئے جو جو عذر اور
حیلے اہل ہسپانیہ تراشتے رہتے ہیں وہ ان کے تخیل کی تیزی کا ثبوت ہیں نہ کہ ان کی
حس حب الوطنی کا۔ کھاتے پیتے متوسط طبقہ کا تو شاید ہی کوئی فرد ہو گا جو ساٹھ
پونڈ دے کر فوجی خدمت سے سبکدوشی حاصل نہ کرے۔ اس کا بد نتیجہ یہ پیدا
ہوتا ہے کہ پلٹنوں کی صفوں کو بھرنے کے لئے غریبوں کی پکڑ دھکڑ ہوتی ہے
... خدمت بدولی سے ملکی فوج میں داخل ہوتے ہیں اور جیلخانے کے قیدی کی
... میعاد خدمت کے خاتمے پر خدا کا شکر بجا لاتے ہوئے اپنے گھروں کو
... لوٹتے ہیں۔ ہاں گاہے گاہے بعض اہل ثروت زرِ بدل بھی دے دیتے ہیں اور پھر
... بھی ہو جاتے ہیں مگر یہ امثلہ مستثنیات ہی سے ہیں اور اس سے کلیہ کی تردید
... برخلاف اس کے ملکی خدمتوں میں سے اگر کوئی خدمت ایسی ہے۔
... بدل نہیں ہو سکتا اور جس سے جذبۂ حب الوطنی کا بہترین ثبوت ملتا
... ملکی خدمت ہے۔ خود انگلستان۔ جرمنی اور فرانس کے عساکر کی
... مثال آپ کے سامنے ہے۔ وہ کونسا انگریز۔ جرمن یا فرانسیسی ہو گا جو فوجی
... کو نہ اتراتا ہو اور ملک اور قوم کے تحفظ ناموس کی خاطر جان تک

دے دینا فخر نہ سمجھتا ہو۔ اور پھر شاید تنگوں اور ان ... ضوابط کی تو اور کوئی مثال ہی موجود نہیں۔ ترک سپاہی اور افسر ... برداشت کرتے ہیں فاقے کرتے ہیں اور جانیں دیتے ہیں۔ وہاں نہ تنخواہ کا سوال ہے نہ بھتے کا قصہ۔ تو گویا ہسپانیہ میں یہ ایک شدید کمی ہے کہ ملک سے حب الوطنی مفقود ہے اور لوگ خوشی سے میدان جنگ میں نہیں جاتے۔ جنگی مصارف کے متعلق حساب پڑتال کا نہ ہونا اہل ہسپانیہ کی ایک اور لعنت ہے قاعدہ یہ ہے کہ ہر ایک "کمپنی" کی تنخواہ اس کے کپتان کو دے دی جاتی ہے۔ اور اس امر کا کوئی قرار واقعی انتظام موجود نہیں کہ آیا کپتان وہ تنخواہ اپنے ماتحتوں میں تقسیم بھی کرتا ہے یا نہیں اور اگر کرتا ہے تو کس حساب سے کرتا ہے اور ایک وقت میں اس کی "کمپنی" میں کتنے جوان موجود ہوتے ہیں۔ راشن کی خرید و فروخت بھی افسروں کے ذمے ہوتی ہے۔ یہ واضح رہے کہ اہل ہسپانیہ کوئی بہت بڑے دیانت دار اور فرض شناس نہیں۔ افسر اور حکام بد دیانتی کرتے ہیں اور کھلے بندوں بد دیانتی کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سپاہی بھوکے مرتے ہیں اور افسر صاحبان مزے اڑاتے ہیں۔ ہر ایک سپاہی کو روز فوجی بسکٹ اور ٹین کا گوشت ملتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر فوج کسی بستی کے قریب ہے تو افسر چاولوں کا دلیہ بھی دیتے ہیں۔ شراب اور سگرٹ سپاہیوں کو اپنی گرہ سے خریدنے ہوتے ہیں۔ نگران کی تنخواہ اس قدر قلیل ہے کہ وہ بچارے ... ہی نہیں سکتے اور لبا اوقات افسر چاولوں کا دلیہ بھی نہیں دیتے ... گوشت اور فوجی بسکٹ جو نرم کرنے کے لئے پانی میں بھگو لئے جاتے ... انتظام خور ہولوش میں پلٹنوں کے سارجنٹوں کو بہت ... تک ... افسر بالادست بالعموم اونے سپاہیوں کی شکایات نہیں سنتے

لفٹننٹ گیبز ہسپانوی سپاہ میں بھرتی ہوا اور میدان جنگ میں گیا۔ جو انکشافات اس نے ہسپانوی فوج کے بیان کئے ہیں۔ ان سے شکستِ رلیف کا اہل ہونا آسان نظر آتا ہے ہسپانوی سارجنٹ لفٹننٹ گبز کہتا ہے۔ نہایت بے رحم شخص ہے اسے اپنے جوانوں کی صحت یا آرام سے واسطہ نہیں اور یہ سارجنٹ یہاں تک خودسر ہوتے ہیں کہ پریٹ پر افسروں کے بعد آتے ہیں۔ اور بعض اپنے ساتھ ایک سپاہی لاتے ہیں جس کے کوٹ کی جیب میں ان کی بیر کی بوتل پڑی رہتی ہے۔ فوج میں چوری کی شکایت اس کثرت سے ہے کہ سپاہیوں کے کمبل کوٹ حتیٰ کہ بندوق تک کا چوری ہوجانا معمولی بات ہوگئی ہے۔ اور کوئی شخص اس پر تعجب نہیں کرتا۔ ایک مرتبہ اسی لفٹننٹ گبز کی اپنی بندوق جاتی رہی۔ اس نے اپنے افسر بالادست سے شکایت کی۔ اور اسے فوراً دوسری بندوق دے دی گئی۔ اور کسی نے اس سے یہ نہ پوچھا کہ تمہاری پہلی بندوق کیا ہوئی۔ حالانکہ اگر یہی واقعہ کسی اور فوج میں ہوتا تو ہتھیار کھو نے والے سپاہی کو لینے کے دینے پڑجاتے۔

ہسپانوی سپاہیوں کی عدم پابندی احکام کی کوئی اور مثال ہوگی۔ جس کی حیرت انگیزی پر شبہ کیا جاسکے۔ لفٹننٹ گبز کہتا ہے۔ خود میں نے چند ہسپانوی سپاہیوں کو دیکھا جو چند اہل رلیف کے ساتھ جو ان کے دشمن تھے۔ میدان جنگ میں ایک جنگل کی آڑ میں بندوقوں کی گولیوں کے عوض انگور "خرید" رہے تھے۔ اور بعض اوقات یہ بھی سنا گیا ہے کہ سپاہیوں نے جان بچانے کے لئے یا کھانے پینے کا سامان حاصل کرنے کے لئے اپنی بندوقوں تک کو عربانِ قبائل کے ہاتھ بیچ ڈالا۔

Marfat.com

فصل چہارم ہسپانوی فوج کے [illegible]

ہسپانوی فوج کی پلٹن میں چار کمپنیاں ہوتی ہیں بحالت جنگ دو کمپنیاں [illegible]
بڑھتی ہیں۔ اور دو بطور احتیاط پیچھے رہتی ہیں۔ بالعموم دشمن کی [illegible]
کی ماریں آجاتی ہیں۔ اور بعض وقت جب کہ میدان کا سامنا [illegible]
ساری کی ساری پلٹن نکل کر لڑتی ہے۔ پلٹن کی لڑائی میں سپاہیوں کا
کھل کر مگر ایک قطار میں رہ کر لڑنا اچھا سمجھا جاتا ہے۔ مگر ہسپانوی [illegible]
بعض اوقات جتھے بن کر دائیں اور بائیں ہو کر بڑھی بڑھتی ہیں [illegible] جرمن
طریقہ ہے۔ اور صرف اس وقت ضروری ہوتا ہے جب کہ دشمن کے پاس
توپ خانہ ہو۔ مگر اہل ریف کے پاس کافی توپ خانہ کبھی بھی نہیں ہوا [illegible]
کی چند توپیں جو ہسپانوی فوج سے چھینی ہوئی تھیں۔ گولوں کی قلت کے
سبب بے کار رہتی تھیں۔ ہسپانوی پلٹن خندقوں کے بنانے میں [illegible]
سست واقع ہوئی ہے۔ جب کبھی انہیں آڑ لیتے اور محاذ [illegible]
باندھنے کی ضرورت پیش آئی تو انہوں نے پہاڑوں [illegible]
وقت ہاتھ لگایا جب کہ دشمن کی طرف سے حملے کا [illegible]
تو گویا ہر لڑائی کے بعد ہسپانویوں نے پورے [illegible]
حفاظت کی تدبیر کی۔ لڑائی کے دوران میں [illegible]
کوشش اس امر کے لئے وقت ہونی چاہیے [illegible]
کفایت شعاری سے استعمال ہو۔ ہسپانوی [illegible]
کے بالکل مخالف ہے۔ نہ صرف [illegible]

...کو اس سے نقصان پہنچے یا نہ پہنچے۔ مگر جتنے کارتوس ... پاس۔ ۶ ستمبر ۱۹۰۹ء کی لڑائی میں ہسپانوی شاہی پلٹن کے ... ایک گھنٹے کے اندر پندرہ ہزار کارتوس چلا لئے۔ اور چونکہ ... سپاہی صف آتشین میں تھے تو اس حساب سے فی کس ... کارتوس خرچ ہوئے۔ اسی طرح یہ کہ اہل ریف گولی کی زد سے بالکل باہر ... افسروں کو اتنا خیال نہ آیا۔ کہ رفل کی گولی کی مار نہایت محدود ہے ... لڑائی میں ہر ایک سپاہی کے پاس ۱۵۰ کارتوس تھے جو ایک گھنٹے میں ... ہو گئے۔ اور مزید کارتوسوں سے لدے ہوئے خچر ابھی مرکزی ذخیرے ... بھی نہ ہوئے تھے۔ نتیجہ یہ ہوا جب ہسپانوی پلٹن نے گولیاں چلانی ... کر دیں تو عربوں نے مدافعانہ حملہ کیا اور ہسپانوی خندقوں کے قریب پہنچ کر ... نقصان پہنچایا۔ علاوہ بریں ہسپانوی پلٹن کے سپاہی بندوقوں کی ... کو ضروری نہیں سمجھتے اور جب کئی ایک ہفتوں کی جنگ کے بعد وہ ... اصلی مقام یا محفوظ جائے آرام میں پہنچتے ہیں تو سیسے کے کیچڑ سے بندوقوں ... اٹی ہوتی ہیں۔ اب اگر ان غلیظ بندوقوں کو اچھی طرح سے صاف نہ ... جائے تو گولیاں جو کئی سو گز تک مار رکھتی ہیں مشکل سے ایک سو گز کی ... میدان جنگ میں کچھ بھی نہیں ہسپانوی فوج کی وردی ایک اور ... خاکی زین تو خیر استعمال ہونی چاہیئے مگر ہر ایک سپاہی کو صرف ... ہے جو سنگلاخ میدان کی رگڑوں سے جلد پھٹ جاتا ہے۔ ... لڑائی کے بعد سپاہ کی وہ حالت ہو جاتی ہے کہ گویا ان کے ... افریقہ شمالی کی شدید گرمی کے باوجود سپاہیوں کو معمولی ٹوپیاں ... مہیا نہیں ہوتا۔ گذشتہ جنگ میں حکومت ہسپانیہ نے

Marfat.com

ہندوستان کے گوروں کی ٹوپیاں خریدیں جو لباس اقامت [illegible] تھیں۔

بحالت آرام فوجی حفاظت کا انتظام نہایت بھدا ہے۔ خندقوں اور مرکزی ذخیروں کے درمیانی فاصلے پر کوئی پہرہ نہیں ہوتا اور اگر رات کے وقت ایک سو عرب نکل کر اس علاقے پر قبضہ کر لیں تو ہراول اور عقب کا تعلق منقطع ہو جاتا ہے۔

رسالے کی حالت بہتر نہیں۔ ہر ایک ڈویژن کے ساتھ صرف تین دستے یعنی ۳۰۰ سوار ہوتے ہیں۔ اور جن کے لئے یہ ضروری نہیں کہ خندقی تحتین فوج کے سامنے کے علاقے میں بڑھ کر دشمن کی پناہ گاہوں کا پتہ لگائیں فوج کے اقدام کے وقت بالخصوص جبکہ پلٹنوں کا گذر کھلے میدان میں سے ہو رسالے کو خواہ مخواہ نمایاں رکھا جاتا ہے۔ ہسپانوی افسر سواروں کا گھوڑوں سے اُتر کر بندوقوں سے حملہ آور ہونا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اس طریق میں بھی بعض خوبیاں ہیں مگر موقعہ کے وقت نیزہ و سواروں کا نیزوں سمیت تیار رہنا اشد ضروری ہے ہسپانوی زین بہت بھاری ہوتی ہے اور سامنے کی جیبوں میں بہت فالتو چیزیں ڈالی جاتی ہیں جس سے گھوڑوں کے اگلی ٹانگوں پر غیر ضروری بوجھ پڑتا ہے رسالے کی بندوق ۱۸۹۸ء کی "ماؤزر" رفل ہے۔ اور سواروں کی تلواریں سیدھی اور لوک [illegible] اور چونکہ ان کی فولاد میں لچک زیادہ ہے۔ کئی موقعوں پر وار کے وقت [illegible] پر پڑنے سے ٹوٹ گئیں۔ ہسپانوی رسالے* کے گھوڑے مضبوط [illegible] کے ہوتے ہیں اور ہسپانوی سپاہی ان کی نگہداشت اچھی طرح کرتے ہیں [illegible] اور پیغامبروں اور افسروں کو چپٹی زین اور بازاروں میں خواہ مخواہ [illegible] پھرنے کی لت ہے شاید اس سے اظہار شکوہ مقصود ہے

پہاڑی توپخانہ کافی اور پہاڑی جنگ کے لئے موزون ہے ۔ مگر گولہ انداز مہارت نہیں رکھتے کوہستانی توپخانے کی زد ۰۰ ۱۲ گز تک ہے ۔ اور فی توپ ۰۰ ۱ گولے گاڑیوں پر لدے ہوئے توپخانے کے ساتھ رہتے ہیں میدانی اور کوہستانی توپخانے کے شل ایک ہی ہیں شرنیل کا استعمال نہایت طفلانہ ہے اور لبا اوقات گولے زمین ہی پر پھٹ کر رہ جاتے ہیں ۔ اور کئی ایک موقعوں پر توپ کے آگے آگے بڑھنے والی پلٹن کے دس دس بیس بیس جوان اپنے توپخانے کے گولوں کا شکار ہو گئے ۔ چونکہ عربانِ رلیف کے پاس توپخانہ کافی موجود نہیں اس لئے یہ جائز تھا کہ ایک فیاض اور عالی حوصلہ دشمن کی حیثیت سے ہسپانوی فوج رلیف میں توپخانہ نہ لے جاتی ۔ مگر نہ صرف توپخانہ استعمال کیا جاتا ہے بلکہ "ڈم ڈم" گولیاں اور زہریلے بمب چلائے جاتے ہیں ۔ اور مجاہدینِ رلیف کو چھوڑ کر میدان جنگ کے عقب میں غیر مصافی آبادی پر وہ ستم ڈھائے جاتے ہیں جن کا بیان اپنی جگہ پر وارد ہے ۔

ہر ایک فوج کا نظام خواہ پیادہ سپاہ ۔ خواہ رسالے یا توپخانے کے متعلق ہو اس فوج کے افسروں کی حکمت عملی کا مظہر ہوتا ہے ۔ اور جب ان میں سے کسی ایک شعبہ کو فخر کمال حاصل نہیں تو ہسپانوی جنرل اسٹاف کے افسروں سے امید رکھنی کہ وہ دوسرے افسروں سے کسی طرح مختلف یا قابل تر نکلیں امید موہوم ہوگی ہسپانوی فوج کے میدانی ذرائعہ پیغام رسانی بڑے ابتدائی سے ہیں ۔ آفتاب کی تیز روشنی کے سبب شیشے اور جھنڈیوں کے اشاروں سے پیغام رسانی کیجاتی ہے ۔ اور اس وسیلے پر اسقدر بھروسہ کیا جاتا کہ کسی جنرل کو یہ کبھی خیال پیدا نہیں ہوا ۔ کہ لڑائی کے بعد ہیڈ کوارٹر میں اس لڑائی کی مفصل کیفیت لکھ کر بھیجدے ۔ اور ۱۹۲۱ء کی جنگ میں جنگی نامہ نگاروں نے سپہ سالار کے سامنے

ایک لڑائی کے دو دن بعد ہسپانوی فوج کی ...
میرینا marina کو سن کر تعجب ہوا کیونکہ ہس کے
پاس لڑائی کے متعلق نہ پہنچی تھی۔ سٹاف کے افسروں نے اس
نہیں کی کہ مرکزی ذخیرے کی تعداد۔ مقتولوں اور مریضوں کے نام و ...
کی طاقت۔ اور باربرداری کے وسائل کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں ...
فراہم کر کے رپورٹ تیار کریں۔ میدانی سُراغ رسانی اور جاسوسی کا ...
نہیں اور صرف وہ لوگ عام رعیت کے دشمن ہیں اور ہسپانوی افسروں کو جھوٹی سچی خبریں پہنچا
دیا کرتے ہیں۔ میدان جنگ کے نقشے یا جغرافی حدود کا کسی کو علم نہیں۔ اور
اس سے بڑھ کر کوئی اور ثبوت ہسپانوی "تدنیت اور لوپہنیت" کا ہو گا کہ بندرگاہ
ملیلا پر چارسو سال کے طویل قبضہ کے باوجود اس محدود سے مقام کے حدود کا
کوئی نقشہ ہسپانوی افسروں کے پاس موجود نہیں۔ ہسپانوی افسروں کا ...
وضبط معمولی ہے اور ان میں ایک بُری عادت یہ ہے کہ ایک دوسرے کی
نکتہ چینی اور افسروں کے احکام کی عیب جوئی سے باز نہیں رہتے۔
ہسپانوی فوج کا صیغہ حفظانِ صحت بھی شل دیگر صیغہ جات کس مپرسی کی
حالت میں ہے۔ تازہ پانی مہیا کرنے کا انتظام قابل اعتراض ہے جس ...
سپاہیوں کو کھاری یا نیم کھاری پانی پینا پڑتا ہے۔ اور فی پلٹن ...
سپاہی میدانی ہسپتالوں میں پڑے رہتے ہیں۔ میدانی چشموں کی نگرانی ...
اور جونہی فوج ڈیرہ ڈالتی ہے۔ پانی کے چاہات پر وہ ہجوم ...
سپاہی پانی کو کثیف کر دیتے ہیں۔ اور جب اس مقام سے ...
چشمے یا چاہ کو برباد کر جاتے ہیں۔ ان بیوقوفوں ...
کے وقت ان کو انہیں مقامات میں سے ہو کر گزرنا ...

Marfat.com

ہسپانوی فوج کے پاس متعدد بیلون اور طیارے ہیں مگر ان کی کارگذاری کے متعلق کوئی صحیح رائے قائم نہیں کی جاسکتی جبکہ مجاہدینِ رلیف کے پاس یہ ہتھیار موجود نہیں ہاں طیاروں کے استعمال سے ہسپانویوں نے اپنے آپ کو متمدن انسان نہیں بلکہ وحشی ودرندے ہونا ثابت کیا ہے۔ پھر بھی مجاہدین نے اپنی بندوقوں سے دو طیاروں کو بے کار کرکے گرالیا۔

ہسپانوی عساکر کے مختلف اور متعدد شعبوں کے مندرجہ بالا احوال سے آپ کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ گو نام کو ہسپانوی یورپین ہیں مگر ان کے پاس سوائے یورپ میں پیدا ہونے کے اور کوئی سندِ انسانیت نہیں سپاہ ہے تو بدنظم۔ سپاہی ہیں تو بیدل۔ سازوسامان تو خراب اور اناڑی طریق پر استعمال کیا ہوا اور نتائج ظاہر ہے نہایت ہی غیر خوش آیند پیدا ہوئے ہیں۔ اس کے دو زبردست وجوہات ہیں۔ اول ہسپانیہ کا ایک ایسے ملک پر قبضہ کرلینے کا اعادہ کرنا جو ہسپانیہ کا حصہ نہیں ہے جس کے افراد نسلاً مخلوط عرب ہیں۔ اور مذہباً مسلمان۔ ہسپانوی تہذیب وتمدن کے کرشمے آئے دن اپنے ملک اور ہمسایہ ملکوں میں دیکھتے رہتے ہیں اور اس سے متنفر اور بیزار ہیں۔ جو حریت اور غیرت کے پتلے ہیں۔ اس کے مقابل ہسپانویوں کے پاس کیا ہے۔ فوج ہے تو حب الوطنی [illegible] اور بے غیرت۔ طریقِ جنگ ہے تو انسانیت سے گرا ہوا اور اسپر مجاہدینِ رلیف کو تہذیب وانسانیت سکھلاینگے۔ ایسا کبھی ہوا اور [illegible] [illegible] سے سرزمین اناطولیہ میں بھی اسی قسم کے واقعات اور [illegible] [illegible] رہا۔ مگر حمیتِ ملی اور غیرتِ وطن سے چور مسلمان کے سامنے اہلِ یونان کی کچھ پیش نہ گئی اور اہلِ ہسپانیہ کی کچھ

پیش نہ جائیگی۔ اور ان کی بہتری اسی میں ہوگی کہ وہ اہلِ یورپ کو اپنے حال پر چھوڑ کر پہلے خود اپنے ابنائے وطن کی خبر لیں اور مہذب اور متمدن بنائیں۔

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

Marfat.com

جمعیت اسلامیہ ریف کا پہلا مکتوب

الحمد لله وحده — وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسليما

اخواننا مسلمون الهند ومصر والشام وبلاد الأتراك وكافة المسلمين
بالمشرق سلام الله عليكم ورحمة الله وبركاته بعد فقد رفعنا بطرح الذل
منكم حمايتنا بكم الشريفة عسى الله تعالى ان يغيثوا لنا كي نجمع الكلمة اذ
نحن اخوة وان بعدت بيننا المسافة والله سبحانه يقول انما المؤمنون
اخوة ونحن نعتبر باخوتكم ومتيقنون بمحبتكم والرابطة لكل مسلم
تتعلق عليه اسم الاسلام في غربية الوجود (رز)
فيها نحن جماعة الاسلامية الجمهورية في الريف لا زلنا على العهد
منتظرون الفرج من الله ولا نزال نرجع على وطننا العزيز ودين الاسلام
حتى لا نعجز منا بالفتنة وهذه دولة الاسبانيون تسلطوا علينا وظلموا [علينا]
الكبيرة وكبار ونساء الفاقة وانواع البلاء يقتلون الرجال والاطفال
ويهتكون الارامل ويستحلون الفساد ويخربون المساجد والدور
ويرتكبوا كل المنكرات ولا احد يمنعهم عن ذلك الاعمال الشنيعة
فعلى هذا وبسبب هذا رفعنا لجنابكم اخواننا مسلمون الهند وغيرهم
من سكان ... تشكيتنا لترجعونا ... افتدي نظركم وهل
نحن نتمنى ارسال وعدنا لحضرتكم لاكن جهلنا جهلنا ابن الطريق
الموصلة ... من المساعد على ذالك واننا لا نريد
الا الحرية الاسلامية ونكون نحن الحكام في بلادنا ومن اراد التجارة
في بلادنا من الدول مرحبا به كما ... التجارة في بلادهم (رز)

"بيننا وبين الاسلام"

نحن الآن في حالة الابلاء على دولة الاسبان ومقاتلنا الجنرال
سلبستر والخسارة لا تعد ونحن على باب مليلية (رز)
والعافية للمسلمين وسنقاتلون كل ما ... على ... الجرائد
ان شاء الله (رز)

اعلموا اخواننا ان هذه نهاية "الجمعية الاسلامية الجمهورية"
هم العلماء ... على مقتضى الشريعة المحمدية (رز)
... اخواننا لا تنسوا اننا اخوانكم ولا تنسونا من ... وداعوا
علينا ... ولا تغيبوا علينا مكاتبكم وعليكم السلام
ورحمة الله وبركاته في ٢٢ شهر شوال عام 1339
كتبه المذنب عبد الكريم بن الحاج علي الخطابي باذن جمعية الاسلامية
الجمهورية ...

جمعیت اسلامیہ محمدیہ کے مکتوب کا ترجمہ

الحمد وحدہ، وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ واصحابہ وسلم تسلیما۔

اے برادران اسلامی ہندی چینی شامی ترکی اور بلاد شرقی کے مسلمانوں اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اسوقت ہمارے گھروں پر ایک مصیبت وارد ہے جو ہمیں توڑے ڈالتی ہے۔ ہم سب ایکدوسرے کے بھائی ہیں اور اس قول اظہر کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہیں کل مومن اخوۃ۔ اور ہم تمہاری برادری کی خواہش رکھتے ہیں اور تم سے استعانت کے طلبگار ہیں اور اسلامی جھنڈے کو تمام پکڑے ہوئے ہیں اور یہ بہتری ہو رہی ہے۔

ہم جمعیت اسلامیہ محمدیہ ہیں اور اپنے اقرار کے پکے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے کشائش کے منتظر ہیں اور ہم ہمیشہ اپنے دل عزیز اور اسلام کی محبت پر قائم رہینگے یہانتک کہ ہم سے کوئی باقی نہ رہے۔ ہم پر سلطنت ہسپانیہ نے اپنے عساکر اور طیارے اور طرح طرح کی بلائیں مسلط کیں۔ مردوں اور بچوں کو قتل کرتے ہیں اور ہتک عزت کرتے ہیں اور ہماری عورتوں کی بحرمتی کرتے ہیں۔ اور مسجدوں اور گھروں کو تباہ کرتے ہیں ہماری فصلوں کو کھا گئے ہیں اور کوئی شخص انکو ان بری باتوں سے منع نہیں کرتا پس اس لئے ہمنے آپکی طرف رجوع کیا۔ اے ہندوستان وغیرہ کے مسلمان بھائیو اور وہ جو لندن میں رہتے ہو۔ ہم تمہاری طرف رجوع کرتے ہیں اور اپنا ایک وفد آپ کی خدمت میں بھیجنا چاہتے ہیں لیکن آپ شاید کامل مدد نہ کر سکیں۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہماری اسلامی حریت برقرار رہے۔ اور ہم آپ کے ملکوں کے تاجروں سے لین دین کرنے کے تیار ہیں اور ہم ان کو خوش آمدید کہیں۔

مسلمانوں کے لئے خوشخبری

[illegible] ذکر ہے ہم نے جنرل سلوسٹر کو قتل کر دیا ہے۔ اور لاتعداد ہسپانوی عسکر کو قید کیا ہے۔ اور اب ہم ملیلہ پر پہنچ گئے ہیں اور خدا سے مدد چاہنے والوں کے لئے عافیت ہے۔ ان تمام باتوں کو جرائد میں شائع کر دیجئے اور اے مسلمین آپکو معلوم ہو کہ ہماری جمعیت اسلامیہ محمدیہ کے ارکین شریعت محمدؐ پر چلنے والے ہیں اہل اسلام ہم تمہارے بھائی ہیں ہمیں نہ بھولو اور ہمارے خلاف ہمارے بدمقابل کو مدد نہ دو۔ آپ پر سلام ہو اور کتبہ المذنب عبدالکریم بن الحاج علی البقیوی باذن جمیعۃ اسلامیہ رلیف۔

باب پنجم

جنگ ہسپانیہ وریف

فصل اول جنگ ہسپانیہ وریف از سنہ ۱۹۰۹ء لغایت سنہ ۱۹۲۰ء

الجزیرہ کانفرنس کے اختتام پر میثاقِ الجزیرہ قرار پایا اور اس عہد نامے کے
رو سے فرانس کے مراقشی حقوق تسلیم کئے گئے - اور دوسری طرف
ہسپانیہ کو نیم سیادت ریف کا اختیار دیا گیا - گو کہ سدی امیر محمد بن عبدالکریم
نے ابھی وہ شہرت حاصل نہ کی تھی - جو ان کو اب حاصل ہے - مگر اہل
ریف نے اپنے قائدوں کے ماتحت جابجا مجلس شورا منعقد کیں ا
ہسپانیہ کے ریفی دعووں کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے - انہوں نے
دیا کہ مولائے مغرب یعنی سلطان مراقش کو جس کی سلطنت کا
ایک نیم آزاد صوبہ تھا - اب اہلِ ریف پر کوئی اختیار نہیں - ا
اہلِ ریف کی حفاظت کرنے سے معذور ہے - اس لئے ا
ملک کی سیاسی مصلحتوں کے متعلق اجنبی طاقتوں کے
کا بھی حق نہیں - حکومت ہسپانیہ نے میثاق
صورت دینے کے لئے ریف

Marfat.com

مجاهدين مراكش
صفحه ۷۸

سدي عبدالكريم مرحوم   سدي محمد بن عبدالكريم
والد امير محمد بن عبدالكريم

Marfat.com

Marfat.com

...کی تیاری میں بہت دیر لگی مگر پھر بھی ۱۹۰۹ء کے
...میں ایک لشکر جرار راس ملیلا کے دہانے پر پہنچ گیا۔ ملیلا
...فی الحقیقت شہر نہیں حصار ملیلہ ہے جو سمندر کے کنارے ایک
...پر واقعہ ہے اور اس کے قرب وجوار میں بنے ہوئے مکانوں کو ملا
...شہر ملیلا کہتے ہیں۔ گذشتہ ۵۰ سال سے جب سے ہسپانوی دندان آز
...صوبہ ریف کی تسخیر کے لئے تیز ہونا شروع ہوئے ہیں اس مختصر شہر
...کو بہت وسعت دی جا چکی ہے۔ علاوہ ایوانِ حکومت کے ایک گرجا
...ایک تھئیٹر۔ کلب گھر اور قلعے کے سامنے فاصلے پر ہسپانوی چھاؤنی
...کی بارکیں بنائی گئی ہیں۔ علاوہ اس کے ایک باغ ہے۔ اور چند اعلےٰ
...مکانوں اور ہوٹل کو ملا کر ملیلا اب محض سمندری بستی نہیں رہا جو وہ پہلے
...تھا۔ اس قصبہ کے گرداگرد کئی میلوں تک قلعوں اور دمدموں کا سلسلہ
...پھیلا ہوا ہے جن کی وجہ سے ہسپانوی لشکر کشی کا ابتدائی مقام مجاہدینِ
...ریف کی دستبرد سے قریب قریب بالکل محفوظ ہے۔ جنگ کے عام سیاسی
...اسباب میں سے جن پر بحث ہو چکی ہے۔ ایک سبب یہ بھی ہے کہ علاقہ
...صلوان میں بعض منفعت خیز معدنیات ہیں۔ ملیلا اور صلوان کا فاصلہ کوئی
...میل ہوگا۔ مگر مشکل یہ ہے کہ ساحل اور میدانِ صلوان کے درمیان ایک
...مشکل جبل فرور واقعہ ہے۔ اہل ہسپانیہ نے ملیلا سے پلازا تک
...صلوان کی سمت میں ایک چھوٹی پٹڑی کی ریل بھی بنائی جو صرف چند
...میل کی اور محمد بو حمارا اور الروغی سے جنہوں نے سلطان
...عبدالعزیز مراکش کے عہد میں ریفی آزادی کے لئے بغاوت
...کی تھی اس سے جلب منفعت حاصل کرنے کا وثیقہ لکھوا لیا۔ مگر

Marfat.com

مولائے مراکش نے نہ پوچھا اور الروغی کے دعاوی کو تسلیم کیا اور ... کے وثیقوں کی پرواہ کی۔ مگر ہسپانویوں نے ریل کی تعمیر جاری رکھی ... کے وسط تک اہل رلیف خاموش رہے۔ مگر ریل کی تعمیر سے خائف ہو کر ... کاریگروں نے لائین پر کام کرنا چھوڑ دیا اور ایک رات ہسپانوی ریل کے عملے پر حملہ کر دیا۔ جنرل یوسف میرینا ہسپانوی فوج کا کمیدان اور بندر ملیلا کا گورنر تھا۔ اُسنے فوراً اس حملہ کی مدافعت کرنا چاہی۔ اور ۳ ہزار آدمیوں کی طاقت سے عربان رلیف کے خلاف پہلے صرف جنگی مظاہرے کا انتظام کیا چنانچہ ایسا کیا گیا۔ مگر رلفیوں کو اس کارروائی کا علم ہو چکا تھا۔ حدود ملیلا کے باہر ۳۰ مسلح رلفیوں کی جمعیت پہاڑوں کی اوٹ میں چھپ کر بیٹھ گئی اور جونہی شام ہوئی گذر لشکر پر گولیوں کی بارش مارنی شروع کیں۔ جس سے ہسپانویوں کے ۵۰ آدمی کام آئے۔ اس اچانک حملے سے ہسپانویوں کو اپنے ودموں کی زد سے آگے نکلنے کی جرأت نہ ہوئی۔ اور جنرل ایماز Imaz جو مزید لشکر لے کر آ رہے تھے۔ کے انتظار میں ڈیرے ڈال دیئے۔ ۲۲ جولائی کو عربوں پر حملہ کیا گیا اور انہیں سدی موسٰے اور سدی حامد کی درمیانی وادی تک مار کر نکال دیا گیا۔ ایک پلٹن کے پُرجوش جوان عربوں کے تعاقب میں اتنی دور نکل گئے کہ آدھے واپس ہی نہ آئے۔ مگر پھر بھی اس دن کے معرکے کو فتح کے نام سے تعبیر کیا گیا۔ اس زمانے میں جنرل پنٹوس Pintos کا بریگیڈ ملیلا پہنچا اور چونکہ عسکر ملیلا میدان کو جا چکا تھا۔ جنرل پنٹوس نے جو ایک نوجوان اور ناعاقبت اندیش افسر تھا جنرل میرینہ کے مقابلے پر ایک شاندار فتح کا ثبوت بہم پہنچانے کے لئے اپنے بریگیڈ کو العیلے کے قریہ پر حملہ آور ہونے کا حکم دیا ... نے رات رات میں ۵ میل کا سفر کر کے صبح دس بجے تک ...

...ان ...فین پر حملہ آور ہوئے۔ عرب قریب کی پہاڑیوں کے
...گئے۔ اور مدافعت کے لئے تیار ہو بیٹھے۔ ہسپانوی ان
...ن میں داخل ہوئے۔ مگر زمین کچھ ایسی خراب واقع ہوئی تھی کہ
...بھاگے۔ عربوں نے محفوظ مقامات سے گولیوں کی بوچھاڑیں
...کیں ادھا سوائے ۷ افسرانِ فوج و لصنف لشکر تقریباً ۵۰۰ جوان
...بریگیڈ میدانِ جنگ کی نذر ہوا۔ ہسپانوی رپورٹیں نقصان جان ۳۰۰
...قریب بتاتی تھیں۔ مگر "ٹائمز" لندن کا جنگی نامہ نگار جو ہسپانوی فوج کے
...تھا۔ بیان کرتا ہے۔ کہ ۵۰۰ مقتول کم از کم اندازہ ہے۔ اور ۱۳۰۰
...فوجی ہسپتالوں میں داخل ہو چکے تھے۔ جنرل بنیٹوس کو خود گولی لگی جس سے
...نہ ہو سکا۔ ہسپانوی عساکر میلا کو واپس آ گئے اور صرف ایک مختصر جماعت
...کی حفاظت کے لئے میدان میں چھوڑی گئی۔ اور ایک لشکر جرار لیکر
...طوان اور سدی موسٰے اور سید حامد کی تسخیر کی تیاریاں شروع ہوئیں۔
...قصبہ کی چوکیاں بڑی ردی اور غیر محفوظ تھیں۔ جس کے سبب ہر روز
...ان کی شامت آتی تھی۔ اور جوں جوں عام حملے کی تیاریاں ترقی پاتی رہیں
...کی سرگرمیاں بھی بڑھتی گئیں۔ جنرل بنیٹوس کی فاش ہزیمت اور آئے دن
...کی خبریں ہسپانیہ میں شائع ہونے لگیں اور رعایا میں جنگ کے خلاف
...ہوئیں۔ اس بے دلی اور مایوسی کے اثرات کو دور کرنے کے
...نے میلا کے جوار میں تعمیر شدہ حصہ ریل پر ہسپانوی فوج کی نقل
...چاند ماری کی سینما تصویریں تیار کرائیں جو ہسپانیہ کے
...لگیں جس میں ہسپانوی لشکر کو شادان و فرحان قلعوں سے
...چڑھتے ہوئے دکھایا گیا۔ مگر ملکی مخالفت اس سے

Marfat.com

دب سی گئی کم نہیں ہوئی۔ سیدی حامد کے ...
کا ایک مورچہ تیار کیا اور ایک دستہ فوج کو اسکی حفاظت ...
میدانی فوج کی نقل وحرکت کو دشمن کے حملوں سے بچائے۔ اس ...
... بہ گز کے فاصلے ایک شکستہ فارم تھا۔ اور ہر روز علے الصبح چند عرب ...
سے نکل کر اس شکستہ فارم کی آڑ میں بیٹھ جاتے تھے اور جونہی کسی ہسپانوی ...
کی لوریوں سے سر اوپر کیا۔ تو وہیں گولی مار دی۔ صرف اسی طرح سے اور کچھ نہیں تو
پچاس ہسپانوی کام آئے۔

۲۴ اگست کو حملہ آور فوج کی تیاریاں ختم ہوئیں اور ہسپانوی لشکر سوق العربہ
اور ضلوان پر حملہ کرنے کے لئے نکلا۔ درمیانی فاصلہ ۲۶ کیلو میٹر تھا۔ اور دھوپ
شدت سے تھی۔ مگر سابقہ ہزیمتوں کی بدنامی کو مٹانے کے لئے ہسپانوی سپاہ
نہایت استقلال سے مشکلات کا مقابلہ کرتی ہوئی آگے بڑھی۔ جنرل ہنوڈس کی
جگہ جنرل اکلیرا Eclera نے لے لی تھی۔ اور جنرل میرینہ پدسٹو سپہ سالار تھا
۲۷ اگست کو فوج نے میدان میں ڈیرہ لگایا۔ اور جونہی فوجی پادریوں نے تسبیح
ہلا ہلا کر دعائیں مانگنا شروع کیں تو ہسپانوی توپخانے نے سوق العربہ پر گولہ ...
شروع کی۔ دھاوے کی پلٹنیں توپخانے کی حفاظت میں خندقوں ...
آگے بڑھیں۔ اور دن ڈوبنے سے پہلے سوق کی دیواروں کے ...
رات کے لئے مقام کیا۔ گو میدانی فوج کی حفاظت کا کافی سامان ...
کب چین سے بیٹھنے والے تھے۔ انہوں نے سورج غروب ...
شروع کی اور ساری رات ہسپانوی سپاہ کو بے خواب رکھا۔ ...
پہلے فارم سے نکل گئے۔ صبح ہوتے ہی کمنڈ پر گولہ باری کا ...
ہی کیا تھا۔ آدھ گھنٹے میں شکستہ عمارت کی اینٹ ...

Marfat.com

لیا اور ہسپانوی آگے بڑھے تاکہ کسی بچے کھچے مجاہد کو تہ تیغ کریں

مگر چند لڑکیوں کے اور اس میں سے کچھ نہ نکلا۔ اسی دن مولا الشریف

پر دوبارہ حملے کا انتظام کیا گیا تاکہ قبدانہ کے قبیلے کو تقویت پہنچائی جائے

ہسپانویوں کے ہوا خواہ کہے جاتے تھے۔ ہسپانوی لشکر اکرمان کی بستی سے بچتے

ہوئے مولا الشریف کی طرف بڑھے کیونکہ اکرمان ریفی مجاہدین کا ایک مضبوط مقام

تھا سپاہی میدان میں چلے جا رہے تھے کہ اکرمان کی بستی میں سے ۳۰ عرب سوار

گھوڑے دوڑاتے ہوئے ضلوان کی طرف ششدر ہسپانویوں کے عین سامنے

سے ہو کر نکل گئے۔ پہلے تو یہ خیال ہوا کہ مولا الشریف کے لوگ ہیں۔ مگر زد سے

نکل کر گھوڑے دوڑاتے ہوئے خشا سواروں نے ہسپانویوں پر بندوقیں ہوا میں

اونچا کر کے ایک باڑ ماری۔ مولا الشریف کا فاصلہ صرف چھ کیلو میٹر تھا اور ڈیڑھ گھنٹے

میں یہ بخوبی طے ہو گیا۔ گاؤں کے قریب پہنچنے پر اہل وہیہ نکل آئے اور ہسپانوی لشکر

کا استقبال کیا۔ ان کے پیچھے بکریوں اور گایوں کے ریوڑوں سمیت سپاہیوں کی طرف

انڈے اور دودھ اور پنیر بیچنے لگے۔ اگر ہسپانوی دور اندیش ہوتے تو انہیں ان وطن

دشمن اور ہسپانیہ پرست عربوں کی دوستی کی قدر کرنی چاہیئے تھی۔ مگر بے وقوفوں نے

یہ بھی چھین لی کہ کئی ایک بکریوں کو گوشت کے لیے لے لیا اور اس کے عوض ایک

پائی بھی نہ دی۔ ۱۱ بجے کے قریب جنرل اکلیرا مع سٹاف گاؤں میں آیا اور شیوخ

کو سرداری باندھا اور ½۱۲ بجے کے قریب ان کی طرف سے مطمئن ہو کر واپس

ہوا۔ سپاہی سپاہ مولا الشریف کی حدود سے نکل کر نصف کیلو میٹر تک جا

کر لشکر کو گولیوں کا نشانہ بنانا شروع کیا۔ ہسپانوی سالار

جب مقابلہ کیا چاہتا ہی تھا۔ کہ ندور کی طرف ایک غبار اٹھا اور رکم د

اللہ اکبر کے نعرے لگاتے ہوئے مولا الشریف کی طرف بڑھے

Marfat.com

اور ہسپانویوں پر گولیوں کی بوچھاڑیں [illegible]
تو انہیں وہیں طرح جنگ ڈال دینی چاہیے تھی۔ مگر ایسا [illegible]
سرعت سے سوق الحربہ کی خندقوں کی طرف لپکی اور [illegible]
رہے اور ان کے محفوظ مقامات تک انہیں ہٹا کر چھوڑا۔ ایک [illegible]
توپوں سے مدافعت کرنے کا خیال پیدا ہوا اور توپیں کھول کر گولے [illegible]
مگر یا تو یہ گولے مجاہدین کے سر سے گذر کر ان کے عقب میں پھٹتے [illegible]
سامنے . . ہرگز پر ہی رہ جاتے تھے۔ ایک دفعہ ایک گولہ توپ کے دہانے سے
نکلتے ہی پھٹ گیا۔ اور جنرل الکلیزا جو گولہ اندازی کا امتحان کر رہا تھا بال بال
بچ گیا ٭

چونکہ مولا الشریف کے دھاوے کے وقت اکریان میں سے مجاہدین کا ایک
حرکہ نکل کر کمک لانے کا سبب ہوا تھا۔ جنرل الکلیرا نے اکریان کو تسخیر کرنے کا
قصد کیا۔ اور ۵ ستمبر ۱۹۰۹ء کی صبح کو ۲۰۰۰ سپاہیوں کا ایک دستہ توپوں [illegible]
کی طرف بڑھا۔ مخبروں نے اطلاع دی تھی۔ کہ اکریان میں مجاہدین کی جمعیت
ہے۔ مگر اس کی تصدیق علامات سے نہ ہوئی۔ کیونکہ ہسپانوی اکریان [illegible]
کے فاصلے پر جا پہنچے مگر مجاہدین کی طرف سے ایک گولی نہ آئی مگر [illegible]
کی بیرونی حدود میں داخل ہوئے تو عربوں نے ایک باڑ ماری جس [illegible]
رسالے کے جوانوں کو لگیں۔ ہسپانوی اگر چاہتے تو توپخانے کی [illegible]
کو گاؤں سے نکال دیتے اور ان کا رسالہ کھلے میدان [illegible]
عربوں کی تعداد سے لاعلمی کے سبب ہسپانوی جنرل [illegible]
ایک گھنٹہ بندوقی لڑائی میں صرف ہو گیا اور مجاہدین [illegible]
سے اپنے اپنے گھوڑوں پر سوار ہو کر [illegible]

Marfat.com

...بلکہ ... ریفیوں کے فاتحین کے ہاتھ اور کچھ نہ
... سے اڑا دیا گیا اور ہسپانیہ کے اخبارات ہسپانوی عساکر
... کے گیت کئی دن تک گاتے رہے۔ اس واقعہ کے
... پر بھی قبضہ ہو گیا اور ہسپانوی سالار نے سپاہیوں کی بدحالگی
... ہوئے اہلِ وہیہ کی سابقہ حرکت سے درگذر کیا۔ قصبہ پر ایک ہسپانوی
...

... اب بنی سقار کی باری آئی جس کی کھیتیاں حدود ملیلا تک آپہنچتی ہیں۔ یہ قریہ
... میل کے فاصلے پر واقعہ ہے اور گو بظاہر اہل قریہ ہسپانویوں کے ہواخواہ
... تھے۔ مگر بارہا ان کی طرف سے مجاہدین کی اعانت کا ثبوت ملتا رہا۔ اس
... ابتدا یوں ہوئی۔ ملیلا چھاؤنی کے چند افسر جو میدانِ جنگ کی زندگی سے
... چکے تھے صنفِ نازک کی سوسائٹی کے متمنی ہوئے اور ملیلا کے چند بدمعاشوں
... بنی سقار کی بعض عورتوں سے ساز باز کرنے کے لئے علی الصبح حدود وہیہ
... روانہ ہوئے۔ سارا دن ایک باغ میں صرف کیا اور سرِ شام گاؤں میں داخل
... داخل ہوتے ہی اہلِ وہیہ نے ان کو پکڑ لیا۔ اور ان کے کپڑے اتار کر
... انہیں ملیلا کی طرف واپس روانہ کر دیا۔ حاکم ملیلا کے کانوں تک یہ خبر
... نے قائد سقار کو پیغام بھیجا کہ وہ معہ شیوخ کے آکر اس حرکت کی معافی
... نے اس کی تعمیل سے انکار کیا۔ اور ہسپانوی سپہ سالار علاقے کی
... پہاڑی توپخانے نے ملیلا سے نکل کر بنی سقار سے
... گولہ پھینکا۔ گولہ پھٹتے ہی عورتیں اور بچے گاؤں میں سے
... حالت میں ادھر ادھر دوڑنے لگے۔ ہسپانوی سواروں
... قبضہ کر لیا اور فرار ہونے کے راستے بند کر دیئے۔

Marfat.com

طفل وزن ہلیلا کی طرف اُٹھ بھاگے اور عرب [illegible]

گولیاں چلاتے رہے۔ آخر ہسپانوی پلٹنیں بڑھیں اور [illegible]

شیوخ کو گولی ماردی گئی اور باقی ماندہ اہل دیہہ نے اطاعت [illegible]

سیدّی موسے۔ سیدّی حامد۔ مولا الشریف۔ سوق الغربہ۔ ایک [illegible]

بنی سقار کی تسخیر کے بعد ضلوان کا راستہ صاف ہو گیا اور ہسپانوی جنرل نے [illegible]

قرور کے پار علاقہ و دیہہ ضلوان پر حملہ آور ہونے کی تیاریاں شروع کیں۔ یہ

گویا اس مہم کی آخری منزل تھی جس کی تکمیل لازمی تھی۔ یہ تسخیر شدہ دیہات

فی الحقیقت ساحل رلیف تھے اور جبتک دیوار قرور پر قبضہ نہ ہو جائے ہسپانوی

جنگ کے محرک اسباب یعنی قبضہ معدنیات کا تکمیل پانا ممکن نہ تھا۔ ندور اور

ضلوان کا درمیانی علاقہ ایک میدان سا ہے اور مجاہدین کے لئے یہ ممکن نہ تھا

کہ علاقہ ضلوان کے اردگرد قریہ جات کے قبضے کے بغیر اس میدان میں ہسپانوی

لشکر کی مزاحمت کر سکتے۔ چنانچہ ہسپانوی لشکر ندور اور ملیلا سے تین ڈویژنوں کی [illegible]

میں نکلا اور نہر ضلوان کی طرف بڑھا۔ مجاہدین نے نہر کی حفاظت کا بہت [illegible]

انتظام کر رکھا تھا۔ مگر ہسپانوی توپخانے کے سامنے ان کی کچھ پیش نہ گئی

اور بنی افزور کا ڈویژن بتدریج ضلوان کی طرف بڑھتا رہا۔ اور اب [illegible]

پڑنے لگے۔ گو یہ مقام جنگی اعتبار سے نہایت اہم مقام تھا۔ [illegible]

نہایت دور اندیش جنگجو تھے۔ گو بظاہر وہ دوسرے تیسرے [illegible]

رہیں مگر مجاہدین فی الحقیقت ضلوان کا تخلیہ کر چکے تھے اور [illegible]

نشانہ باز ہسپانوی فوج کو روکے ہوئے تھے۔ ہسپانوی [illegible]

نہ تھا۔ اور وہ خائف تھے کہ مبادا واخلے [illegible]

کشیر ان پر حملہ آور نہ ہوں۔ چنانچہ کامل تین [illegible]

ان پیچھا کیا جائے۔ جب گولیاں چلنی بند ہوگئیں تو ہسپانوی
بھی اور صلوان کے خاموش مکانوں پر قابض ہوگئی اور سوائے گالیوں اور
کے ان کے ہاتھ اور کچھ نہ آیا۔ گو مدافعت کچھ بھی نہ ہوتی تھی۔ مگر پھر بھی
عسکر رک گیا تاکہ جنرل مہرینہ آلے اور سب سے پہلے وہ شہر میں داخل
پہنچ ایسا ہی ہوا۔ اور دشمن سے بے خطر ہسپانوی سالار ادر عسکر جھنڈوں
ساتھ بینڈ بجاتے ہوئے نکل گئے اور چند زخمی گدھوں اور لطخوں نے
فوج شاہی کا استقبال کیا۔ مجاہدین کے حملوں سے بچیت ہوکر چند افسر جبل
کے قریب وادی میں العیسے تھے قریہ کی طرف گئے اور ایک پہاڑی
تھے کے نالے پاس سے ہوکر گذرے تو کیا دیکھتے ہیں کہ پہاڑ کی ایک کھڈ
انسانوں کے پنجر پڑے ہوئے ہیں - یہ وہ ہسپانوی تھے جو ۱۹۰۹ء سے
بھی جنگ میں زخمی ہوئے تھے یا مارے گئے تھے۔ مگر غیرت مند ہسپانوی
اتنی نہ سوجھی کہ اپنے بدبخت زخمی ہمراہیوں کو میدان جنگ سے اٹھا کر لے
وہ سپاہی اپنے افسروں کی جان کو روتے ہوئے وہیں مرکر رہ گئے۔
جبل قرور کی ہر دو سمت کے مقامات پر ہسپانوی قبضہ ہو چکا تھا۔ اور
کے قبضہ رلف کی انتہائی حد صلوان قرار پا چکی تھی گو جبل قرور کے قبائل
اس جنگ میں حصہ نہیں لیا تھا۔ مگر حفظ ماتقدم کے طور پر چند باقی
رہ گئے تھے جن پر قبضہ کر لیا گیا اور سوق الخمیس۔ سوق الحد۔ ندور
کے قبضہ کے بعد شمالی رلف پر ہسپانوی سیادت قائم ہو چکی تھی
مجاہدین رلف میں ایک مرد خدا پیدا ہونے والا تھا جس کے
ہسپانوی فوج ملیلا کی دیواروں تک دھکیل دی گئی۔ اور خلیج
مجاہدین کا قبضہ ہوگیا ۱۹۰۹ء کی جنگ فی الحقیقت مجاہدین

Marfat.com

کی شکست نہ تھی بلکہ سامان جنگ کی فراہمی ...

فصل دوم - جنگ از سنہ ۱۹۲۱ء لغایت ۱۹۲۵ء

جنگ ہسپانیہ و رلیف ۱۹۰۹ء میں ہسپانیہ کی پیشقدمی رلیف ... ہونے پائی - جوں جوں ہسپانوی عساکر ملک کے اندرون میں بڑھتے گئے انہوں نے جا بجا غلے اور سامان خور و نوش کے ذخیروں پر قبضہ کر لیا اس وجہ سے رلیف کے شمالی اضلاع میں بوجہ کمی غذا عرب جنوبی اضلاع کی طرف ہٹ آئے - ہسپانوی حدو و ضلوان تک جمے رہے اور عربوں کی پریشانی کا باعث ہوتے رہے - بعض کوتاہ بینوں کو ایسا معلوم ہونے لگا - کہ گویا یہ عارضی پیشقدمی مستقل قبضہ ملک کی علامت تھی - ان حالات سے فائدہ اٹھا کر ایک شخص مسمی کارلو لونسن نے صوبۂ رلیف میں کوئلہ کی کانوں کا اجارہ حاصل کر کے کارخانے وغیرہ بنا کر لینے کی غرض سے رلیف کا رخ کیا اور ہسپانوی ... کی اعانت اور خطیر رشوت کے ذریعے سے دو ریفی قبائل بنی ... جو کوئلے کی کانوں کے نواح میں رہتے تھے - اپنی طرف کر لیا ... کی مخالفت برابر جاری رہی - کارلو لونسن کمپنی چند سے اپنا کام کر ... وقت ملیلا میں حاکم علاقہ نے عربان رلیف کی ایک ... قبائل کے شیوخ کو مدعو کیا تاکہ طرح جنگ چھوڑ کر ... تھی یعمال ہسپانیہ احتلال پرامن کو ... بطل حریت حضرت سیدی محمد بن عبد ...

Marfat.com

مجاهدین مراقش
صفحہ ۸۸

جنگ ریف کے خلاف اعراب طانجہ کا مظاہرہ

... ریف پر فرانسیسی سازشوں کا قلع قمع کرنے میں کامیاب
... ان کا اور ہسپانیہ کا تعلق اوائل عمر سے تھا۔ جبکہ ان کے والد مرحوم
... عبد الکریم ریف کے ایک سربرآوردہ قائد تھے۔ اور عمالانِ ہسپانیہ
... قدر و منزلت کرتے تھے۔ ان کے فرزندِ ارجمند بھی جدی تعلقات
... ہسپانوی عمالوں سے واقف تھے۔ اور اوائل عمر میں کئی مرتبہ ہسپانیہ
... کیا۔ اور جوانی کے سن میں میڈرڈ یونیورسٹی میں بغرض تعلیم داخل ہوئے۔
... ہی عرصہ میں اُنہوں نے طلباء اور اساتذہ کو اپنے حسنِ اخلاق اور فہم ذکا کا
... کر لیا۔ اُنہوں نے انجنیری کی تعلیم شروع کی تھی۔ اور جب انجنیری کی ڈگری
... قانون کا مطالعہ شروع کر دیا۔ اور نہایت اعزاز سے ڈاکٹر آف لاز کا امتحان
... حکام ہسپانیہ نے ان کی بہت عزت کی۔ اور حکومتِ ہسپانیہ کا نائب
... ریف روانہ کیا۔ ان کے والد ماجد کا انتقال ہو چکا تھا۔ اور اب اپنے قبیلے
... بھی ان کو سپرد ہوئی۔ جب تک حکام ہسپانیہ قبائل کے ساتھ انسانیت کا
... کرتے رہے۔ اسوقت تک امیر محمد عبد الکریم کو بھی خواہ مخواہ ہسپانوی عداوت
... کا خیال پیدا نہ ہوا۔ مگر ہسپانوی اور ہی خیال میں تھے۔ اور یہ سمجھے۔ کہ سدی
... تعلیم یافتہ ہونیکے سبب روپے کے غلام ہونگے۔ اور اعزاز و اکرام
... ہسپانوی منصوبوں کے معاون ہونگے۔ جس وقت کانفرنس مذکورہ بالا کا
... وقت سدی محمد بن عبد الکریم بطور مابین کے کام کر رہے تھے۔ حاکم
... خواہش ظاہر کی۔ کہ وہ قائدانِ عرب کو "راہ راست" پر لائیں۔ اور
... ہسپانوی اقتدار کا راستہ صاف کریں۔ سدی محمد بن عبد الکریم
... حکم پر تعجب معلوم ہوا۔ کیونکہ معاہدہ جات بین الملل میں
... ہسپانیہ کو یہ حق حاصل ہوتا۔ اور خفیہ عہدناموں

کو وہ تسلیم نہ کرتے تھے۔ انہوں نے بلا خوف و خطر اپنی بات ... سامنے کیا۔ کانفرنس کے ہسپانوی نمائندگان میں سے ایک جنرل ... عساکر ریف کا کمیدان اور نہایت بدباطن اور مغلوب الغضب آدمی تھا ... محمد بن عبدالکریم کا رویہ پسند نہ آیا۔ اور طیش میں آکر اس نے عربوں کو اور ... کو بُرا بھلا کہنا شروع کیا۔ غیور عرب اس سلوک کی تاب نہ لاکر جنرل سلوسٹر سے یوں گویا ہوا "آپ کو شائد معلوم ہے کہ ہم آپ کے مخاطب مسلمان ہیں اور ہم دشنام دہی اور دشنام خوری کو نہایت بُرا سمجھتے ہیں۔ آپ اپنی زبان کو قابو میں رکھیئے اور متین دلائل سے عربوں کو قائل کیجئے"! جنرل سلوسٹر آپے سے باہر ہو گیا۔ اور سیدی محمد عبدالکریم کو ایک گھونسا کنپٹی پر دے مارا۔ شیوخان قبائل اور سیدی محمد بن عبدالکریم فوراً مجلس سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور اس حیوانیت کا جواب سیف و سنان سے دینا چاہتے ہی تھے کہ نوجوان شیخ عبدالکریم ان کو لئے ہوئے شہر ملیلا کی حدود سے باہر نکل آئے اور سمجھایا کہ ہم عساکر ہسپانیہ کے قابو میں تھے اسوقت اس حرکت کا جواب دینا بمنزلہ خودکشی ہوتا۔ شیخوں نے سیدی عبدالکریم کے حزم و دور اندیشی کی داد دی اور وہیں سے اسکی قیادت میں اس ہتک آمیز ... کا بدلہ لینے کا عہد کیا۔ ملیلا سے رخصت ہونے پر سیدی محمد عبدالکریم نے حاکم ملیلا کو مطلع کیا کہ آئندہ قائدان ریف کو کسی کانفرنس کے لئے تکلیف نہ ... جائے۔ اور اہل ملک کے آخری فیصلے کا انتظار کیا جائے۔

فصل سوم بعض انگریز زمانوں کی عساکر ہسپانیہ میں ... قائد ریف ... قائدین نے صنلوان کی حدود سے نکل کر ... کام ...

Marfat.com

...ان کے سامنے ہسپانوی منصوبوں کا کچا چٹھا کہہ سنایا۔ تمام شیوخ
... نفس پر "آزادیٔ رلیف" کا حلف لیا۔ اور رلیف کے عرض و طول میں
... کے بھیجے گئے تاکہ جمیعت شیوخ جس کا رسمی نام "جمیعت اسلامیہ محمدیہ" رکھا گیا۔
... سے رلیف کے عربوں کو اس قومی فیصلے سے مطلع کریں۔ پہلے اغادیر اور
... شیشوان میں "جمیعت اسلامیہ محمدیہ" کی کانفرنسیں ہوئیں اور اس میں دفاع رلیف کے لئے
... یزیں پاس ہوئیں۔ قبائل نے چھوٹے چھوٹے لشکر کے مرکز جمیعت کی طرف روانہ
... کے جنہوں نے چھوٹتے ہی بنی یولک اور بنی سعید اُن دو قبائل کی خبر لی جنہوں نے رشوت
... لے کر کار لو لنسن کمپنی کے کان کنوں کو اپنی قومی سرزمین میں سے کوئلہ
... لنے کی اجازت دی تھی۔ ان قبائل نے ہسپانوی امداد کے لئے ہاتھ پاؤں
... ے جو کسی قدر بھیجی بھی گئی مگر مجاہدین کے سامنے ان کی کچھ پیش نہ گئی اور قبائل
... اپنے دیہات سے نکال کر منتشر کر دیا گیا۔ اور ہسپانوی لشکر گاہوں
... شبخون مارنے شروع کر دیئے گئے۔

جنگ وادیٔ قرط | آخر کار جنرل سلوسٹر کو پیغام موت آ پہنچا قائدان
... نے بسیادت سیدی عبدالکریم ایک تحریر مرتب کی جس میں یہ قرار دیا
... اہل رلیف اپنی حفاظت اور اپنے نظام ملک کے خود ذمہ دار ہیں۔ اور
... کے متحمل نہیں ہو سکتے کہ حکومت ہسپانیہ اپنے ملک کی رعایا اور اپنے
... ت کو چھوڑ کر جو شدت سے اصلاح طلب ہیں عربان رلیف کی درستی میں
... ت ہو اور پھر ایسے بدزبان اور بد مآل افسروں کے ذریعہ سے جیسے
... لسٹر۔ لہٰذا یہ جمیعت اسلامیہ محمدیہ "عمالان رلیف کو مطلع کرتی ہے کہ وہ
... ممکن ہو علاقہ رلیف سے رخصت ہو جائیں اور اہل رلیف کی قومی
... ل میں حارج نہ ہوں۔ اور اگر ایسا نہ کیا گیا تو حکومت ہسپانیہ کو اس

Marfat.com

جہاد کے لئے تیار ہو جانا چاہئے [illegible]

اپنے مذہب کے تحفظ کیلئے جان ہتھیلی پر لے [illegible]

اس پیغام کے ملتے ہی جو بمنزلہ اعلان جنگ تھا [illegible]
کے لشکر جرار سے وادی القبیبہ جو وادی للقرط سے ۲ کیلو میٹر [illegible]
مجاہدین ریف پر حملہ کر دیا۔ کمال نا عاقبت اندیشی ہے [illegible]
عساکر میدانی کا مرکز وادی القبیبہ مقرر کیا تھا۔ جو بندرگاہ ملیلا سے [illegible]
کے فاصلے پر ہے۔ ہسپانوی عسکر اپنے توپخانے کی آڑ میں وادی القرط کے
سنگستانی علاقوں میں گھسا اور عربوں کی منتشر جمعیتوں سے زور آزمائی [illegible]
نے ہسپانوی عسکر کو میدان دے کر سدی ادریس کی تنگ وادی میں گھیر لیا
اور چاروں طرف سے ہسپانوی فوج پر ٹوٹ پڑے۔ ہسپانوی [illegible] حالت
میں جدھر منہ اٹھا اٹھ بھاگے اور چار گھنٹے کی شدید لڑائی کے بعد [illegible]
ہزار میں سے دس ہزار مارے گئے۔ ۸۰۰۰ قید ہو گئے اور باقی [illegible]
ہو گئے جب گولیوں کی بوچھاڑیں پڑ رہی تھیں تو کرنل [illegible]
ایک ڈویژن کا کمیدان تھا کمک طلب کی۔ جنرل سلوسٹر نے [illegible]
کو دیکھ کر واپسی کا حکم دیا اور خود ایک پہاڑی کی اوٹ میں [illegible]
رُک گیا تاکہ ہسپانوی سپاہی ترتیب کے ساتھ وادی میں [illegible]
نے سلوسٹر کی کمین گاہ کو دیکھ لیا اور جونہی بھاگنے [illegible]
رخصت ہوا تو ایک جمعیت جرار کے ساتھ سلوسٹر [illegible]
ٹوٹ پڑے اور سارے کے سارے افسروں کو گولی کا [illegible]
پنیٹوس کی فوج کی بھی یہی حالت ہوئی تھی [illegible]
ساز و سامان سے آراستہ و پیراستہ ہو [illegible]

Marfat.com

کی اس شدید شکست کے بعد عالی حوصلہ مجاہدین کب آرام
لیے انہوں نے جبل قرود کی گھاٹیوں سے گذر کر خود محاذ
یوں سے ناناپلی کی شانی اور ہسپانویوں کو دھکیلتے ہوئے ملیلا
ات کے وقت جنگی جہازوں کی توپوں کی زد میں ہسپانوی فوج
کیوں پر شبخون مارے۔ اور اعلانِ جنگ کے چند روز کے اندر دشمنان
سے وہ سارا حصہ چھین کر جس پر وہ بعد صرف کثیر منصرف ہوئے تھے اور
ل آب سے دو میل تک حکومت قومی کا سلسلہ پھیلا دیا۔ نوبت بہ اینجا
کہ ہسپانویوں نے جزیرہ پین دی ولاز Penon de Velaz جو ہسپانوی رلیف
کے اضلاع میں سے ایک تھا خالی کر دیا۔ اور ہسپانویوں سے چھینی ہوئی
ن کے ریفی گولے "الفالنسو" جنگی جہاز" جس پر حاکم ملیلا پناہ گزین تھا۔
لے گئے۔

اس واقع کے بعد چند ہفتوں تک جنگ رک گئی مگر ستمبر کی ابتدار
میں نے ہسپانوی پیشقدمی کا وادی الفولہ میں کافی تدارک کر لیا۔ اور
ل جمعیت میں سے ۵۰۰ کو تہ تیغ کیا۔ علاوہ ازیں پلٹنوں کی مشینی توپوں
پر قبضہ کیا۔

کے ساتھ ہی دوسرے دن ہسپانوی سامان خوراک کے ایک
میں کے باربرداری کے خچروں کی تعداد ۲۰۰ تھی ۵۰ سامان سے
پکڑ لیے۔

یا ساتحات کی خبریں ہسپانوی جمہور سے پوشیدہ رکھی گئیں۔ مگر
بات کی خبروں نے ہسپانوی کاروائی کی قلعی کھول دی۔ اور
وقت کے خلاف شدید ہنگامے برپا ہوئے۔ وزیر جنگ

Marfat.com

نے "کورٹیس" پارلیمنٹ ہسپانیہ میں بیان کیا کہ ... ہائی کمشنر ریف کی طرف سے ایک پیغام آنے کی وجہ سے ... حالات میں سکون ضرور نہیں۔ مگر تشویش کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی ... لندن نے اپنی اشاعت ۲۸ ستمبر ۱۹۲۱ء میں اس "تشویش نہ ہونے" کی خبر کی دھجیاں اڑائیں۔

ہسپانوی فوج کے انگریز ملازموں کے مصائب

سب سے زیادہ دلچسپ امر جس کا شکست وادی القرط نے انکشاف کیا وہ ہسپانوی فوج کے انگریز رضا کاروں کا دکھڑا تھا۔ اسکی ابتدا یوں ہوئی جنگ عظیم کے خاتمے پر جبکہ جنگ ریف کا سلسلہ تقریباً شروع ہو چکا تھا۔ انگلستان میں جنگ سے واپس آئے ہوئے بے روزگاروں کی تعداد لاکھوں تک پہنچ گئی۔ حکومت ہسپانیہ نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہا اور میری ڈل وال Merry del Val سفیر ہسپانیہ متعینہ لندن نے سفارتخانے میں انگریز رضا کاروں کی بھرتی شروع کر دی۔ ان غریبوں کو بیش بہا تنخواہوں کا لالچ دیا گیا یعنی ۲۷ پونڈ بھرتی کے وقت اور تنخواہ بحساب ڈیڑھ ... راشن وردی اس کے علاوہ تھی۔ سینکڑوں سادہ لوح بھوکے ... ہسپانیہ جا پہنچے۔ چند روز ان کی خاطر مدارات کی گئی مگر جونہی ... نوان کو قدر عافیت معلوم ہوئی۔ ان انگریزوں میں سے بعض ... ہوشیار آدمی تھے اور انہیں میدان جنگ میں پہنچ کر معلوم ہو گیا کہ ... صحیح معنوں میں تو فوج ہی نہیں۔ افسر ہیں تو نالائق۔ سپاہی ہیں ... سرطرہ یہ کہ غیر ہسپانوی رضا کاروں سے جو خطیر تنخواہوں ... ہوئے تھے۔ حیوانوں کا سا سلوک کیا جاتا تھا اور ...

Marfat.com

...اول صف جنگ میں رکھا جاتا تھا۔ راشن کی جگہ ان کو گالیوں۔ ...کے ٹھڈوں سے خبر لیجاتی تھی۔ آخر کار کئی سو کی جمعیت میں سے صرف ...ایک میدان جنگ کے خطروں موسم کی صعوبتوں اور ہسپانوی افسروں کے ...ظلم سے بچے اور بہزار دقت اپنا نام فوج میں سے کٹوا کر خستہ حال و ...خستہ جان ہو کر انگلستان کو لوٹے۔

اس زمانے میں مارکوئیس کاولکنتی Marquis Cavalcanti جو ہسپانیہ کے ...سلک کا سالار اعظم تھا اور جس کے صیغے کی بدنظمی الفرط کی شدید شکست کا باعث ہوئی ...تھی اپنے عہدے سے معزول کیا گیا۔ اور سالار جدید نے جنگ کی خبروں پر ...تنقید وضح کا احتساب عائد کیا تاکہ ہمت کو پست کرنے والے واقعات بیرونی ...دنیا سے مخفی رہیں۔

اوائل ۱۹۲۲ء میں ہسپانوی فوج کی کچھ نہ کچھ تنظیم ہو سکی۔ اور ۱۰ جنوری کو ...ابا لوت کے قریب ایک ریف جرگہ پر حملہ کیا گیا۔ ہسپانویوں کی جمعیت ایک ...ہزار تھی۔ مگر اس میں ۲۵۰ مقتول ہوئے۔ اور باقی بڑی مشکل سے عرب نشانہ بازوں ...سے پیچھا چھڑا سکے۔

اہل ریف کی جنگی کاروائیاں کامیاب ہو چکی تھیں۔ ان کے قبائل جو پہلے ...دوسرے کے حاسد تھے اب یکجان ہو کر بدکیش دشمن کا مقابلہ کر رہے ...اور ریف کی سب سے بڑی خوش قسمتی یہ تھی۔ کہ ان کی قیادت ایک ...کے ہاتھ میں تھی جو نہ صرف عربی اور اسلامی غیرت کا مجسمہ تھا۔ بلکہ ...علوم و فنون کا ماہر۔ سیدی محمد بن عبدالکریم نے فتح قرط کے بعد قبائل ...کا انعقاد کیا۔ اور اس میں جمعیت اسلامیہ محمدیہ کو جمہوریہ اسلامیہ ...سے تبدیل کیا۔ امیر موصوف کو اس کا امیر مقرر کیا گیا۔ اور

اُسے اور دیگر اراکین جمعیت ...

ملکی وحربی کے لئے جو جو تجاویز ...

رلیف عرب کے حدود مقرر کرکے ان کی ...

مقامی شیوخ کی کونسلیں منتخب کر کے ان پر ...

گھوڑوں اور بکریوں پر ٹیکس مقرر کیا گیا۔ اور ...

اور اجناس کی خرید و فروخت پر مالیانہ لگایا ...

ہیں ... ۵ پیسہ روزانہ داخل ہونے لگا اور ...

بے تعلق مجموعہ کے دور سے نکل ایک مستقل جمہوریہ قرار پایا۔

اوائل ۱۹۲۳ء میں ہسپانیہ نے ایک جدید جنگ کی ...

سے گولہ بارود اور مسلح گاڑیاں "ٹینک" خرید کر میدان ...

جوں ہسپانوی تیاریوں میں ترقی ہوتی رہی۔ ریفیوں کے ...

استواری پیدا ہوتی رہی۔ چنانچہ مارچ ۲۱ کو بنی سعید کے ...

جنگ ہوئی۔ اور ہسپانوی بہ نقصان کثیر اپنے آپ کو بچا سکے ...

بعد عربوں نے جو ملیلا کے نہایت قریب آ گئے ...

توپوں سے ملیلا پر گولہ باری کی۔ اور شہر کے ایک ...

وقت ہسپانوی بحری بیڑے کے جہازوں پر گولے ...

جہاز کے مشین خانے میں لگے۔ اور جہاز غرق ...

مصیبت سے دوچار ہونا پڑا۔ ...

خودسری معزول کیا گیا تھا۔ اب قبائل شمال ...

برسرِ پرخاش ہوا۔ اس نے ...

کے پاس بھیجا۔ (۱) کہ ...

Marfat.com

... اور دیگر املاک جس پر ہسپانوی قابض ہیں واپس کی جائیں۔ (۳) اس ... کا بقایا جو کئی ملین پسیتہ ہوتا تھا ادا کیا جائے۔ ہسپانیہ کے لیئے ... حالات ان شرائط کا قبول کرنا نہایت مشکل نظر آتا تھا۔ مگر انہیں خوف ... کہ رسولی جیسے عیار لیڈر سے بھی ان بن ہو گئی تو بڑی دقت کا سامنا ہو گا چنانچہ اسے ایک معقول رشوت دے کر ہسپانیہ کا طرفدار بنایا گیا۔ مگر یہ طرفداری محض بناوٹی تھی۔ رسولی ہسپانویوں کی دوستی کی حقیقت کو خوب سمجھتا تھا۔ اس کا تکبر اور دور اندیشی اس کے ذاتی طور پر حاکم ملیلا کے سامنے جانے کی مانع ہوئی اور اس نے اپنے چھوٹے لڑکے کو ہسپانوی حکام کے پاس بھیجا۔ جہاں اس کی طرف سے تعاون اور خیر سگالی کے وعدے کیئے گئے۔ رسولی کو اب مجبوراً اپنے ہم قوم عربوں کے خلاف کاروائی کرنی پڑی جس کو اس نے کئی مہینوں تک ... آخر ایک سال کی پریشانی کے بعد عربانِ رلیف نے نہ صرف رسولی کو ... کر لیا بلکہ سیّدی وزیر ایک اور غدار اور ملک فروش عرب کو بحالت جنگ ... کر ڈالا۔ رسولی کی گرفتاری اور علاقہ رلیف میں عارضی قید کے دلچسپ ... ات ایک امریکن نامہ نگار نے خوب لکھے ہیں۔ وہ کہتا ہے۔ "جب میں ... لی سے ملا تو طنجہ کا سابق قزاق گورنر بڑی عاجزانہ شکل بنائے ہوئے تھا ... نہیں تھا کہ وہ ہسپانیہ سے اپنی اعانت کے عوض کافی رقم حاصل ... ۔ ورنہ وہ روپیہ مجاہدین کے کام آتا۔ چند رلیفی قبائل جن کا وہ ... بروئے شرائط اس کے ماتحت ہسپانیہ کے زیر فرمان رہنے کا ... تھے اب امیر محمدؐ بن عبدالکریم کے ہوا خواہ بن گئے تھے اور انہیں ... رسولی کی گرفتاری کا باعث ہوئی"۔ رسولی کی زندگی کا راز شاید اس ... کیونکہ ستر برس کی عمر میں شاید کوئی سال خالی گیا ہو۔ جبکہ

اُس نے کسی نہ کسی طریق سے [illegible]
گرفتاری اس کا مرض الموت ثابت ہوئی اور [illegible]
بعدہ راہی ملک بقا ہوا۔

فصل چہارم۔ آویزش ریف و فرانس

آویزش ریف و فرانس یورپی سیاست کا ایک ادنےٰ کرشمہ ہے۔
کہاں وہ دن جبکہ حکومت فرانس حکومت ہسپانیہ کی ریفی مشکلات پر خوش
ہوتی تھی۔ ہسپانوی فوج کی ریفی شکستوں پر فرانسیسی اشاعات و اخبارات میں
طعن و تشنیع کا غلغلہ بلند ہوتا تھا۔ اور کہاں آج کہ خود فرانسیسی حکومت
بعینہٖ انہیں مخمصوں میں گرفتار ہونے پر آمادہ ہے۔ ناظرین فرانس کی [illegible]
تسخیر پر متعجب نہ ہوں کیونکہ قرارداد مابین فرانس و انگلستان و فرانس و [illegible]
کی اصل غایت یہ نہ تھی کہ مراکش کو تقسیم کرکے اسے ہسپانیہ اور [illegible]
قرار دیا جائے۔ بلکہ یہ کہ حکومت فرانس ہسپانیہ کی مشکلات سے [illegible]
نہ صرف مراکش کی مالک بنے بلکہ اس کے ساتھ ہی ریف کی [illegible]
ابتدائے جنگ ریف و ہسپانیہ میں بعض فرانسیسی حلقوں میں [illegible]
نام نہاد ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ وہ ہمدردی اس [illegible]
اہل فرانس جنکی جوع الارض کسی دوسری مغربی قوم سے [illegible]
آزادی کے متمنی تھے۔ بلکہ یہ کہ وہ اہل ہسپانیہ کو [illegible]
دیکھ سکتے تھے۔ حکومت فرانس جو الجزائر [illegible]

Marfat.com

مجاهدين مراقش

صفحه ٥٥

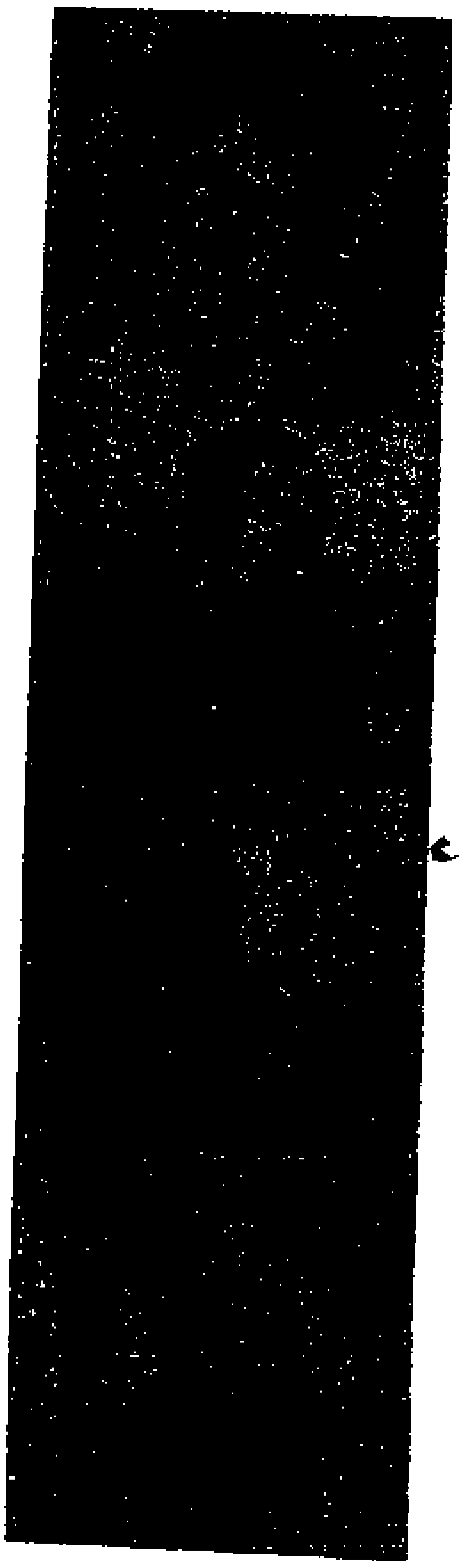

سدي محمد عبدالكريم

الفانسو شاه هسپانيه

پريمو دي ريويرا صدر قابينه هسپانيه

قائد رسولي

[illegible] لپے ہتھیانے کی فکر میں ہے یہ کیسے گوارا کرسکتی ہے کہ
[illegible] سلطنت بخش تسخیر میں کوئی اور رقیب اس کا شریک ہو۔ اس میں
[illegible] اگر حکومت ہسپانیہ قبضہ ریف کی مدعی نہ ہوتی تو فرانس نے کبھی کا اس
[illegible] کر لیا ہوتا۔ مگر شکست ہسپانیہ کے پہلے اسے ایسا کرنے کا
موقع نہ ملا۔ اور جونہی ہسپانوی کھوکھلے پن کا راز افشا ہوا مارشل لایوتی ریذیڈنٹ
جنرل مراکش نے کنایتاً مراکش کی شرقی سرحدی چوکیوں کو مستحکم کرنے کے ارادے
کا اظہار کیا۔ چنانچہ ارباب حکومت کے اشاروں پر فرانسیسی اخبارات میں سیدی
محمد عبدالکریم کی فتح کو مراکشی قبائل کے "مفاد" کے منافی گردانا گیا اور عمالانِ
فرانس سے پُرزور سفارش کی گئی کہ حدود ریف و مراکش کو مجاہدینِ ریف کی
ریل پیل سے محفوظ رکھا جائے۔ اور اگر وہ فرانسیسی علاقہ میں داخل ہوں
تو انہیں وہاں سے ہٹا دیا جائے۔ حقیقت یہ تھی۔ کہ عمالانِ فرانس امیر
عبدالکریم کے انتظام اور اس کی حُب الوطنی کے مقناطیسی اثرات سے خائف
اور [illegible] اس کے قبائل مراکش میں حریت ریف کا سا جذبہ رونما ہو۔
[illegible] ہسپانوی شکست کی تلافی فرانسیسی لشکر کے عمل سے کرنا چاہتے تھے۔ جونہی
[illegible] سرحدی مقامات کے استحکام کے لئے آگے بڑھے "تازا" کے جنوب
[illegible] العربہ کے قریب ایک مراکشی قبیلے نے فرانسیسی چوکی پر حملہ کر دیا۔
[illegible] میں تین چھوٹے افسر اور ۲۷ سپاہی کام آئے۔ فرانسیسی حکام نے
[illegible] عبدالکریم کے اشارے کا نتیجہ گردانا۔ اور مارشل لایوتی نے امیر ریف
[illegible] سامنے بلا گفت و شنید کئے بغیر ریف پر باقاعدہ حملے کی تیاریاں
[illegible] نے کئی ایک اور مراکشی قبائل کو برانگیختہ کر دیا۔ اور جون
[illegible] میں ۵۰۰۰ اعراب فرانسیسی حملے کو روکنے کے لئے اٹھ

Marfat.com

کھڑے ہوئے۔ اور فیض اور تازہ کی طرف کو جانے والی

شاہراہ ہے بند کر دیا۔

اس کے ساتھ ہی قبائل وزان جو مراکش کے شمال میں وادی ... کی
وادیوں میں رہتے ہیں فرانسیسی حکومت سے منحرف ہو بیٹھے اور مارشل لایوتی
کو اپنی خیر اسی میں نظر آئی کہ وزان کی چھاؤنی خالی کر کے فرانسیسی سپاہ کو
حدود کی مغربی طرف نکال لائے۔ چند ہفتے ہوئے جبکہ مراکشی قبائل کی سرکشی
کی خبریں فرانس میں پہنچیں تو ایم پینلیو وزیر مستعمرات فرانس جلدی سے مراکش
آیا۔ اور مارشل لایوتی اور اس کے افسران سٹاف کے ساتھ محاذ ریف کے
معائینے کے لئے گیا۔ اس سے یہ مقصود نہ تھا کہ مجاہدین ریف سے کسی پر
امن سمجھوتے کا انتظام کیا جائے بلکہ صرف یہ کہ ٹیکس دہندگان فرانس کے سامنے
ریفی خطرے کو اپنے عینی مشاہدات کا نتیجہ بیان کر کے جنگ ریف کے لئے ایک
بیش مقدار گرانٹ فرانسیسی پارلیمنٹ سے حاصل کی جائے۔ مگر اس کارروائی
کا بھی کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ ایم۔ پینلیو مراکش سے رخصت ہو گیا اور اس کے رخصت
ہوتے ہی کئی ہزار مراکشی قبائل نے حکومت فرانس کے خلاف جنگ کی ٹھان لی
اب کیفیت یہ ہے کہ شہر فیض قریب قریب محصور ہے اور گذشتہ اپریل کی جنگ میں
... ۵ فرانسیسی سپاہی اور افسر نذر جنگ ہو چکے ہیں۔ ان قرائن سے یہ قیاس ...
ہے کہ مثل ہسپانیہ فرانس کو بھی میدان ریف میں منہ کی کھانی پڑے گی۔ ہفتہ ... کی
سے یہ صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ مجاہدہ ریف کا اختتام قریب ہے ...
ریف سے دستبردار ہو کر اب معاملات کا انصرام حکومت فرانس کو ...
ایم۔ مالوی وزیر خارجہ فرانس نے جولائی ۶ کو یہ بیان کیا کہ ...
ہسپانوی فرانسیسی حکومتوں کے درمیان کوئی اختلاف ...

Marfat.com

...ے ایک عہد نامہ مرتب کر کے اسے امیر محمد عبدالکریم کے سامنے پیش
کیا۔ اس عہد نامہ کے رو سے رلیف کا دعوی آزادی تسلیم کیا جائیگا مگر اس شرط پر
کہ اہل رلیف پر سلطان مراکش کی سیادت تسلیم کرلیں۔ اخباری خبروں سے اور قرائن سے
معلوم ہوتا ہے کہ امیر عبدالکریم ان شرائط کو ماننے کے لئے تیار نہیں اور وہ مجاہدین
...کا مقصد "استقلال تام" یعنی کامل آزادی پر مصر ہیں۔ چنانچہ اسکی تصدیق میدان
جنگ کے واقعات سے بھی ہوتی ہے۔ خبر جونہی اس فرانسیسی ہسپانوی منصوبے
کی خبر شائع ہوئی مجاہدین نے وادی لبن پر جو تیزا کے قریب واقع ہے اور جہاں ہفتہ
گذشتہ میں ایک خونریز جنگ فرانسیسی اور ریفی عساکر کے درمیان ہوچکی تھی۔
دوبارہ حملہ کر دیا۔ اور فیض شمالی صدر مقام حکومت مراکش اور عین عائشہ کے درمیانی
سلسلے منقطع کر دیئے۔ فرانسیسی لشکر اب فیض کیطرف ہٹ آیا ہے اور شمالی مراکش کے
...ل کی ایک جمعیت جو فرانس سے منحرف ہو کر مجاہدین رلیف سے جا ملی ہے۔
فرانسیسیوں کا بیان ہے کہ مجاہدین رلیف خندقوں۔ دمدموں اور زمین دوز کمین گاہوں
کے فوائد سے پوری طرح آگاہ ہیں۔ ان کے سپاہی نہایت ترتیب سے باقاعدہ افسروں
کے تحت قواعد پریڈ کے قاعدوں سے لڑتے ہیں اور ان کے محفوظ مقامات کے
گرد تاروں کے حلقے لگے ہوئے ہیں۔ اور حملے کے وقت توپوں کے گولوں
میں نہایت ثابت قدمی سے آگے بڑھتے ہیں اور نہایت بے جگری سے
...ے مسلح فرانسیسی سپاہیوں پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ ان کی شجاعت بے نظیر ہے
...ے اس کے فرانس جو مواعید جنگ کی ایک تحسین کرتی اب خود ان کے
...رہا ہے۔ فرانس میں اس پالیسی کو معاہدات ۱۹۰۴ء و ۱۹۱۲ء جنکے رو سے
فرانسیسی الحاق مراکش کا اعتراف کیا تھا۔ کی تکمیل مشہور کیا جارہا ہے۔
...ے کہ جب تک حکومت ہسپانیہ جسے ریفی سیادت کا وثیقہ بخشا گیا تھا اپنا تصرف

Marfat.com

قائم نہیں رکھ سکی اسکے بعد حکومت فرانس کو [illegible]
کو فرڈوکرکے معاہدہ ۱۹۱۲ء کی دفعات کی تکمیل کا [illegible]
نہ ہونے دے" سبحان اللہ۔ کیا منطق ہے۔ گویا ریف جو کسی [illegible]
کا حصہ تھا باوجود اس شدید جنگ کے اب بھی مراکش صوبے [illegible]
مراکش کی قسمت کے مالک ہیں لہٰذا اہل ریف جو اجنبی اقتدار کے مخالف ہیں [illegible]
کے دعاوی کے مزاحم نہ ہوں۔ ان فرانسیسیوں سے کوئی پوچھے یہ اہل ریف [illegible]
ہیں۔ کیا یہ کسی اجنبی طاقت کے نمائندے ہیں جن کا تعلق ریف سے کچھ نہیں۔ کیا
ان کی جنگ آزادی ایک بے معنی قربانی ہے کہ ان کے کشتوں کے پشتے لگ
جائیں مگر عہد نامہ ۱۹۱۲ء کو آنچ نہ آئے۔ مگر کیا اہل ریف اور کیا ان کے دیگر برادران
ملت ان قرار دادوں کی حقیقت کو خوب جانتے ہیں۔ اسی قسم کا ایک عہد نامہ سیور
بھی تھا جسے ترکی قوم کا نوشتہ تقدیر گردانا گیا تھا۔ مگر بیدار شدہ قوم نے
اس کی پرواہ نہ کی اور اپنے حسن عمل اپنے جذبہ غیرت سے اس کی دھجیاں اڑا دیں
کیا عجب ہے مراکشی قرار دادوں کا بھی یہی حشر ہو اور ایک لوزان [illegible]
کی حسن بلی اور ان کی فوق العادہ شجاعت مغربی قوا کے من گھڑت [illegible]
تخریب اور اسلام افریقہ شمال کے احیا کا باعث ہو۔

Marfat.com

مجاهدین مراقش
صفه ۱۰۳

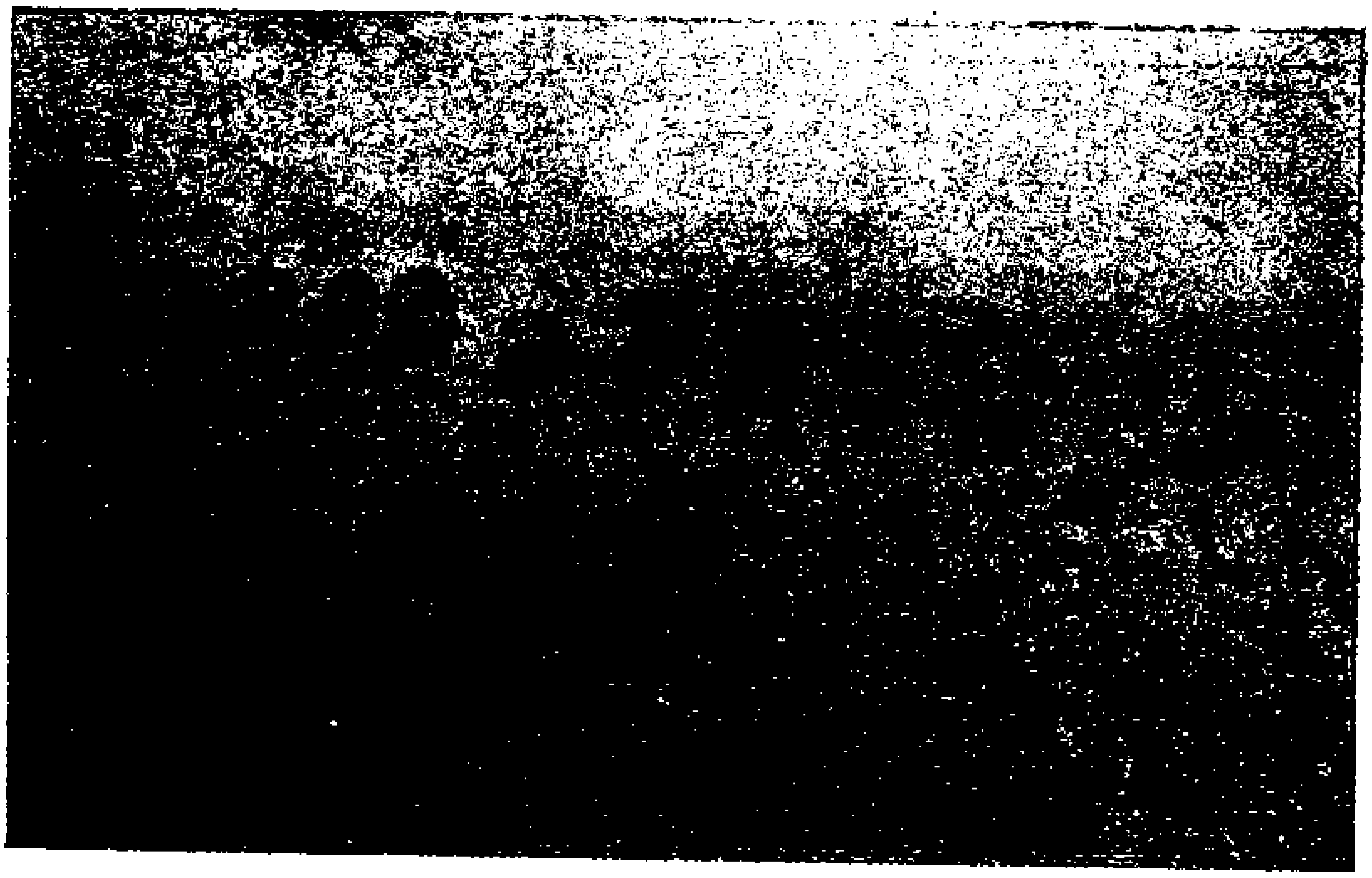

عرب اسیران جنگ شیوخ کے سر جو ھسپانویوں نے کاٹ کر ملیلہ کی دیواروں پر رکھے۔

Marfat.com

باب ششم

درود وفد سیاسی ریف در لندن

فصل اول اسلامی آزادی کے متعلق مدبرین یورپ کے ارادے

آغاز جنگ ہسپانیہ و ریف ۱۹۲۱ء کے بعد یورپی ممالک کے اخبارات بالعموم اور انگلستان کے اخبارات میں بالخصوص مجاہدین مراکش کے کارناموں سے سارا ملک گونج اٹھا۔ انگلستان کے اخبارات نے دبی زبان سے مگر فرانسیسی اخبارات نے علانیہ ہسپانویوں کی شکست کے راز کو افشا کر کے ہسپانوی حکومت اور ہسپانوی فوج اور ہسپانوی طریق حرب کے پوست کندہ حالات شائع کر کے مغربی ممالک کے جنگی اور سیاسی حلقوں کو مجاہدین ریف کے کارناموں پر محو حیرت کر دیا۔ بڑے بڑے نامور اہل قلم نے کارنامہ ریف کو اس امر کا ثبوت گردانا کہ پان اسلامزم کا خیال جس کی تردید دوران جنگ ترکی ہو چکی ہے گئے گذرے زمانے میں بھی ایک زندہ حقیقت ہے۔ اور مغربی اقوام کو اسلامی عالم سے خبردار رہنا چاہیئے جن کا سیاسی نظام خواہ کیسا ہی کمزور کیوں نہ ہو ان میں وہ جوہر ہے کہ درماندہ اور قلیل البضاعت جماعتوں کو اتحاد عمل و تعاون باہمی کا اہل بنا سکتا ہے۔ ترکوں کے عمل ایثار

Marfat.com

اور ریفیوں کی ظفرمندی کو اس امکان کا پیش خیمہ ...

جنگ کی اتحادی قرار دادوں سے ہزار مسلمان کہیں پھر متحد ہو کر ...

مگر یہ ڈراؤنے الفاظ بالعموم ایسے لوگوں کی زبان سے ...

جنگی پالیسی صرف یہ تھی کہ مغربی دنیا کو مشرقی دنیا کے بھڑکایا جائے ...

قومی آزادی کی بچی کھچی یادگاریں بھی صفحۂ ہستی سے مفقود ہو جائیں۔ اس امر کے ...

دہرانے کی ضرورت نہیں کہ اس خیال کے افراد بہت کثرت سے تھے ...

کے برخلاف ایک قلیل التعداد محدود الوسعت اور محدود الاثر ایسی جماعت

بھی تھی۔ جنہیں آئے دن کی یورپی چیرہ دستیاں ایک نظر نہ بھاتی تھیں اور

وہ اس امر کے مدعی تھے کہ وہ مشرقی جماعتیں اور ممالک جو نسلاً۔ مذہباً متحد

ہیں انہیں اپنے حال پر چھوڑ دیا جائے بلکہ جہاں کہیں ترقی اور اصلاح کا جذبہ

رونما ہو۔ اس کو تقویت دینے کی کوشش کی جائے تاکہ مشرق اور مغرب کا

بعد جو دن بدن ترقی پر ہے کم ہو اور اس امکان کی صورت پیدا نہ ہو ...

تاخت سے گھبرائی ہوئی مشرقی قومیں آخر کار تنگ آمد بجنگ آمد کے اصول ...

مجبور ہوں چونکہ راقم الحروف کو دوران قیام یورپ وا وارث مسلم ...

اختیارات اسلامیہ اس گروہ کے نیکدل افراد سے مختلف ممالک میں ملنے کا

اتفاق ہوا لہٰذا بندہ نے یہ ضروری سمجھا کہ مجاہدین ریف جو منظم ہو کر ...

حکومت مستقلہ کے بانی ہو چکے تھے کا تعارف مغربی دنیا سے کرایا ...

تاکہ یورپ کے بعض خدا ترس اور انسانیت شناس ...

ریف کے حل کرانے میں معاون ہوں اور اسلام افریقہ کا یہ ٹمٹماتا ہوا ...

مغربی سیاست کی تیز و تند آندھیوں سے بجھ نہ جائے چنانچہ ...

امیر محمد بن عبدالکریم کو ایک مکتوب روانہ کیا اور مجاہدینِ ریف کے ...

Marfat.com

...نے ان سے استدعا کی کہ یورپ میں ایک ممثل سیاسی وفد بھیجیں تاکہ وہاں کے اکابر سے تعارف کرایا جائے اور اہل ریف جنہیں یہاں کے اخبارات وحشی جنگلی خیال کرتے ہیں کے دعاوی کے متعلق صحیح حقائق کی اشاعت سے دنیا کو اس غلط فہمی سے بچایا جائے جس میں جمہور تو خیر بڑے بڑے مدبرین ملکی و اہل سیاست مبتلا ہیں۔ امیر محمد بن عبدالکریم نے اس تجویز سے اتفاق کیا اور ایک مشن مشتمل بر سدی عبدالکریم بن الحاج البقیوی و سدی محمد بن محماد الوجبار لندن کی طرف روانہ کیا۔ ان بزرگوں میں سے پہلے صاحب جو شیوخ ریف میں ایک ممتاز حیثیت رکھتے تھے۔ اور ہسپانوی۔ فرانسیسی اور کسی قدر انگریزی زبانیں جانتے تھے۔ امیر وفد تھے۔ اور سدی محمد بن محماد ایک عالی خیال نوجوان جو امیر محمد بن عبدالکریم کے رشتے کے بھائی تھے رکن ثانی تھے۔ یہ مشن اوائل مئی ۱۹۲۲ء میں لندن پہنچا اور ۴ ماہ کے قیام کے بعد ریف واپس گیا۔ گو بظاہر حکومت فرانس اور مراکش اہل ریف کی دوست اور حکومت ہسپانیہ کے خلاف تھی۔ مگر لندن پہنچنے پر اراکین وفد کی زبانی معلوم ہوا۔ کہ مراکش اور فرانس میں مجاہدۂ ریف کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا اور فرانسیسی عمال خائف ہیں مبادا اقبال مراکش اہل ریف کی نقل کر کے حکومت فرانس کو مشکلات میں مبتلا نہ کریں بنابریں وفد ریف کو علاقہ مراکش میں بھیس بدل کر گذرنا پڑا۔ اور طنجہ اور جبل الطارق اماکن کے بعد تک ان کی حیثیت تاجرانہ سمجھی گئی۔ جیسا کہ مصلحتاً ... سرحدوں کو عبور کرتے وقت ظاہر کیا تھا۔

Marfat.com

فصل دوم۔ ادارہ انتخابات [illegible]

لندن میں ادارہ انتخابات اسلامیہ کو [illegible]
دعاوی اور ان کے قومی مقاصد کی انگریزی سیاسی حلقوں [illegible]
ہوئی۔ وفدِ ریف کا ایک لائحہ عمل تیار کیا گیا جس کے مطابق [illegible]
ایک شعبہ سیاسیات اور تیسرا شعبہ ملاقات قرار پایا۔ شعبہ [illegible]
ماتحت اخبارات و رسائل میں مضامین لکھے گئے۔ میدان جرائد [illegible]
کو ذاتی ملاقات کے ذریعہ سے مجاہدۂ ریف کی حقیقت ذہن نشین کرائی گئی [illegible]
حکومت جمہوریہ اسلامیہ ریف کے نظام، قواعدِ عمل اور مقاصد کے متعلق [illegible]
کی توضیحات بہم پہنچائی گئیں۔ جب انگلستانی جرائد کو ان انکشافات کا علم ہوا تو
ان کی حیرت کی حد نہ رہی اور انہوں نے تحریر میں کم مگر زبانی اظہار [illegible]
عربانِ ریف کے تدبر، ان کی جرأت اور لیاقت کا اعتراف کیا [illegible]
میری ڈل وال ہسپانوی سفیر متعینہ لندن نے اخبارات میں تردید [illegible]
کرائے۔ مگر ان کا اثر چنداں نہ ہوا۔ شعبہ سیاسیات کے [illegible]
شائع کی گئیں جن میں قوار مغرب اور عربانِ مراکش و ریف کے [illegible]
عہد ناموں بین الاقوام و دیگر قرار داد ہا مفصل [illegible]
یہ ثابت کیا گیا کہ ان عہد ناموں کی ترتیب میں اہل [illegible]
شریک نہیں ہوا۔ اور حکومت جمہوریہ اسلامیہ ریف [illegible]
چونکہ بروئے معاہدہ مابین فرانس و سلطانِ سابق [illegible]
مخزن کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ حکومت [illegible]

ف ۱ حکومت مخزن یعنی حکومت مراکش۔

مجاہدین مراکش
صفحہ ۱۰۶

ہسپانوی اسیران جنگ جنکے ساتھ مجاہدین نے انسانیت کا سلوک کیا

Marfat.com

وفد ریف کی ملاقاتیں نمائندگان رائے عامہ و دیگر با اثر
... تک جہاں بعد از جنگ عظیم پولینڈ چیکوسلوواکیہ
... چھوٹی چھوٹی سلطنتوں کی خود مختار حیثیت کو تسلیم کیا گیا ہے
... ایجاد کردہ پریذیڈنٹ ولسن اہل ریف کی آزادی کے
... کی مخالفت مغربی جمہوریتوں کی طرف سے نہ کی جائے دوران
لندن وفد ریف کے پاس انگریزی سرمایہ داروں اور تجارتی کمپنیوں کے
... بکثرت آتے رہے اور ممثلان حکومت جمہوریہ ریف کو اقتصادی
... کے سبز باغ دکھا کر تجارتوں رعایتوں اور کوئلے اور تانبے کی
... سے جلب منفعت حاصل کرنے کے اجاروں کے لئے کوششیں کرتے
رہے۔ مگر نمائندگان ریف نے ہمیشہ یہی جواب دیا کہ جبتک حکومت جمہوریہ
... حیثیت کے متعلق دول یورپ بالخصوص حکومت انگلستان و فرانس
... کا تصفیہ نہ ہولے ان تجارتی رعایتوں کے باب میں گفت وشنید
... ریف کے اختیارات سے باہر ہے۔ وفد ریف کی بعض انگریز
... حکومت سے بھی غیر رسمی ملاقاتیں ہوئیں جس میں انہوں نے برملا
... جمہوریہ کے وجود کو تسلیم کرنے سے پہلو تہی کی۔ وجہ یہ تھی۔ کہ
... فرانس و برطانیہ کے بعض عہدنامے تھے جو اس قسم کے کسی اعتراف
... اور حکومت ہسپانیہ اس امر کی منتظر تھی کہ برطانیہ کی طرف سے
... گفتگو ہو اور وہ مسئلہ جبل الطارق کو معرض بحث میں لائے اور
... جبل الطارق اور ریف کے ساحلی مقامات سے اس کے
... کوشش کرے جس کی اس کو آرزو تھی۔ مگر برطانیہ حصار
... ہوئے اور ریفی ساحل سے اس کا تبادلہ کرنے کے

Marfat.com

تیار نہ تھی۔ بنابریں وفد ریف کو اپنے [illegible]
ثانویہ کسی قدر پوری ہوگئیں اور اکابر برطانیہ کو اس [illegible]
کہ اہلِ ریف بالکل وحشی تندخو لٹیرے نہیں بلکہ آزادی کے [illegible]
سمجھنے والے متحد و منظم افراد ہیں اور ان کا صدر جمہوریت ایک [illegible]
ماہرِ جنگ اور ماہرِ سیاست لیڈر ہے۔ وفد ریف انگلستان سے [illegible]
فرانس جانا چاہتا تھا۔ مگر ہسپانوی سیاست کے خفیہ رشتے ایوان کے [illegible]
یعنی نظارت خارجہ فرانس تک پھیل چکے تھے۔ ان کو فرانسیسی سرزمین پر قدم
رکھنے کی اجازت نہ ملی۔ رخصت کے وقت نمائندگان ریف کی خدمت میں
ہندوستانی مسلمانوں کی طرف سے مجروحین ریف کی اعانت کے لئے پانچ سو
پونڈ کا ایک خریطہ عطیہ جمعیت مرکزیہ خلافت ہند پیش کیا گیا جسے انہوں نے بچشم
تر قبول کیا اور دعا کی کہ پروردگار اخوت اسلامیہ کے نام لیواؤں کے جذبہ [illegible]
میں ترقی دے اور اس ناچیز خادم اسلام راقم الحروف کو ریف ہمراہ لیجانے کے
لئے اصرار کیا۔ مگر اوارت کی چند در چند ذمہ واریوں کے سبب اس [illegible]
نہ کیا جا سکا۔ دورانِ قیام وفد ایک اعلان شائع کیا گیا جس میں [illegible]
غرض و غایت اور اس کے بعض ہوشربا سانحات کی تفصیل بیان کی [illegible]
اور اسلامی پریس نے اسے شائع کیا۔ اس کے بعض حصے ذیل میں [illegible]

فصل سوم: اعلان مجاہدین [illegible]

"ہم عربانِ ریف سے دریافت کیا جاتا [illegible]
مہذب مغربی طاقت کی اطاعت سے [illegible]

کی جائینگی۔ مدارس قائم کئے جائینگے اور لوگوں کو جہالت سے
مہذب اور شائستہ بنایا جائیگا۔ ہمارا جواب یہ ہے کہ ساحل رلیف پر اسوقت
صدیاں ہوئیں حکومت ہسپانیہ قابض ہے مگر اس سے ملیلا سیوطہ طیطوان
کے باشندوں میں قطعاً کوئی تغیر نہیں ہوا۔ نہ ان مقامات میں تہذیب
ہے اور نہ صفائی۔ نہ تعلیم کا کوئی انتظام اور نہ باضابطہ حکومت چند ہزار ہسپانوی
یہاں آباد ہیں نہایت غلیظ اور بے حیائی کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ ہسپانوی
چھاؤنیوں کے عین بیچ میں فحش خانے ہیں جو ہسپانوی "اخلاق" پر شاہد ہیں۔ ہسپانوی
مکانات تنگ اور تاریک ہوتے ہیں جس میں یہ ننگ وطن اپنے بکریوں سؤروں
اور غیرہ سمیت رہتے ہیں۔ اور بے تحاشا شراب کا استعمال کرتے ہیں۔ عمالان
حکومت میں رشوت خواری کا مرض عام ہے جس کے بغیر کوئی کام نہیں ہونے پاتا۔ ہم
باز آئے ایسی تہذیب سے جو نہ مغربی ہے اور نہ مشرقی"۔

اس کے مقابل ہمارے عربوں کی بستیاں ملاحظہ ہوں جنکی صفائی اور سلیقہ
قابل بیان نہیں۔ عربوں میں صداقت ہے اور وہ لین دین کے نہایت کھرے
ہیں جتنے یورپی تاجر جن سے ہمارا واسطہ پڑا۔ ہماری خوش معاملگی کے مداح
ہیں جہاں کہیں حکومت ہسپانیہ کا دخل نہیں ہمارے قبائل کا نظام نہایت اعلےٰ
ہے ہمارے زن و مرد باحیا اور خوش اطوار ہیں۔ ہمارے ہاں نہ شراب خواری ہے اور
ان حالات میں ہم یہ کیسے گوارا کرسکتے ہیں کہ ہم ہسپانویوں کے زیر حکومت
رہنے سے خوش ہوں۔ ہمارے اور ہسپانویوں کے درمیان ایک دائمی بُعد ہے جسے
کوئی دور نہیں کرسکتی اور ہم اس مغربی تمدن و تہذیب سے جسے ہسپانوی ہمارے
سامنے پیش کرتے ہیں۔ حد درجہ متنفر و بیزار ہیں۔ علاوہ بریں ہسپانوی کاہل ہیں
اور پرلے درجے کے غبی ہیں۔ ہم میں اور ان میں کسی قسم کا ارتباط نہیں

Marfat.com

ہوسکتا۔ آج سے نہیں بلکہ

کے جو مسلمان اور نسلاً عرب ہے مطلع

صرف ایک تاجدار حدود ریف میں داخل ہوا

تیلے تھے اپنے لشکر کو ہمارے

حکم دیا اور خود بہ نفسِ نفیس حضرت علی بن رشید

مرجع عقیدت کے مزار پر فاتحہ خوانی کرنے آئے

ہسپانیہ میں تو اتنی بھی ملکداری نہیں پھر کس برتے پہ

کا خیال ہے۔ ہم ہمیشہ حکومت ہسپانیہ سے برسرِ پیکار

کے ماتحت اور صدرِ جمہوریہ سیدی امیر محمد بن عبد الکریم کی قیادت

کو ملک سے نکال باہر کیا۔ ہم آزاد ہیں اور انشاء اللہ آزاد

فصل چہارم وفد ریف کا جمعیت الاقوام کو

دوران قیام لندن وفد ریف نے ایک محضر نامہ

آنریبل سید امیر علی صاحب بالقابہ رکن پریوی کونسل ملک معظم

جمعیت الاقوام کے پاس بھیجا گیا اور اس کی متعدد نقول

ہسپانیہ۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ۔ ایران

قیام حکومت مستقلہ جمہوریہ اسلامیہ ریف کے متعلق

اعلان تھا اور اس میں جمعیت اقوام سے استدعا کی

کو تسلیم کر کے اس کا خیر مقدم کریں۔ اس کی مختصر

بنام

ہرگاہ مستند قبائل ریف

Marfat.com

...ہیں شرکت ہیں کی انکے نمائندے علاقہ رلیف پر حکومت ہسپانیہ کے ... کو مسترد کرتے ہیں۔

... عساکر ہسپانیہ علاقہ رلیف سے نکال دیئے گئے ہیں اور عساکر رلیف انکی ... چکے ہیں۔ متحد قبائل رلیف حکومت ہسپانیہ کے زیر اثر نہیں رہے۔

... قبائل نے ہوط عساکر ہسپانیہ کے بعد علاقہ رلیف میں ایک حکومت کی ... جس کا حقیقہ اسے جمہور رلیف کی طرف سے حاصل ہے آئندہ علاقہ رلیف ... خارجی اثر کے وجود کو تسلیم نہ کیا جائیگا۔

... اس حکومت مستقلہ کو بعنوان حکومت جمہوریہ اسلامیہ رلیف قائم کر کے اہل رلیف ... ہسپانیہ اور اپنے عزم متعلق استقلال متحد قبائل رلیف کا ثبوت دیا ہے۔

... ممثلان حکومت ہذا و نمائندگان جمہور رلیف اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ علاقہ رلیف ... سے جبکا سلطان اپنے اختیار اور آزادی سے محروم ہے علیحدہ سمجھا جائے اور ... کی سلطان سیادت کالعدم سمجھی جائے۔ نیز ہم ممثلان حکومت رلیفیہ اس امر کے ... حکومت ہائے شریک جمعیت الاقوام ہماری آزادی کا اعتراف کریں اور ہمارے علیحدہ ... تاکہ جمعیت ہذا کے بلند پایہ دعاوی کی تصدیق ہو۔

... رلیف کا دعوے ایوان جمعیت میں کامیابی کی سند حاصل کر سکا تو ہم ... کرتے ہیں کہ حکومت جمہوریہ رلیف ان یورپی اقوام سے جو ہماری آزادی ... ہر قسم کے تجارتی۔ اقتصادی۔ سیاسی اور مذہبی مراعات و ... مات کرنے کے لئے تیار ہے۔

... نظام یا مذہب کے مخالف نہیں الا اس قوم کے جو ...

ممثلان جمہوریہ اسلامیہ رلیف

... بن الحاج علی البقیوی محمد بن محماد الوجبار

Marfat.com

مجلس انتظامية [illegible]

الحمد لله وحده وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم

[illegible] المحترم رئيس عبد الرحيم المحترم والحاج [illegible]

ان نعبر لكم عما حصل لنا من [illegible]

سعيا بما لكم الاخوة من المساعدة والاسعاف من [illegible]

بعد عن اخواننا المنكوبين على العواطف الحبية والشعور [illegible]

والتعاون على الاعمال الخيرية والمساعدات المادية والادبية نحو [illegible]

في ظروف متعددة وازمات شديدة من الثلج [illegible]

وتحمل علامة المسلمين على الاقتداء والاعتراف بالجميل لهذا [illegible]

وعليه بالنيابة عنا وباسم الشعب [illegible] نقدم لحضرتكم [illegible]

جميع اعضاء جمعيتكم [illegible] خصوصا والامة [illegible]

جميل خالص [illegible] ونطلب الله تعالى [illegible]

اعمالكم بالنجاح ونصركم على اعداء الاسلام [illegible]

المسلمين في مشارق الارض ومغاربها انه على ما يشاء قدير

تحريرا في [illegible] 11 شعبان 1361

المتصرف العام

سكرتير الجالية الاسلامية

[illegible]

امين الصندوق

محمد [illegible]

معتمد [illegible]

[illegible]

مجلس انتظامیہ ریف کے مکتوب کا ترجمہ

الحمد للہ وحدہ، صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ وسلم تسلیماً۔

سعادت المحترم السید عبد القیوم لک تحیتہ و اکرام۔

ہم کو آپ کے حالات پہنچنے پر اور ان کے سُننے پر جو ہمارے سفراء نے ہم کو سنائے نہایت خوشی اور مسرت حاصل ہوئی۔ آپ نے ان کی حمایت کی اور دورانِ قیام (لندن) ان کی طرف خوب توجہ کی۔

ہم قربان ہوئے اپنے ہندی بھائیوں پر بوجہ ان کی زندگی بخش مہربانیوں کے دینی شعور کے۔ اور نیک اعمال کے۔ اور قلمے اور درمے مدد کرنے کے جو انہوں نے عالم اسلام کے متعلق کی متعدد چیزوں کے دیکھنے سے۔ اور زمانے کے شدید حالات کے سبب ہم نے مسلمانوں کی کوششوں کی خبروں کو احسانمندی اور کمال اعتراف کے جذبات کے ساتھ سنا تحقیق بہت احسن شوق ہے اور تحقیق ہم اپنی طرف سے اور قوم ریف کی طرف سے آپ کی خدمت ہیں اور جملہ اراکین ہلال احمر بالخصوص اپنے ہندی بھائیوں کی خدمت میں خالص شکریے اور احسانمندی کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ اور پروردگار سے دعا کرتے ہیں کہ ذات باری تعالے ان کو نیک کاموں اور رستگاری کی طرف پہنچائے۔ اور دشمنوں پر فتح دے۔ نیز دعا کرتے ہیں کہ پروردگار قادر و توانا مسلمانانِ شرق و غرب کی مدد ہم تک پہنچائے۔ والسلام۔ مجریہ ۱۱ شعبان ۱۳۴۱ھ

النائب السلطان	المتصرف العام	نائب المکاتب الخارجیہ
محمد المعلم	محمود بن عبد الکریم	محمد بن محمد ازرقان
ایک ذخائر حربیہ	معتمد شعائر اعتباریہ	محمد بن عبد الکریم۔
محمد بن حاج محمد	عبد الکریم بن البحر	الخطابی الریفی۔

باب ہفتم

جمہوریہ ریف کا نظام اور اس کا مستقبل

فصل اول۔ جمہوریہ ریف کا نظام

رسولی کی گرفتاری کے بعد گویا وہ تمام علاقہ جو مغربی ریف کہلاتا تھا [illegible]
حکومت جمہوریہ کے زیر نگین آچکا ہے اور معدودے چند مقامات ساحل [illegible]
ہسپانوی حکومت کے حدود قطعی طور پر معین ہو چکے ہیں جہاں تک [illegible]
ہے وادی القرط کی تاریخی اور فیصلہ کن لڑائی کے بعد فی الحقیقت [illegible]
قدم اکھڑ چکے تھے۔ اور اب ان میں تاب نہ تھی کہ پھر اندر کا رخ [illegible]
محمد بن عبد الکریم نے اپنے جدید نظام کے ماتحت اگر ایک طرف [illegible]
اپنے ساحلی مقامات میں جنگی جہازوں کے گولوں کی زد [illegible]
ملک کے عرض و طول میں دورے کر کے جمہوریہ [illegible]
جامع نظام تیار کیا جس کے ماتحت ملک کے [illegible]
کئے گئے ہر ایک قریہ میں ایک مقامی مجلس قائم کی گئی [illegible]
گیا اور پھر کئی ایک قریوں کا ایک دائرہ [illegible]
سب ادارات پر بنی الترپال کی تیاری [illegible]

Marfat.com

مجلس انتظامية ريف

سدي محمد بن عبدالكريم — سدي محمد ازرقان — سدي عبدالكريم بن البحر — حاي بن حادي — سدی محمد المعلم

سدي محمد بن حاج

امیر عبدالکریم خود اسی کے رکن ہیں۔ جب قبائل کی شیرازہ بندی
ہوئی انتظامیہ نے تمام آبادی کے تین حصے مقرر کئے اور ایک حصہ
کو کاشت کرنے اور غذا پیدا کرنے کا فرض سپرد کیا گیا تو دوسرے گروہ کو ملکی منڈیوں
میں اجناس کپڑے۔ گھوڑوں۔ بکریوں۔ اونٹوں و دیگر مویشی کی خرید فروخت
اور لے جانے کا کام دیا گیا۔ اور تیسرے گروہ کو ملکی حفاظت کا وظیفہ عطا ہوا
بچے بوڑھے اور خاص حالات میں عورتیں ان فرائض کی ادائیگی سے مستثنا سمجھی گئیں
ملک کی آبادی تقریباً ایک ملین یعنی دس لاکھ کے قریب ہے اور اس تقسیم کے مطابق
جمہوریہ ریف کے عساکر جو میدان جنگ میں جا سکتے ہیں زیادہ سے زیادہ ۵۰۰۰۰
اور کم سے کم ۲۰۰۰۰ کے قریب ہیں گو دشمنوں کے پاس نہ صرف دو لاکھ فوج بلکہ
ایسا سامانِ حرب موجود ہے جسے ریفیوں نے پہلے کبھی دیکھا نہیں۔ جابجا مقامی
ذخائر مقرر کئے گئے ہیں جس میں گرفتار شدہ مال غنیمت از قسم اسلاح۔ گولہ بارود۔
جمع کیا جاتا ہے اور پھر اسی میں سے مجاہدین کو دیا جاتا ہے تا کہ ہسپانوی عساکر
کے خلاف استعمال کریں۔ ریفیوں کی بڑی کمی توپوں کے گولوں کی کمی ہے جو
صرف یورپ سے آسکتے ہیں۔ گو ہسپانیہ سے کافی ذخائر میدانِ جنگ میں آتے
ہیں مگر اس میں سے نصف سے کم ریفیوں کے ہاتھ لگتا ہے۔ حال میں امیر
بن عبدالکریم نے ایک اعلان کے ذریعہ سے عساکر ریف کے حربی ساز و سامان
کے متعلق یہ شائع کیا۔ "یورپی اخبارات میں افواہ مشہور کی گئی ہیں کہ ہمیں انگلستان
...منی سے سامان جنگ اور افسر بھیجے گئے۔ یہ قطعی غلط ہے۔ ہماری فوج میں کوئی
...ں اور نہ ہمیں کسی بیرونی طاقت سے کسی اعانت کی توقع ہے اور نہ ہم یہ مدد چاہتے
ہم بندوقوں کی گولیاں اور بم خود تیار کرتے ہیں مگر توپوں کے گولوں
کی کمی ہے اور نہ ہمارے پاس لمبی مار کی توپیں ہیں اور ہوائی جہاز

دو ہیں جو شکستہ اور ناکارہ ہیں۔

سب سے بڑی خدمت جو امیر محمد بن عبد الکریم ... امن اور عدل کے قیام کے متعلق تھی۔ جابجا شرعی محکمے ... میدانوں گذروں اور راستوں پر ہر طرح کا امن ہے۔ ایسی حالت جنگ میں ... تو یہ تھا۔ کہ قبائل جو پہلے ہمیشہ آپس کے عناد اور سرحدی پٹھانوں کی طرح ... جدال میں مصروف رہتے تھے۔ اب زیادہ بے خطری کے ساتھ ایک دوسرے پر ڈاکے ڈالتے۔ مگر انتظام جمہوریہ کا سب سے درخشاں کارنامہ اہل ریف کا ... اور قیام امنیت ہے اگر یہ حالات نہ ہوتے تو ساز و سامان سے آراستہ ... کے مقابل عربان ریف کے لئے ایک دن بھی ٹھہرنا ناممکن ہو جاتا۔ یہ جنگ یوں تو صدیوں سے جاری ہے مگر حال کی لڑائی جو ۱۹۱۹ء سے شروع ہے صرف اسی لئے کامیابی کے ساتھ جاری ہے کہ اہل ریف نہ صرف نہایت متحد و صاحب ... اور شجیع ہیں بلکہ نہایت منظم و متمدن ہیں۔ خود امیر محمد بن عبد الکریم کا ... کے متعلق عربان ریف کے مخلصانہ جذبات اس امر کی شہادت ہیں کہ صدر جمہوریہ ... جانفروش مجاہد ہے بلکہ ایک دوراندیش تعلیم یافتہ مدبر لیڈر اور ماہر جنگی ... نے ہسپانویوں سے کئی ایک موٹر کاریں چھینیں جن میں سے ایک صدر جمہوریہ ... سواری میں ہے۔ جس میں وہ روز خود طیلہ کی دیواروں کے نیچے ... کی ... چوکیوں کا معائنہ کرنے جاتے ہیں۔ اور ایک موٹر کشتی ... سامنے ایک مقام میں پوشیدہ رکھی جاتی ہے جس میں ... کی بری اور بحری اصلاح کے متعلق بہ نفس نفیس معلومات حاصل کر ... پھر ان کے مطابق اپنے عساکر کی نقل و حرکت کا انتظام ... ایک سڑک تیار کر رہے ہیں جو سامنے ریف ...

Marfat.com

... رفت کیلئے سہولت بہم پہنچا ئیگی بلکہ مجاہدین رلیف کی نقل و حرکت کیلئے ... ثابت ہو گی۔ اس تمام انتظام کی نگران ایک مجلس انتظامیہ ہے جس کے ... بین ملک کے صاحب حیثیت۔ صاحب اثر ہوشمند اہل الرائے ہیں جو اپنے فرائض ... دیانت داری اور دلدہی کے ساتھ سر انجام دے رہے ہیں۔ مشتے نمونہ از خروارے جب مجھے لندن میں اراکین وفد رلیف کی مہمانداری کی سعادت اور فخر نصیب ہوا تو میں نے ان نمائندگان حکومت جمہوریہ کو ان تمام صفات سے متصف پایا جو کامیاب ہونے والی قوموں کے افراد کے لئے ازبس لازمی ہیں۔ دورانِ جنگ سنہ ۱۹۱۹ء جنگ ہسپانوی اندرون ملک میں بڑھتے رہے اہلِ رلیف جو اس وقت تک بھی منتشر قبائل کا مجموعہ تھے کسی قسم کے مستقل نظام سلطنت کو قایم نہ کر سکے حالت یہ تھی کہ جہاں کہیں عساکر ہسپانیہ کے حملے ہوتے تھے مقامی اعراب اپنے اپنے شیوخ کے ماتحت ان کی مدافعت کرتے تھے اور چونکہ ابتدائے جنگ میں انہیں جبل قرور سے جنوبی سمت کی طرف ہٹ آنا پڑا تھا۔ یہ تمام قبائل ضلوان کے جنوب کی طرف اُتر آئے اور مقامی مرکزوں میں جمع ہو کر ردِ عمل کی تدابیر سوچنے لگے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جنگ سنہ ۱۹۲۱ء کے شروع ہوتے ہی ہسپانوی ان تمام مقامات سے چند ماہ کے اندر اندر نکال دیئے گئے اور سارے کے سارے ... جسے ہسپانویوں نے صرف کثیر اور شدید نقصان جان کے بعد تسخیر کیا تھا۔ مجاہدین ... کا تصرف ہو گیا اس تصرف کے ہوتے ہی سیدی امیر محمد بن عبدالکریم نے مستقل ... رلیف کا اعلان کر کے سارے ملک کے پانچ زاویے مقرر کیئے:-

زاویہ ضلوان | زاویہ ضلوان حدود رلیف کا ایک اہم حصہ ہے۔ جبلِ قرور جو ... اور زاویۂ ضلوان کی درمیانی حد فاصل ہے کے قریب ہونے کے سبب ... رلیف کا حربی مرکز ہے۔ اس مقام پر گولہ بارود کا وہ ذخیرہ جو ابتدا

Marfat.com

کی جنگوں میں ریفیوں کے ہاتھ لگا [illegible]

ساکارخانہ ۔ گھوڑوں کی زینوں کا سراج خانہ [illegible]

کے لئے ذخیرہ خوراک ۔ وادی ضلوان کے چشموں کا [illegible]

لڑنے والے مجاہدین کا ڈپو ہے قصبہ ضلوان کی آبادی [illegible]

زیادہ نہیں ہوئی ۔ مگر جنگ ۱۹۱۹ء میں اسے بالکل خالی کر دیا گیا [illegible]

مجاہدین نے از سرِ نو اس کے شکستہ مکانوں کی تعمیر کر لی اور [illegible]

ہراول مقرر کیا ۔ زاویہ ضلوان ملکی انتظام کے لحاظ سے ایک وکیل [illegible]

وکالت گویا ایک صوبے کی حیثیت رکھتی ہے اور وکیل اس حصے کا [illegible]

جاتا ہے ۔ وکالت ضلوان کے ماتحت دو ادارے ہیں جنکے افسر کو مختار کہتے ہیں ۔

جو وکیل زاویہ کی نگرانی میں محاصل ملکی جمع کرنے ۔ تجارتی منڈیوں کے [illegible] انتظام

کرنے ۔ سڑکوں پر امن قائم رکھنے اور قبائل کی بکریوں ۔ اونٹوں اور گھوڑوں کی

تعداد کا حساب رکھنے کی خدمات سرانجام دیتے ہیں ۔ ان عہدوں [illegible]

مقرر نہیں ۔ اور انہیں یہ فرائض بطور خادم ملک و ملت سرانجام [illegible]

ہر ایک مختار کا تقرر قبائلی دائرہ کے انتخاب سے عمل میں آتا ہے [illegible]

شیوخ ایک سربرآوردہ شیخ کو وکیل منتخب کر کے ناظم زاویہ مقرر کرتے [illegible]

اسلامی روایات مساوات کی شدت سے پابندی کیجاتی [illegible]

شیوخ اپنی جماعتوں کے مذہبی شیخ ہیں مگر ملکی انتظام میں [illegible]

جمہور کی سند لازمی ہے ۔ ۱۹۲۲ء سے زاویہ ضلوان کے وکیل [illegible]

زمانے میں حصارِ ملیلا میں ہسپانوی عساکر کے لئے سامان رسد [illegible]

ہسپانوی اور فرانسیسی زبانوں سے واقف [illegible]

اس کی تقسیم اور ذخائر حرب کا اہتمام کر [illegible]

Marfat.com

عمل میں آیا اور سیدی موصوف ۱۹۲۱ء سے لیکر آج تک
اپنے فرائض کی سرانجام دہی فرما رہے ہیں۔

الحیمس ہے۔ یہ زاویہ انتظام ملکی کے لئے نہیں قایم کیا گیا۔ بلکہ صرف زاویہ الحیمس کے سامنے حصار ملیلا کے قریب واقع ہے۔ زاویہ حیمس کے تمام ہسپانویوں نے ابتدائی جنگوں میں جلاکر برباد کر دیئے اور تمام درختوں کے باغات کو اکھاڑ کر پھینک دیا۔ اب نہ اس زاویہ میں ایک تنکا ہے پختہ مکان۔ پہاڑوں کی وادیوں اور غاروں۔ اور ریت اور کنکروں کے میدانوں پہ ہر طرف جنگی استحکامات یا ریت کی بوریوں کے دمدمے بنے ہوئے ہیں رات دن ہسپانوی عساکر کی ایکطرف اور دوسری طرف مجاہدین مراکش کی آتش رہتی ہے۔ زاویہ الحیمس کے وکیل کا صرف ایک فرض ہے اور وہ یہ کہ حرب اور سامانِ غذا کی جو اسکی تحویل میں دیا گیا ہو نگرانی کرے اور مختلف فوجوں کے درمیان مقررہ قاعدوں کے مطابق اسے تقسیم کرے۔ زاویہ الحیمس کے کا نہایت شاندار وہ کارنامہ ہے جسکے رُو سے اُس نے ہسپانوی سامان جنگ کی کثیر مقدار کو پے درپے ہسپانوی کوششوں کے باوجود محفوظ رکھا اور جو اور خشک کے انباروں کو زمین دوز غاروں میں بند کر کے کامل دو سال تک ایک ہسپانوی کے قریب نہ آنے دیا۔ وکالت حیمس کے ماتحت کارتوسوں کو بھرنے کارخانہ بھی ہے۔ جہاں ہسپانویوں اور ریفیوں کی مستعمل گولیوں کی ٹوپیاں جنگ سے چُن کر لایا جاتا ہے اور از سرِ نو انہیں گولیاں بنایا جاتا ہے مجاہدین اسلام کی جنگی مشکلات کی شدت کا صرف اسی امر سے اندازہ لگ ہیں کو جبکہ وہ جنگ کے بعد آرام کرنے اور دم لینے کے مقامات کی اپنے ہمراہ جسقدر ممکن ہو چلی ہوئی گولیوں کی تانبے کی ٹوپیاں۔

Marfat.com

اور راستوں پر ہر قسم کا گرا پڑا سامان لیے ہوئے

تجدید ہو کر ان کو دوبارہ بلکہ سہ بارہ استعمال

ہیں ہر ایک پہاڑی درے میں کثرت سے جنگی سامان کے ٹوٹے

جنہیں مجاہدین رلیف کے کاریگر ٹھوک ٹھاک کر استعمال کے قابل بنا لیتے ہیں۔

تیسرا زاویہ محاذ ملیلا ہے جو رلیف کی انتہائی مشرقی سمت میں واقع ہے

زاویے کی ملکی حیثیت بھی ہے اور جنگی بھی جنوب مشرق کی طرف سے آنے والے

قافلے زاویہ ملیلا کی وکالت کے ماتحت اپنا کاروبار کرتے ہیں اور اس زاویے میں

سامانِ خورد و نوش کی کثیر مقدار جمع رکھی جاتی ہے۔ گو سیوطہ اور ملیلا کے درمیان کوئی

باقاعدہ سڑک موجود نہیں۔ مگر قبائل نے جابجا وادیوں کے درمیان تنگ راستے بنا

رکھے ہیں جو گھوڑوں کی ٹاپوں سے صاف اور فراخ ہو گئے ہیں۔ ملیلا کا محاذ جنگ

رلیف میں محاذ الحسیمس سے دوسرے درجے کی حیثیت رکھتا ہے۔ مگر ہسپانوی بیڑے کا

مقام ہونے کے سبب مجاہدین رلیف نے دشمن کی بحری نقل و حرکت کی نگرانی اور

کا خاص اہتمام کر رکھا ہے۔ اسی زاویے میں ایک پوشیدہ سمندری خلیج میں

کی ایک موٹر کشتی ہے جس میں امیر رلیف و اراکین مجلس رلیف خفیہ طور پر رات کے وقت

نکل کر ہسپانوی بیڑے اور ذخائر حرب کے جہازوں کی نقل و حرکت کی

کرتے ہیں اور اہم معلومات حاصل کر کے عساکر ملی کی پوزیشن کے احکام

ہیں۔ الحسیمس کی خلیج میں دو ہسپانوی جہازوں کے شکستہ اجزا

جنہیں مجاہدین نے ہسپانویوں سے چھینی ہوئی توپوں کی

ہسپانیہ نے شکست کھا کر تخلیہ رلیف کی تکمیل کی ہے محاذ

دو چند بڑھ گئی ہے کیونکہ یہ مقام شمالِ مراکش کے

لشکر کا مستقر ہے۔ اب لڑائی کا زور زیادہ

...ہے جو ملک کا صدر زاویہ ہے اور ملکی انتظام کے اعتبار ... ملک کی جان ہے شہشوان ایک خاصہ آباد شہر ہے اور آج کل اسکی ... ۵۰۰۰۰ ہزار نفوس سے کم نہیں۔ شہشوان کو آٹھویں صدی میں سدی حضرت مولائے علی بن رشید نے آباد کیا۔ چنانچہ ان کا مزار اہل رلیف کا مرجع عقیدت ہے ... ہزاروں ریفی وہاں آکر فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔ جنگ ہسپانیہ و رلیف کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ مولائے عبد العزیز سلطان مراکش کے عہد حکومت میں ہائی کمشنر ہسپانیہ نے اپنا صدر مقام شہشوان میں بدلنے کی خواہش کی یہ بات اعراب رلیف کو نہایت ناگوار گذری کیونکہ وہ یہ گوارا نہ کر سکتے تھے کہ کوئی غیر مسلم اس دیار مقدس میں سکونت اختیار کرے۔ ایک مرتبہ ایک ہسپانوی یہودی تاجر بھیس بدل کر ۱۸۸۹ء میں اس میں داخل ہوا۔ مگر راز افشا ہونے پر صدر قاضی شہشوان کی عدالت میں سے اسکی موت کا فتوٰے صادر ہوا شہشوان جدید حکومت رلیف کا صدر مقام ہے اور امیر محمد بن عبد الکریم اسی شہر میں رہتے ہیں شہر کے دو بڑے بازار ہیں جو شہر کے عین وسط میں سے ایک دوسرے کو کاٹتے ہوئے آر پار نکل جاتے ہیں۔ شہر کا بڑا چوک ایک وسیع میدان ہے۔ جس کے چاروں طرف عالیشان عمارات ہیں اور ایک طرف سدی علی بن رشید کی جامع اور ان کا مرقد ... ایک ہے صنعتی اعتبار سے یہ جامع جس کے ساتھ ایک مدرسہ ملحق ہے عربی تعمیر کی عظیم الشان یادگار ہے زیادہ تر حصہ جبل قردر کے بھورے سنگ مرمر سے بنایا گیا ہے۔ مگر محرابیں اور ستون وادی اطلس کے نفیس چمکتے ہوئے سنگ سماق سے بنائے گئے ہیں اور اس پر رنگا رنگ کے پتھروں سے منبت کاری ... جسے دیکھ کر تاریخ اسلام کے اس زمانے کی تصویر آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے جب تمدن اسلام کا چھریرا بان دیوار چین سے لے کر

جنوب فرانس تک ضیا افگن تھا اور سلطان [illegible]

سیاحت کا شائق تھا۔ سیدی علی بن رشید کے [illegible]

کر بنائے گئے ہیں اور ان پر عجیب و غریب اقلیدسی نقشے کندہ ہیں [illegible]

کے مزار کے وسطی گنبد کا فانوس مسی اور آہنی شمعدانوں کی ایک یادگار [illegible]

ہے۔ اور اس میں سالانہ تقریبوں پر ۰۰ ۵ شمعیں روشن ہوتی ہیں۔ شیشوان [illegible]

پر لیکن حدود شہر میں شہر کا قصبہ یعنی قلعہ ہے۔ جو اس وقت ہمارا اور حکومت [illegible]

انتظامیہ رلیف کا مسکن ہے۔ شہر کا قدیم ترین وہ حصہ ہے جسے ملّہ کہتے ہیں جہاں [illegible]

یوربی عیسائیوں کے مظالم سے تنگ آکر مراکش میں ہجرت کر آئے تو شیشوان [illegible]

لئے ملّہ اپنا مسکن بنایا اور ایک چھوٹا سا محلہ بنایا جس میں وہ صدیوں سے آباد [illegible]

رواداری اور انصاف کے ماتحت چین سے اپنا کار و بار کرتے ہیں۔ شیشوان کا [illegible]

رلیف کی تجارتی منڈی ہے۔ کیونکہ ضلوان رسیوطہ۔ وزان۔ طنجہ اور وسطی اطلس [illegible]

وادیوں کے قافلے شیشوان میں جمع ہوتے ہیں۔ اور ملکی اجناس اور اشیا کا [illegible]

ہیں۔ حکومت ملّی کے ماتحت شیشوان اب ایک خاصہ جنگی صدر مقام ہو گیا ہے [illegible]

بازاروں میں سے امیر عبدالکریم اور ان کے رفقاء ہر روز جنگی انتظام کے [illegible]

کے لئے ہسپانویوں سے چھینی ہوئی دو موٹر کاروں پر ادھر سے ادھر جاتے [illegible]

آتے ہیں۔ مرکز وکالت ہونے کے علاوہ شیشوان صدر قضاۃ ہے اور [illegible]

کا مقام پنچایت۔

پانچواں زاویہ جنوبی | جو وسطی اطلس کی وادیوں کا مجموعہ [illegible]

کی فراہمی غلہ و مویشی کا ذخیرہ۔ جنوبی زاویہ کے کئی ایک [illegible]

کا اہم فرض صرف یہ ہے کہ تجارتی شاہراہوں کی حفاظت کرے [illegible]

کو برقرار رکھے اور مجاہدین کے لئے آذوقہ کی [illegible]

Marfat.com

وقت مجاہدین رلیف کی تعداد کسی طرح ۵۰،۰۰۰ سے کم نہیں جو
... من سے دور آزما ہو رہے ہیں۔ ظاہر ہے اس قدر فوج کی غذا بہم پہنچانے
... بہم رکھنے کے فرائض نہایت نازک اور اہم ہونگے۔ امیر مجاہدین کی فراست
... انتظام کا یہ ادنےٰ کارنامہ ہے کہ انہوں نے نہ صرف سرفروش مجاہدین کی
... کو جمع کیا بلکہ ایک سنگلاخ ملک کی چٹانوں میں سے محض توکل علی اللہ سامان
جنگ اور سامان غذا بہم پہنچایا۔ اور نتائج سے اس حسن انتظام کی تصدیق اور پروردگار
کے مقدس وعدے یعنی "خدا اس کی مدد کرتا ہے جو اپنی آپ مدد کرتے ہیں" کی تکمیل
ہو رہی ہے۔

ناظمانِ ملکی کے علاوہ تمام ملک کے قبائل کے مختلف فرقے بصورت
ملکی باری باری سے میدان جنگ میں آتے ہیں۔ ہر ایک فرقہ ایک قائد کے ماتحت
ہوتا ہے جسکی حیثیت جنگی نظام میں ایسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ وکیل زاویہ کی ملکی نظام میں۔
ہر ایک فرقہ مختلف حرکوں میں منقسم ہوتا ہے جو اپنے اپنے شیوخ کی قیادت میں لڑتے
ہیں مجاہدین رلیف کا افسر اعلےٰ رئیس کہلاتا ہے جو آج کل سیّد ہی محمود بن عبدالکریم
جو امیر رلیف ہیں اور ایک عالی حوصلہ نوجوان ہیں۔ عساکر کی سہولت کے لئے
جا بجا جنگی چوکیوں میں پانی فراہم رکھا جاتا ہے تاکہ آتے جاتے حرکے ان کو کام
میں لائیں۔ میدان جنگ سے دور پانی کی فراہمی اور خشک روٹیاں لیکا لینے کا کام
... کی عورتیں سرانجام دیتی ہیں۔ اور وفد رلیف کے قول کے مطابق مجاہدہ
... عورتوں کا حصہ مردوں سے کسی طرح کم نہیں۔ اوائل میں انہوں نے
... کا انتظام اپنے ذمے لیا بلکہ میدان جنگ سے زخمیوں کو لانا اور
... پہنچانا بھی ان کے ذمے تھا۔ عساکر ملی کے دیہات میں سے ہو کر گذرنے
... ان کا قومی گیت گا گا کر استقبال کرتی ہیں اور ناموس اور ملت کی

Marfat.com

خاطر لڑنے کے جذبات سے ان کے دلوں کو [illegible]
جبکہ مجاہدین کی جمعیت ایسی منظم نہ تھی جیسی کہ آج کل ہے [illegible]
رئیس وفد نے راقم سے فرمایا کہ شہدائے جنگ میں عرب عورتوں کا [illegible]
تھا۔ اسوقت بھی زخمی مجاہدین ہزاروں کی تعداد میں جابجا عرب عورتوں کی [illegible]
میں ہیں جو ان کی تیمارداری کرتی ہیں اور ان کو جو کا دلیہ، دودھ [illegible]
ہیں۔

فصل دوم جمہوریہ اسلامیہ ریف کا مستقبل

ان حالات کی تفصیل کے بعد جو ابواب سابقہ میں درج ہو چکی ہے اور اس طویل جنگ کا لحاظ کرتے ہوئے جو آج سے نہیں بلکہ گذشتہ صدی کے وسط سے اعراب ریف اور حکومت ہسپانیہ و حکومت فرانس سے جاری ہے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ مجاہدین ریف کا عزم استقلال تام یعنی کامل آزادی کا دعوے ایک بے معنی دعوے نہیں بلکہ وہ مہتمم بالشان مقصد ہے جس کے ملنے کے لیے یہ [illegible] قبائل محض توکل علے اللہ دنیا کی بہترین جنگی طاقتوں سے نبرد آزما ہوئے۔ اس میں کلام نہیں کہ نتائج جنگ خواہ کچھ ہی ہوں اس سے مجاہدین کے حوصلوں میں [illegible] ہو گی اور وہ تا تکمیل حریت اس جنگ کی چند در چند مشکلات کی [illegible] لگے رہینگے۔ مجاہدین ریف کا دعوۂ آزادی محض اس لئے نہیں [illegible] ہسپانیہ جیسی نیم وحشی حکومت کے تصرف سے بچائیں بلکہ [illegible] سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کسی قسم کے خارجی اثر کو خواہ [illegible] ہو یا حکومت فرانس یا یورپ کی کوئی اور حکومت [illegible]

Marfat.com

کونیل الرز

سدی محمود بن عبدالکریم
سالار مجاهدین

سدي محمد بن عبدالکریم
امیر ریف
هسپانوي اسیر جنرل نوارد

Marfat.com

صرف ایک ہے اور وہ یہ کہ رلیف جو صدیوں تک ایک مسلمان سلطنت کا نیم خودمختار صوبہ تھا اس سلطنت کے حین زوال اب اس کے نیم اختیار سے آزاد ہوکر کاملاً و کلیتاً خودمختار ہوجائے تاکہ یورپی سیاسی غلامی کا منحوس سایہ جو کہ پچاس سالوں سے افریقۂ شمالی کی اسلامی ریاستوں پر چھا رہا ہے۔ علاقۂ رلیف پر نہ چھا جائے۔ خدا کی قدرت ہے جس کام کی توقع تیونس الجزائر اور اس سے بڑھ کر مراکش کے عربوں سے کیجا سکتی تھی وہ ایک کم بضاعت قلیل التعداد اور بے مایہ قوم سے سرانجام پا رہا ہے اور پھر ایسی حالت میں کہ اس کا مدِّ مقابل نہ صرف ہسپانیہ ہے بلکہ فرانس اور اس سے بڑھ کر سارے کا سارا یورپ۔ ناظرین یہ نہ سمجھیں کہ جنگ رلیف محض رلیفیوں اور فرانسیسیوں کی جنگ ہے بلکہ اس جنگ میں ان تمام قوائے یورپ کا حصہ ہے جنہوں نے کسی نہ کسی طریق سے تسخیر افریقۂ شمالی میں شریک ہونا چاہا۔ سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ حکومت ہائے مغرب کسی ایسے ملک کو جو مذہباً عیسائی نہ ہو انسانیت سے عاری سمجھتے ہیں اور ان سے حیوانوں کا سا سلوک کرنے سے محترز نہیں۔ حال ہی کی خبر ہے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے بعض منچلے ہوابازوں نے حکومت فرانس سے استدعا کی ہے کہ اگر اجازت ہو۔ تو وہ ہوائی جہازوں کا ایک دستہ لیکر مجاہدین رلیف کو نشانۂ مشق بنائیں۔ ان انسانیت سوز ہوابازوں سے کوئی پوچھے کیا اہلِ رلیف کوئی خونخوار درندے ہیں۔ کیا یہ انسان نہیں۔ کیا ان میں روح نہیں۔ کیا ان کی مائیں بہنیں اور بال بچے نہیں کہ ان کو حلقۂ انسانیت سے خارج سمجھ کر ہزاروں میلوں کے فاصلے سے آئے ہوئے امریکن ہوابازوں کی ہوائی چابک دستی کا معمول بنایا جاتا ہے حکومت فرانس کو اور کیا چاہئے تھا۔ سنا جاتا ہے کہ ان ہوابازوں کو اجازت مل چکی ہے اور وہ عنقریب اپنے دستے سمیت رلیف کا رخ کرنے والے ہیں +

Marfat.com

اب خیال پیدا ہوتا ہے کہ ان لا تعداد ...
کے اس عظیم الشان کارنامے کا کیا حشر ہوگا۔ اس کا جواب تاریخ امم کے وہ زریں اوراق دینگے جن میں مذکور ہے کہ ... ہوئی جماعتیں جن کی زندگی کا پیمانہ لبریز نظر آتا تھا۔ نہ صرف ... گئیں بلکہ ایک طویل مجاہدانہ زندگی کی مبتدی ہوئیں اور اسی تاریخ میں اپنے ... کی ایک لازوال یادگار چھوڑ گئیں وہ کیوں؟ وہ اس لئے کہ ان میں جو ہر ... موت سے بالغ تھے۔ ان میں جذبۂ حریت تھا۔ ان میں عزم استوار تھا۔ ان کا استقلال اٹل تھا۔ اور پھر ان سب سے بڑھ کر ان میں اخوت تھی وہ ایک دوسرے کے معاون تھے بالفاظ دیگر سچے مسلمان تھے۔ مجاہدین ریف کی کامرانی کا بھی ایک راز ہے کہ وہ مسلمان ہیں اور سچے مسلمان ہیں۔ وہ سوت کے مضبوط رسے کی لڑیوں کی مانند ایک دوسرے سے یکجان ہیں اور اپنے چند ہزار سرفروش جانبازوں کے بل بوتے پر یورپی دنیا کی تباہ کن تاخت کے مقابل ثابت قدمی سے جمے ہوئے ہیں۔ میرا ایمان ہے کہ اہل ریف اس جنگ آزادی میں کامیاب ہونگے ... جمہوریہ اسلامیہ ریف ایک آزاد اسلامی حکومت کی صورت میں قائم ... مجاہدین ریف کی حریت۔ ان کے شرف اور انکی خوشحالی کی موجب ہوگی۔ ... یورپ کو ایک باہمت قوم کے سامنے گردن جھکانی پڑیگی اور ان کی آزادی کو تسلیم کرنا پڑیگا۔ ولنصرٌ من اللہ وظفرٌ قریب

بلکہ اس سے ایک امکان یہ بھی پیدا ہوتا ہے ... سعی کا اثر نیم خود مختار قبائل مراکش پر ایک طرف اور بادیہ نشینان ... پر دوسری طرف عجیب و غریب اور غیر متوقع حالات کا باعث ... امر ہے۔ کہ آزادی کے نام لیوا حکومت جمہوریہ ا...

Marfat.com

...کی وقعت اور اسکے اقتدار سے اثر پذیر ہونگے مملکتِ وفدِ ریف
...نام لندن یہ بھی فرمایا کہ اگر ان کا اوّلین مقصد حریت ریف ہے تو ثانوی
افریقہ شمال کے کثیر التعداد قبائل کی شیرازہ بندی ہے تاکہ اسلامی شرف کے
...ہوئے موتی یورپی سیاسی تاخت اور تجارتی منفعت اندوزی کے شکار
...گرین اسلامی بھی ہاتھ سے نہ کھو بیٹھیں۔ ایسی تحریکیں افریقہ میں صدی سابقہ
...میں کئی دفعہ اٹھیں اور ایک حد تک کامیاب ہوئیں۔ تحریک جہد دیہ سوڈان
...احتجاج کی ایک لہر تھی۔ قیام سلسلہ سنوسیہ کا مقصد بھی یہی تھا۔ اخوانِ نیجاشیہ
...کی غایت بھی یہی تھی۔ بغاوت مجاہدین شادیہ ۱۹۱۲ء اس غرض کو لئے ہوئی تھی
اعلاب مجاہدین ریف کی بانگ درا اسی اصولِ واحد کی بازگشت ہے جو ایک صدی
سے زیادہ سرزمین بلال پر گونج رہی ہے۔ اس مقصدِ عظیم کی کامیابی کا صرف ایک راز
ہے کہ مسلمان فرقہ بندیوں۔ تکفیر طرازیوں۔ دھڑہ بندیوں اور باہمی رقابتوں سے
باز آئیں اور واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا کے مقدس ارشاد پر عامل ہو کر دین برحق
کے نیچے نام لیوا ہو جائیں۔ علم حاصل کریں اور میدانِ عمل میں جاہد ہوں۔ ناظرین نے
مجاہدین ریف کے تعاون ان کے ایثار کا معجزہ دیکھ لیا۔ اب اگر انہیں محرکات سے
اسلامی برادری کے دیگر افراد اثر پذیر ہو جائیں تو کیا عجب ہے اسلامی حریت اور اسلامی
شرف اور تنومندی کا مہر تاباں دنیائے مشرق و مغرب پر از سر نو ضیا افگن ہو۔
...ریف آیۃ من اللہ ہے جو عالم اسلام کو باہمی تعاون و مناسبات اخوت کا پیغام
...ہے اور مجاہدینِ ریف کی ظفرمندی کی بانگ دہل سے پکار پکار کر کہہ رہی ہے
...معشر المسلمین حی علی الفلاح حی علی النجاح و حی علی البقا۔

Marfat.com

اسلامی قوموں کے نام اعلان

اے برادران اسلامی! آپ کو معلوم ہو کہ ہم نے ہسپانوی لشکر پر [illegible]
اپنی شکایات آپ کے پاس مختصر جملوں میں بھیجیں۔
یہ دوسرا مکتوب ہے جو ہم آپ کی طرف بھیجتے ہیں اور فریاد کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ آپ
ہماری فریادرسی کو پہنچیگا۔ اور ہماری مسرت کا باعث ہوگا اے ہمارے بھائیو جیسا کہ آپ جانتے
ہیں میثاق الجزیرہ کی دفعات کے مطابق ہسپانیہ اس سے ۹ سال کے بعد ہمارے ملک پر ۹۰ ہزار لشکر
لیکر حملہ کیا۔ اور ہمارے لوگوں کو قتل کیا اور ہمارے گھروں کو برباد کیا۔ دس سال سے انکے فوجی افسروں
نے وہ وہ مظالم اور وہ وحشیانہ حرکتیں ہم پر کیں کہ قلم ان کے بیان سے گریز کرتی ہے۔
انہوں نے ہمارے گھروں کو توڑا بچوں اور مردوں کو مارا۔ عورتوں کی بےحرمتی کی ہمارے
دین کو پاؤں میں روندا۔ اور ہماری شدید بےعزتی کی۔ اور جہاں کہیں کسی مظلوم نے اس پر احتجاج
کی تو اسپر ہنسی اڑائی۔ مگر ہم نے ان کا مقابلہ کیا۔ اور ان کو شکست دی۔ ان کے کثیر التعداد عساکر
کو قتل کیا اور قید کیا۔ اور ہم اسوقت ملیلہ کی دیواروں سے ۴ کیلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔ اب ہماری
بہت اچھی حالت ہے۔ ہمارے پاس لشکر جمع ہورہا ہے۔ اور ہم مضبوط ہوتے جا رہے ہیں
دینی شرکت اور بشری غمخواری ہماری امداد کی مقتضی ہے۔ اور آپ کو ہمارے ساتھ
ہمدردی کرنی چاہیئے۔ اب جبکہ ہم نے ہسپانویوں کو ملک سے نکال دیا ہے ہم دنیا کے
مختلف حصوں کے برادران اسلام سے فریاد کرتے ہیں کہ وہ متمدن دنیا کے سامنے
اپیل برائے حیات قومی و آزادی کے لئے ہمارے حق میں کوشاں ہوں۔ [illegible]
شنوائی کے لئے ہم سید عبدالکریم بن الحاج علی اور سید محمد بن محمد ابو جبار کو [illegible]
کی تائید کے لئے لندن بھیجتے ہیں۔

محمد عبدالکریم

اسلامي قوموں کے نام اعلان

(الى الامم الاسلامية)

في العام الماضي عقب انتصارنا على جنود الاسبان كنا رفعنا شكوانا البكم
في جمل وجيزة وعبارات قصيرة من تعدي هاته الامة وتحامل رجالات العسكريين
على وطننا واليوم نعود الى الكتابة ثاني مرة مستصرخين اياكم مستنجدين لعلكم
تسمعون ان يصادف استصراخنا اذنا صاغية وقلوبا تشعر بشعور وحنان .
يا اخواننا بناء على ما تعلمونه من المعاهدة الدولية ونصوص مؤتمر الجزيرة
الخضراء جاءت اسبانيا بدعوى الاصلاح في العام التاسع من هذا القرن المسيحي
واشهرت على وطننا الحرب وجردت على الريف حملة عسكرية تنيف على تسعين
الف مقاتل بالالة الجهنمية والعدد والعتاد وجميع الوسائل الفنية والمواد المهلكة
لافناء هاته البقية القليلة من الريفيين وحاربتهم بمواد كيميائية وبهاته الوسائل
المذكورة مدة ثلاث عشرة سنة وقد لقي ضباط العسكرية من هاته الامة العاتية
خلال هاته الحرب من ضروب التوحش وانواع الهمجية ما يستحي القلم من ذكره
وتمجه اسماع الانسانية .
خربوا الديار ونهبوا الاملاك واستحلوا النساء وقتلوا الرجال واضطهدوا
الشيب وهتكوا الاعراض وساموا الاهالي من العذاب الوانا وكلما حاول مظلوم منا
ان يبلغ شكواه الى المراجع العليا من هاته الدولة قوبل بالاستهزاء والسخرية
هاكذا قطع الريف اكثر من عشر سنين الزمن التي لم يستفق فيها وحفظ
ثلاث عشرة سنة وصارخ دائما كان صياحه في واد حتى جن جنونه واستنفد
الاستعداد وقام عن بكرة ابيه ليدافع عن حقوقه المهضومة وتحقق ان الهروب من
الموت موت وان لا نجاة الا في تجريد السلاح ومقاومة هؤلاء الظلمة حتى احرز
الريف على ذلك الانتصار التي رددت صداه جرائد العموم قاطبة وانكمش
الاسبان الى حدود القرية التي لا تبعد عن مليلية اكثر من اربع كيلومترات وترك
في يدنا ما لا يحصى بتبيانه من الذخائر الحربية والاسلحة الكثيرة والا سارى الذين لا
يزالون في قبضتنا وتحت حكمنا وايدينا وقد جرد هذا الانهزام خمسين الفا
من المقاتلين وضاعت الاستعدادات الحربية والمواد المتعددة وعادت الى قبضتنا
ولكن صوالجي ابرالاه يقصد الله تعلى على الباطل فلم يدهش الريف بل زاد قوة
وبأسا واشتد ساعده ونشط ثاني مرة للقتال ووقف في وجه هذا الظالم فلم
يستطع ان يجاوز الحدود التي وقفت فيها جيوشنا بتاريخ هاته بعد الحالة الراهنة
نعم تعلمون يا اخواننا ان الذين هم اخوتي الرواج وامتن علاقة المواخاة .
والاخ لا يهمل ان يرحم اخاه ويشفق من حاله ويواسيه في الشدائد وخصوصا في
هذا العصر الزاهر الذي قد تسمت فيه الجمعيات الخيرية وانعقدت الشركات الدينية
بل البشرية للمواساة ومساعدة المنكوبين .
وقد جئنا على الاستصراخ اليكم ما يصلنا اليوم من نعضدكم الحربية والنعم الى العا
لم الاسلامي وقيام الجامعة بحقوقه ومجاراة الامم المتحدة في تنازع البقاء والامرا
ء على مركزه في المجتمع الدولي عسى ان تعضدوا عوامنا وتقوموا معنا القرب الرمال
اوربا العادلة وانت كرّ بنا الى عدا الشكوى ابدا .
نريد ان نصرح لكم اننا نطالب باستقلالنا وحريتنا ووطننا استقلالا لا تعترف
به الدول التي تدير دفة العالم وهاؤلاء سفراؤنا المعروضون المتمسكين بهاته
التشكيلات السيد عبد الكريم بن حج علي والسيد محمد حماد بعثناهم الى سفرائكم
بالشونزورة ليبينوا لكم شاءاتها ما لم يسع هذا المسطور والسلام - - - - - - - -

٦ شوال عام ۱۳۴۰

محمد عبد الله
الخطابي

بابِ ہشتم

مراکش و ریف کے متعلق یورپی سلطنتوں کے خفیہ و دیگر معاہدات

فصل اول ۔ عہدنامہ میڈرڈ ۱۸۸۰ء مراکش کے متعلق پہلی بین الاقوامی قرارداد

Marfat.com

۱۔ حدود مراکش میں صرف وہ افراد حفاظت کے مستحق ہونگے جنہیں بروئے معاہدہ جات یا بروئے میثاق ۱۸۶۳ء ترمیم شدہ یہ حق حاصل ہوگا۔

۲۔ نمائندگان دول خارجہ اپنے ملازمین رعایا مراکش میں سے انتخاب کرسکتے ہیں جو ہر قسم کے ٹیکسوں کی ادائیگی سے مستثنا ہونگے۔ ماسوا ان کے جن کا ذکر دفعات ۱۲ اور ۱۳ میں آچکا ہو۔

۳۔ نمائندگان دول خارجہ رعائے مراکش میں سے ایک سپاہی۔ دو ملازم اور ایک ترجمان ملازم رکھ سکتے ہیں جو ہر قسم کے ٹیکسوں کی ادائیگی سے مستثنٰے ہونگے۔

۴۔ اگر کوئی شخص رعایا مراکش میں سے کسی مغربی سلطنت کا نمائندہ مقرر کیا جائے تو اُس کے جان و مال و عیال و ملازمین کو وہی حقوق حفاظت و بریت از ادائیگی ٹیکس حاصل ہونگے جیسا کہ کسی اہلِ فرنگستان کو حاصل ہیں۔

۵۔ نمائندگان دول خارجہ کی شخص یا کسی ... مجاز نہ ہونگے۔ اگر کسی رعایا مراکش ملازم دول خارجہ کی ملازمت سے فسخ سمجھا جائیگا اور تعزیری مقدمے کے فیصلے ... اسے ملازم رکھا جائیگا۔

۶۔ صرف ملازم دول خارجہ اور اس کے قریبی رشتہ دار اور ان کی ... حفاظت کی مستحق ہونگی یہ حفاظت جدی ورثہ نہ سمجھی جائیگی۔ اگر سلطان مراکش ... کو کوئی مزید رعایت دیں تو دیگر دول کو بھی ان کا حق حاصل ہوگا۔

۷۔ نمائندگان دول خارجہ اپنے ملازمین رعایا مراکش کی فہرست مقامی اور مرکزی حکومت کو بھیجتے رہینگے۔

۸۔ وزیر خارجہ مراکش ان ملازمین کی فہرست کو سفراء دول خارجہ کے پاس بھیج کر ان کی فہرست سے مقابلہ کرواتے رہینگے۔

۹۔ نمائندگان دول خارجہ کے ذاتی ملازمین یا ان ملازمین کے ملازمین ... کے مستحق نہ ہونگے۔ مگر اس کے ساتھ ہی بصورت خلاف ورزی قانون مراکش ... بلا امتزاج نمائندہ دول ان کو گرفتار کرنے کی مجاز نہ ہوگی۔

۱۰۔ دفعات متعلق مال۔ ادائیگی ٹیکس حیثیت ... تجارت

۱۱۔ اجنبی رعایا کو مراکش میں املاک رکھنے کا حق حاصل ہوگا ... حقوق قوانین ملک کے ماتحت ہونگے اور ان کی اپیل ... کے ...

۱۲۔ اجنبی رعایا ہر سال اپنی املاک کی فہرست ... بصورت جعل مالیانہ کی دوچند تعزیر ادا کرنی ہوگی۔

۱۳۔ اجنبی رعایا کے مویشی اور گھوڑوں پر ٹیکس کی ... کے مشورہ سے مقرر ہوگی۔

... دول خارجہ کی سفارش برائے حفاظت رعائے مراکش جن کا تعلق ... سے نہ ہو۔ اوالذکر کی مصدقہ تحریر آنے پر قابل توجہ ہوگی۔

۱۵۔ ہر ایک رعایا مراکش جو بوجہ رہائش ملک غیر اس ملک کی رعایا ہو چکا ہو ... مراکش میں صرف مراکشی رعایا کی حیثیت میں رہ سکتا ہے۔ مگر جو مراکشی ... رعایا بن چکے ہیں وہ اجنبی سمجھے جائیں گے۔

۱۶۔ کوئی رعایا مراکش بے قاعدہ کسی دول خارجہ کی حفاظت کا مستحق نہ ہوگا۔ ... ان اشخاص کے جنہوں نے کسی غیر معمولی خدمت کی سرانجام وہی سے دول خارجہ کی ... کے لئے التجا کی ہو۔ ایسے لوگوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ ۱۲ ہوگی۔ مگر ... بہ وزیر خارجہ بڑھ سکتی ہے۔

(ناظرین اس دفعہ پر غور کریں جس کے رو سے دول خارجہ نے تقریباً ساری کی ساری رعائے مراکش کو اپنے زیر حمایت لینے اور حکومتِ مراکش کے لئے مشکلات جدید کا سامان پیدا کر دیا۔ جو فی الحقیقت مراکش کی تخریبِ آزادی کا باعث ہوا۔)

۱۷۔ ... دول دستخط کنندگان عہد ہذا کو مراکش میں "دوست عزیز" کے حقوق حاصل ہونگے۔

(یہ دفعہ بھی اہم ہے۔ کیونکہ اسی کے ماتحت بعد میں فرانسیسیوں اور ہسپانویوں ... حالات میں جا و بے جا دخل دینا اپنا حق سمجھا)

دستخط سیدی محمد ورقاص۔ نمائندہ دولتِ شریفیہ

نمائندگان فرانس۔ ہسپانیہ۔ انگلستان۔ جرمنی۔ آسٹریا۔ اطالیہ وغیرہ

Marfat.com

فصل دوم عہد نامہ برطانیہ و فرانس مورخہ ۸ اپریل ۱۹۰۴ء

۱۔ حکومت برطانیہ مصر کی موجودہ حیثیت کو بحال رکھیگی۔
حکومت فرانس مصر میں برطانیہ کے عمل کی مزاحم نہ ہوگی جو موخر الذکر قبضۂ مصر کے متعلق عمل میں لائے۔ آثار عتیقہ مصر کا ناظم فرانسیسی ہوگا۔ اور مصر میں فرانسیسیوں کے وہی حقوق ہونگے جو پہلے تھے۔

۲۔ فرانس مراکش کی موجودہ حیثیت کو بحال رکھیگا۔
حکومت برطانیہ فرانس کے عمل کی مزاحم نہ ہوگی جو موخر الذکر مراکش میں اقتصادی مالی اور جنگی اصلاح کے متعلق عمل میں لائے بلکہ اس کی معاون و مددگار ہوگی۔
مراکش میں انگریزوں کے وہی حقوق رہینگے جو پہلے تھے۔

۳۔ مصر میں فرانس کے تجارتی حقوق قائم رہینگے۔

۴۔ حکومتہائے فرانس و برطانیہ مصر اور مراکش میں تعمیرات عامہ و ریلوے و حقوق جہاز رانی کے قاعدے باہمی مشورے سے طے کرینگی۔

۵۔ انگریز ملازمین حکومت مراکش و فرانسیسی ملازمین مصر کی حیثیت بحال رہیگی۔

۶۔ فرانسیسی حقوق نہر سویز بروے معاہدہ ۱۸۸۸ء بحال رہینگے۔

۷۔ جبل الطارق کے استحکامات کے ماسوا کسی حکومت کو حق حاصل نہ ہوگا کہ ہسپانیہ یا مراکشی ساحل پر استحکامات تعمیر کرے۔

۸۔ حکومت ہسپانیہ کو ساحل رلیف پر استحکامات تعمیر کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

۹۔ مندرجہ بالا قرار داد کو عملی صورت دینے کے لئے ہر دو حکومتیں ایک دوسرے کی معاون ہونگی۔

Marfat.com

مندرجہ بالا قرار داد کی خفیہ دفعات جو شائع نہیں کی گئیں۔

۱۔ اگر کسی وجہ سے قرارداد مذکورہ بالا پر عمل درآمد نہ ہو سکے تو اس کی دفعات ۴۔ ۲ بدستور رہینگی۔

۲۔ اگر مصر اور مراکش کے موجودہ نظام میں رد و بدل کی ضرورت پیش آ لے تو ہر دو حکومتیں ایکدوسرے کی معاون ہونگی۔

۳۔ علاقۂ ریف ہسپانیہ کی مقبوضہ سمجھا جائیگا۔ اور ہر دو حکومتیں اس علاقہ میں اپنا اثر پیدا کرنے سے محترز رہینگی بشرطیکہ حکومت ہسپانیہ ان خفیہ دفعات کو قبول کرے۔

۴۔ اگر حکومت ہسپانیہ قبول نہ کرے تو مصری اور مراکشی قرار داد میں تغیر نہ ہوگا۔

۵۔ اگر دیگر دول یورپ اس قرار داد کو تسلیم نہ کریں تو بین الاقوامی فرضوں کی ادائیگی کا انتظام بحال رہیگا۔

فصل سوم۔ قرار داد فرانس و ہسپانیہ قرار یافتہ ۳ اگست ۱۹۰۴ء

حکومت ہسپانیہ فرانس اور برطانیہ کے حقوق خصوصی کا جو دولتین کو مصر اور مراکش حاصل ہیں اعتراف کرتی ہے نیز اپنے حقوقِ خصوصی کا جو اسے ساحل مراکش پر حاصل ہیں ادعا کرتی ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی آزادی مراکش کے اصول کو تسلیم کرتی ہے۔

مندرجہ بالا قرارداد کی خفیہ دفعات

۱۔ حکومت ہسپانیہ خفیہ قرارداد بمطابق دفعات [illegible]

۲۔ حکومت ہسپانیہ اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ تاوقتیکہ فرانس مراکش [illegible]

کی تکمیل نہ کرلے اول الذکر پندرہ سال تک قبضہ رلیف کے [illegible]

اس قبضہ کی انتہائی صورت کے لئے فرانس کے مشورے کی حالت [illegible]

حکومت ہسپانیہ مندرجہ ذیل حدود رلیف مجوزہ فرانس کا تسلیم کرتی ہے

حدِ فاصل وادی مولویہ سے شروع ہو کر وادی قرط۔ وادی [illegible]

صبو۔ وادی ورقہ میں سے ہوتی ہوئی جبل مولائے بوشتا تک جائیگی اور [illegible]

مقام سے شروع ہو کر فنیق سے ۳۵ کیلو میٹر کے فاصلے پر القصر۔ [illegible]

میں سے ہوتی ہوئی بحر ظلمات کی خلیج الزرقہ کو جائیگی۔

۳۔ اگر مستقبل میں کسی وجہ سے حکومت مراکش اپنا وجود قائم نہ رکھ سکے تو

فرانس مراکش پر اور ہسپانیہ رلیف پہ قابض ہو جائیگا۔

۴۔ علاقہ افنی حدود رلیف میں شمار ہو گا۔

۵۔ حکومت ہسپانیہ وادی درعہ۔ وادی سوو۔ وادی [illegible]۔ وادی [illegible]

سوس اور وادی تزرلت پر فرانسیسی اختیار کو تسلیم کرتی ہے۔

۶۔ حکومت مراکش سے استمزاج کے بعد ہسپانیہ [illegible]

۷۔ ہسپانیہ حدود رلیف کے کسی قطعہ کو بیع کرنے [illegible]

۸۔ بصورت جنگ ہسپانیہ فرانس کو رسمی اطلاع دیگی۔

۹۔ طنجہ کی بین الاقوامی حیثیت برقرار رہیگی۔

۱۰۔ ہسپانیہ اور فرانس کو مراکش میں تعمیر عامہ و [illegible]

Marfat.com

...اماکن۔ سکولوں۔ اور علمی اداروں کو مراکش میں پوری آزادی
...ہی

...مراکش میں درآمد اسلاح ممنوع قرار دیجائے تو دولتین اس امتناع کی معاون
ہوگی۔

۴۔ فرانسیسی برطانوی قرارداد کے مطابق حدود فرانس ملیلا سے ۳۰ کیلومیٹر کے
فاصلہ پر شروع ہونگی۔

۵۔ مہلت تنسیخ قرارداد انگلستان و برطانیہ۔ فرانس اور ہسپانیہ کی قرارداد کی تجدید
ہوگی۔

۶۔ یہ قرارداد باہمی مشورہ کے بعد شائع کی جائیگی اور فی الحال صیغہ راز میں رہیگی۔
مگر اسپر عمل فوراً ہوگا۔

(اس شررانگیز قرارداد کی اطلاع وزیر خارجہ انگلستان کو دی گئی)

فصل چہارم خفیہ عہدنامہ مابین برطانیہ و فرانس قرار یافتہ یکم ستمبر ۱۹۰۵ء

۱۔ مراکش کی دیسی فوج کی تنظیم اور کمان فرانس کے ہاتھ میں ہوگی۔ ریف میں اسی
عمل کو پیدا کرینگے۔ طنجہ کی پولیس کا انتظام ہسپانیہ اور فرانس کے ہاتھ میں
ہوگا۔ مگر افسر اعلیٰ فرانسیسی ہوگا۔

۲۔ مراکش میں اسلاح کی درآمد کی روک تھام فرانس اور ہسپانیہ کے ہاتھ میں
ہوگی۔ مگر بحری پولیس کا کمیدان فرانسیسی ہوگا۔

۳۔ ہسپانیہ۔ فرانس اور برطانیہ ملکر ملکی ... کے اجارے حاصل کرینگے

اور اگر مقامی حکومت کی طرف سے اس [illegible]
ہسپانوی سکہ سیم مراکش میں رائج رہیگا اور اسکے نرخ میں [illegible] گی
ہسپانوی اور فرانسیسی مراکش میں ایک سرکاری بنک کی [illegible]
جس کی صدارت فرانس کا حق ہوگی۔ اور اس میں حق شرکت بحصہ رسدی [illegible]
اور فرانس کو حاصل ہوگا۔ یہ سرکاری بنک مراکش میں عام مالی اور اقتصادی امور
کا ذمہ دار ہوگا۔ اور سرکاری قرضوں کی کفالت لیگا۔

۴۔ ہسپانیہ اور فرانس اصلاحات مراکش کی تعمیل کے لئے باہمی مل کر سلطان مراکش پر اپنا اثر ڈالینگے۔ اور اگر پُر امن طریق سے ان کی تکمیل نہ ہوسکی تو ہر ممکن ذریعہ اپنی منشاء کے مطابق ان اصلاحات کو کامیاب بنانے کے لئے عمل میں لائینگے۔

Marfat.com

فصل پنجم۔ میثاق الجزیرہ

ابتدایہ از مولائے مراکش سلطان عبد العزیز بن حسن

باسم سبحانہ قیوم لایزال

بذریعہ اس منشور معلیٰ کے ماہدولت اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ میثاق الجزیرہ بتاریخ ۱۲ صفر ۱۳۲۴ھ ہجری کو بتعاون نمائندگان دول خارجہ و ممثلان حکومت شریفیہ مراکشیہ قرار پاکر مندرجہ ذیل مرکزی اصول کی تجدید کرتا ہے کہ ماہدولت کا اختیار کلی وشاہی بحال رہیگا۔ دولت مراکش کی کامل آزادی بحال رہیگی۔ حکومت مراکش کو ہر قسم کی اقتصادی آزادی کے اختیارات حاصل ہونگے

میثاق المذکور سات فصول اور ۱۲۳ دفعات پر مشتمل ہے اور ماہدولت ان کے مطالعہ کے بعد برضا و رغبت خود ان کی تصدیق کرکے ان کو شایع کرتے ہیں۔

خاتم سلطانی عبد العزیز بن حسن

مورخہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۲۴ھ

عبد الکریم بن سلیمان
وزیر خارجہ

Marfat.com

فصل پنجم ادفعات میثاق الجزیرہ

نظام امن

۱۔ نظام امن کے متعلق ذیل کی قرارداد ہوگی۔

۲۔ پولیس مراکش مولائے مراکش کی شاہی سیادت میں مسلمین مراکش میں سے بھرتی کی جائیگی اور اس کے قائدان مسلمان ہونگے اور ان کو آٹھ تجارتی بندرگاہوں پر تقسیم کیا جائیگا۔

۳۔ ہسپانوی افسر و بے کمشن افسر و فرانسیسی افسر و بے کمشن افسر بروئے شہادت مخزن (باب حکومت مراکش) اس پولیس کی تنظیم کرینگے۔ ہر دو حکومتیں ان کو واپس بلا لینے کی مجاز ہونگی۔

۴۔ جمعیت پولیس کے ہسپانوی و فرانسیسی ناظم اس میثاق سے ایک ماہ کے اندر اس کی تنظیم۔ تربیت۔ تعلیم اور دیگر ضروری امور کے متعلق مفاہمت کر لینگے۔

۵۔ تعداد جمعیت ۲۰۰۰ سے ۲۵۰۰ تک ہوگی اور مقامی جمعیت ۱۵۰ سے ۲۴۰ تک ہوگی اور فرانسیسی افسر ۱۶ سے ۲۰ اور ہسپانوی ۳۰ سے ۴۰ کی نسبت سے ہونگے۔

۶۔ بنک شاہی اس جمعیت کے مصارف کے لئے تقریباً سو لاکھ فرانک سالانہ کی کفالت لیگا۔

۷۔ اس جمعیت کا افسر اعلیٰ ایک انسپکٹر جنرل ہوگا جو سوئٹزرلینڈ کا باشندہ ہوگا اور وہ پہلے پانچ سالوں کے اندر ہر سال جمعیت کی کارگذاری کی رپورٹ تیار کر کے مخزن کے سامنے پیش کریگا۔

Marfat.com

۸- نیز اس رپورٹ کی نقول سفرائے دول کو بھیجی جائینگی تاکہ شرائط قرار داد پر کار بند کیا جائے۔
۹- ہر قسم کی شکایات متعلق انتظام پولیس بوساطت وزیر خارجہ انسپکٹر جنرل پولیس کے پاس بھیجی جائیگی تاکہ ان کا تدارک ہو سکے۔
۱۰- انسپکٹر جنرل کی تنخواہ ۶۰۰۰ فرانک سالانہ علاوہ سفر خرچ و کرایہ مکان۔
۱۱- انسپکٹر جنرل کی تقرری بصورت عہد نامہ ہو گی۔
۱۲- افسران و بے کمشن افسران پولیس کے ادارہ جات طیطوان۔ العرایش۔ رباط۔ اور کاسابلنکا میں ہونگے۔

امتناع درآمد اسلاح

۱۳- مراکش میں ہر قسم کے اسلاح وسامان گولی۔ بارود وغیرہ کی درآمد
۱۴- لوازم عامہ و کار صنعت کے لئے ان میں سے خاص اشیا
۱۵- بہ اجازت وزارت مراکش صرف ملکی ضروریات کے لئے خاص میں درآمد اسلاح جائز ہو گی۔
۱۶- ذاتی استعمال کے لئے قلیل مقدار میں سامان آتشین کی اجازت
۱۷- درآمد سامان آتشیں برائے ضرورت ذات ۰۰۰ اکارتوس اور ۰۰۰ بنانے کے لوازمات تک محدود ہو گی۔
۱۸- ... تاجران اسلاح تجارت سامان آتشین کے مجاز ہونگے اور وہ مقررہ قاعدہ کے پابند ہونگے۔
۱۹- ان قواعد کی خلاف ورزی کے لئے تعزیر مقرر ہو گی۔
۲۰- اس تعزیر کی تعداد ۲۰۰۰ پیستا ہو گی نیز مال درآمد شدہ کی قیمت کا تگنا حصہ۔ یا قید ۵ یوم سے ایکسال تک ہو گی۔ (۱پیستا = ۱۰ /)

۲۱- مقررہ بندرگاہوں کے علاوہ کسی اور مقام پر
۲۲- بیقاعدہ خرید و فروخت کی بھی یہی سزا ہوگی۔
۲۳- اعانت درآمدگی اسلاح قابل تعزیر ہوگی۔
۲۴- ممنوع درآمد اسلاح کی تحقیقات نمائندگان دول ہیئت عمال معزز کرینگے۔
۲۵- ادائیگی جرمانہ تک اسلاح ممنوع حکام کے قبضہ میں رہیگا۔
۲۶- اور ان کو بیچ کر قیمت مع کشتیوں کی قیمت کے جس میں یہ اشیاء لائی گئی ہوں خزانہ عامرہ میں داخل ہوگی۔
۲۷- اسلاح کی خرید و فروخت سلطنت شریفیہ میں ممنوع ہوگی۔
۲۸- اطلاع دہندگان و گرفتار کنندگان کو ضبط شدہ مال کا ½ حصہ انعام دے کر خزانہ شریفیہ میں داخل ہوگی۔
۲۹- اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں پر مقدمہ چلایا جائیگا۔
۳۰- سرحد الجزائر و مراکش پر اسلاح کی دیکھ بھال فرانسیسی اور مراکشی حکومتیں کرینگی

قیام بنک سرکاری

بہ اجارہ چالیس سال ایک سرکاری بنک قائم کیا جائیگا۔
۳۱- اس بنک کے کاغذی سکے کی تعداد پہلے دو سالوں میں امانتی زر کے مقابلہ میں دگنی ہوگی
۳۲- یہ بنک ملک کا ساہوکار ہوگا۔ اور تمام مالی معاملات اور سرکاری قرضوں کا کفیل ہوگا
۳۳- نیز تمام قرضوں کے لینے دینے میں اور بنک ہائے خارجہ سے معاملات کرنے میں حکومت کا وکیل ہوگا۔
۳۵- بنک حکومت کو ایک ایک لاکھ فرانک کی پیشگیاں بشرح سو روپے فیصدی حسب ضرورت دیتا رہیگا۔
۳۶- بنک قرضے کے حسابات علیحدہ علیحدہ رکھیگا

Marfat.com

۳۷۔ بنک [illegible] کی سکہ سیم کی درآمد برآمد جائینہ ہوگی نیز بنک ملک کی ٹکسال ہوگا
۳۸۔ بنک کا صدر مقام طنجہ ہوگا اور اس کی شاخیں بڑے شہروں میں ہونگی۔
۳۹۔ صرف تعمیرات برائے بنک حکومت دیگی مگر ۴۰ سال کے بعد ان کی قیمت
اداکر کے ان کو واپس لے لیگی۔
۴۰۔ حکومت بنک کی بیمہ وار ہوگی۔
۴۱۔ بنک کی درآمد برآمد پر کوئی محصول نہ ہوگا۔
۴۲۔ ایک ہائی کمشنر بنک کا حاکم اعلیٰ ہوگا۔ اور ۲ ڈپٹی کمشنر اسکے معاون
بنک کے اندرونی معاملات میں اسے دخل دینے کا مجاز نہ ہوگا
انتظامیہ کے جلسوں میں شریک ہوسکیگا۔
۴۳۔ خاص قاعدے خاص کمیٹی بنائیگی۔
۴۴۔ بنک فرانس کے قانون کے مطابق لمیٹیڈ کمپنی ہوگا۔
۴۵۔ بنک کے مقدمات کے لئے خاص عدالت ہوگی اور اس
اپیل سوئٹزرلینڈ کی ہائی کورٹ میں ہوگی۔
۴۶۔ نیز خارجی رعایا اور بنک کے مقدمے اسی عدالت میں سنے جا
۴۷۔ بنک کے قاعدے خاص مجلس مرتب کریگی۔
۴۸۔ بنک کے ناظم ہر شہر میں کمیٹی کرنے کے مجاز ہونگے۔
۴۹۔ بنک کے ڈائرکٹر اور ملازم حصہ دار حکومتوں کی قومیت کے ہونگے۔
۵۰۔ ڈائرکٹروں کے فرائض کے متعلق ہے۔
۵۱۔ جرمن بنک شاہی بنک انگلستان بنک ہسپانیہ و بنک فرانس ایک ایک نگران مقرر کریگا۔
۵۲۔ نگران اراکین کے فرائض کے متعلق ہے۔
۵۳۔ ان کے مصارف بنک دیگا۔

Marfat.com

۵۴۔ حصہ داروں کی ایک [illegible]
۵۵۔ بنک کا سرمایہ ۲۰ ملین فرانک ہوگا [illegible]
۵۶۔ مندرجہ بالا خارجی بنکوں کے مناسب حصے [illegible]
۵۷۔ حصہ جات کی فراہمی کے متعلق [illegible]
۵۸۔ قواعد بنک میں تغیر موجودہ ممبران کے ۳/۴ کثرت آراء سے [illegible]

محاصل ملکی

۵۹۔ قواعد ترتیب بعد فیصلہ نمائندگان خارجہ خارجی رعایا [illegible]
انتقال ملکیت کے متعلق ہے۔ ترتیب۔ مراکشی مالیانہ [illegible]
ٹیکس کی شرح مقرر کرنے کے متعلق ہے۔
حکومت مراکش "سخرا" و "معینہ" اعربی تحصیلداروں کا ماد [illegible]
عایا "حبوس" اوقاف پر قبضہ نہ رکھیگی۔
عایا بالعض میونسپل لگان دیگی۔
[illegible] مخزن شامپ داخل خارج جائداد منورات بحر [illegible]
فیس وصول کرلینے کی مجاز ہوگی۔
تعمیرات عامہ کے متعلق انجنیروں کا تقرر اوران کی کارگذاری کی نگرانی [illegible]
خارجہ کے مشورہ سے ہوگی۔
۶۷۔ حکومت مخزن مندرجہ ذیل شرح سے برآمد اجناس پر محصول لگائیگی
۶۸۔ مٹر ۲۰ فیصدی + جوار ۲۰ فیصدی + باجرہ ۵۰ فیصدی [illegible]
۶۹۔ مواشی کا سلوتری معائنہ کرینگے اور ہر سال ۱۰,۰۰۰ راس مویشی ہر ایک [illegible]
۷۰۔ روزمرہ کے استعمال کی چھوٹی چھوٹی اشیا بغیر محصول بلا [illegible]
۷۱۔ اجنبی جہازوں پر شرح محصول سفرائے دول مقرر [illegible]

Marfat.com

کے اجارے اجنبی صناع حاصل کر سکینگے۔

... و دول حکومت مخزن سفرا کے مشورے سے کرینگی۔

۱۰۱۔ محصولات جنگی و خفیہ و درآمد مال

... محصولات جنگی کے قواعد۔ ان کی نگرانی اور ضبط سفرائے دول کے

... تعمیرات عامہ و دیگر صیغہ جات کی تنظیم

... قواعد صیغہ جات تعمیرات و دیگر صیغہ جات کی تنظیم اور انکے حسابات کی نگرانی دول کے

دفعات عمومی

... کے عمل کے لئے نئے قوانین پاس کئے جائینگے

... دفعات کو یورپی حکومتیں اپنے اپنے نظام کے مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۰۶ء

... اس تاریخ سے قبل ان قواعد پر عمل درآمد نہ ہوگا۔

... کے علاوہ تمام عہد نامجات مابین حکومت مخزن و دول خارجہ بر ا

... مواد سے متضاد ہوں۔

امضا۔

... بن العربی الطاهر۔ الحاج محمد عبدالسلام المقری

... المقفر۔ سیدی عبدالرحمن بن نس نمائندگا

... بلجیم ہسپانیہ۔ امریکہ۔ فرانس برطانیہ۔ ا

... و کے بعد نمائندہ ممالک متحدہ امریکہ نے ایک تحریر

... کہ اس معاہدہ پر عمل درآمد کرانے کیلئے کسی قسم کی فوجی کاروائی پر

مغربی سیاست

اقتصادی۔ معاشرتی تغیرات کی دلچسپ کیفیت اور

مولفہ

ملک عبدالقیوم بی۔ اے۔ بیرسٹر ایٹ لا گوجرانوالہ

پبلشران: شیخ عبدالرحمن حبیب الرحمن تاجران کتب بازار مائی سیواں

قومی ترقی کے تین راز

قومی حس مقابلہ یعنی بقائے قومی۔ تنظیم قومی و

یعنی

عبدالقیوم کے لکچروں کا

انجمن حمایت اسلام لاہور

پبلشران: حکیم بشیر احمد صاحب

سیالکوٹ

تاریخ حریت ترکی

ذخیرہ محمد اقبال